Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 332 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Friday, 12th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۰ ؍ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعہ ، ۱۲ ؍ دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

گیتا پاٹھ تقریب کے دوران خوانچہ فروشوں کی پٹائی پر ممتا ناراض

"ہم نے سب کو گرفتار کرلیا ہے": ممتا، مذہبی ہم آہنگی کا پیغام

کولکاتا، 11 ؍دسمبر: ممتا بنرجی بریگیڈ کے گیتا پاٹ پروگرام میں پیٹی بیچنے والے کی پٹائی پر ناراض ہیں۔ وہ جمعرات کی سہ پہر کرشنا نگر میں جلسہ عام کے اسٹیج سے گرج رہی تھیں۔ ممتا نے مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کا پیغام بھی دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے سب کو گرفتار کرلیا ہے، یہ بنگال ہے، اتر پردیش نہیں۔" مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہوئے ممتا نے مزید کہا، "ہم سب گھر پر گیتا پاٹ کرتے ہیں۔ عوامی جلسوں کی کیا ضرورت ہے؟ جب درگا پوجا ہوتی ہے تو ہم مل کر کرتے ہیں۔ آپ کون ہیں؟ آپ تفریق کر رہے ہیں۔ میں تمام مذاہب کے ساتھ جانا چاہتی ہوں۔ آپ نے ایک نیا مذہب درآمد کیا ہے۔" اتفاق سے، RSS سے وابستہ سناتن سنسکرت سنسد نے گزشتہ اتوار کو بریگیڈ میں '5 لاکھ آوازوں میں گیتا پاٹ' پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس دن 2 لوگ چکن پیٹیز بیچنے وہاں گئے۔ ایک آرام باغ کا رہنے والا شیخ ریاض ہے۔ دوسرا اتوپسیا کے محمد صلاح الدین ہیں۔ مبینہ طور پر گیتا پاٹ پروگرام میں شریک کچھ نوجوانوں نے انہیں ہراساں کیا۔ پیٹیاں پھینکنے کے ساتھ ساتھ مار پیٹ کے بھی الزامات ہیں۔ انہیں بھی کان پکڑ کر کھڑا کر دیا گیا۔ ریاضول کا تقریباً 3 ہزار روپے کا کھانا ضائع ہوگیا۔ معلوم ہوا کہ مذہبی پروگرام میں چکن پیٹیز کیوں فروخت کی جارہی ہے؟ یہ سوال اٹھاتے ہوئے ان پر حملہ کیا گیا۔ 2 دکانداروں کو ہراساں کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ اس کے بعد میدان پولس اسٹیشن میں دو الگ الگ شکایتیں درج کرائی گئیں۔ اس شکایت کی بنیاد پر میدان تھانے کی پولس نے جمعرات کو 3 ملزمان کو گرفتار کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار سومک گھوش شمالی 24 پرگنہ کے گوبرڈانگا کا رہنے والا ہے۔ گرفتار نوجوان بھٹاچاریہ ہگلی کے اتر پارہ کا رہنے والا ہے۔ ایک اور گرفتار شخص

(باقی صفحہ 10 پر)

اروناچل پردیش میں المناک حادثہ، مزدوروں سے بھرا ٹرک ہزاروں فٹ گہری کھائی میں گرا، 22 افراد کی موت

ایٹانگر 11 ؍دسمبر: اروناچل پردیش کے انجاؤ ضلع میں جمعرات (11 دسمبر) کو ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا ہے۔ چکلاگم علاقہ میں مزدوروں کو لے جارہا ایک ٹرک خطرناک پہاڑی راستے سے پھسل کر ہزاروں فٹ گہری کھائی میں جا گرا۔ ٹرک میں 22 مزدور سوار تھے، تمام کی اس حادثہ میں موت ہوگئی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل ٹی وی 9 بھارت ورش پر شائع خبر کے مطابق ٹرک میں 19 مزدور آسام کے تن سکیا ضلع کے گولا پکھوری ٹی اسٹیٹ کے رہنے والے تھے۔ فی

(باقی صفحہ 10 پر)

این آئی اے نے اوڈیشہ میں 4000 کلوگرام دھماکہ خیز مواد لوٹ کیس میں 11 ماؤنوازوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو 11 ماؤنوازوں کے خلاف اڈیشہ کے رورکیلا ضلع میں ایک پتھر کی کان کنی کے لیے لے جائے جارہے تقریباً 4,000 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی لوٹ کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی ہے ۔ جن لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے ان میں جرجا منڈا عرف کلو منڈا، انمول عرف سوشانت عرف لالچ ہیمبرم، رمیش عرف پریتم مانجھی عرف انل دا، پٹھو لوہرا عرف ٹائیگر، لال جیت عرف لالو، شیوا بودرا عرف شیبو، امت منڈا عرف سکھلال منڈا، روی عرف بیرن سنگھ، راجیش عرف مانسد، سوہن عرف رنگا اور آپٹن عرف چندر موہن ہنسدا شامل ہیں۔ این آئی اے کے اہلکار نے کہا، "تمام 11 افراد پر یو اے (پی) ایکٹ، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس)، اسلحہ قانون

(باقی صفحہ 10 پر)

اتر پردیش میں انسانیت شرمسار: پرائیویٹ اسپتال میں موت، سرکاری اسپتال کے سامنے لاش پھینک کر ملازم فرار

لکھنؤ، 11 ؍دسمبر: اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں انسانی جذبات کو جھنجھوڑ دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ افسران نے بتایا کہ لکھنؤ کے سرکاری لوک بندھوراج نارائن اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کے باہر مبینہ طور پر ایک پرائیویٹ اسپتال کے ملازم ایک لاش چھوڑ کر چلے گئے۔ اس بابت افسران نے کہا کہ شہر کے سروجنی نگر کے کرم ویر سنگھ پیر کو طبیعت خراب ہونے پر پرائیویٹ اسپتال پہنچے تھے اور علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کو اطلاع دینے کے بجائے وہاں کے ملازمین نے مبینہ طور پر لاش کو ایمبولینس میں لوک بندھوراج نارائن

(باقی صفحہ 10 پر)

بنگلہ دیش میں 12 فروری کو عام انتخابات ہونگے

چیف الیکشن کمیشن نصیر الدین کا بیان

ڈھاکہ، 11 ؍دسمبر: بالآخر بنگلہ دیش کے پارلیمنٹ اور عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان کردیا گیا اور قائم مقام نگراں محمد یونس کی حکمرانی کے دن تقریباً ختم ہوئے جب 12 فروری 2026 کو بنگلہ دیش کی پارلیمنٹ اور اسمبلی انتخابات ایک ساتھ ہونگے۔ بنگلہ دیش کے چیف الیکشن کمشنر ایم اے اے نصیر الدین نے اعلان کردیا کہ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کے انتخابات ایک ساتھ 12 فروری 2026 کو ہونگے۔ الیکشن کمیشن نے بہرکیف اس کی نشاندہی نہیں کی کہ اس الیکشن مین عوامی لیگ حصہ لے پائے گی جس کی لیڈر اور سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی پابندی برقرار رہے گی یا اسے کچھ سہولت دی جائے گی۔

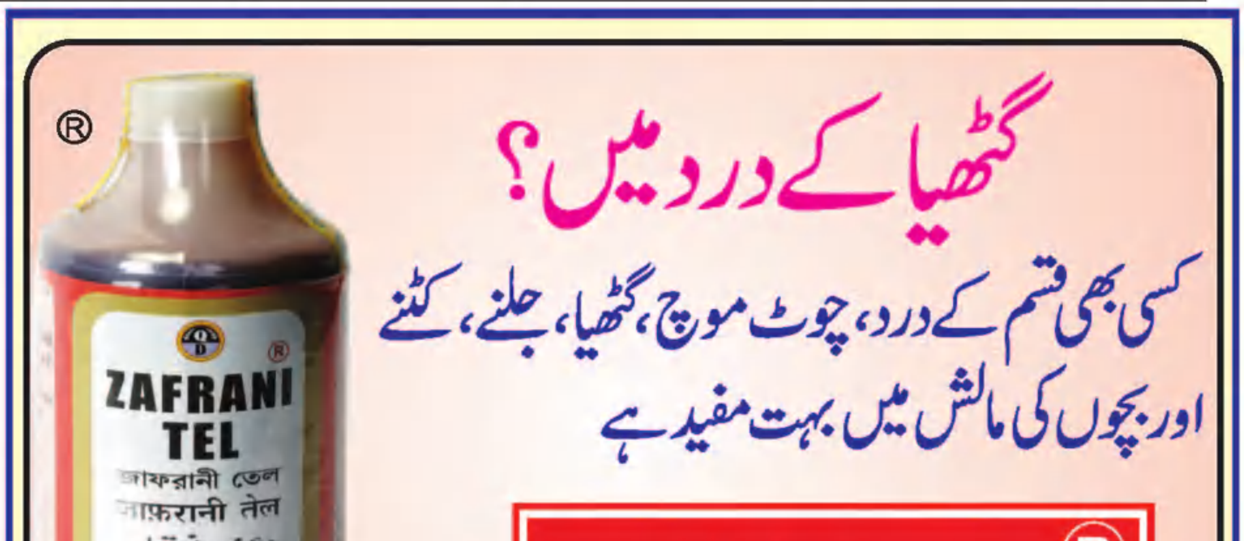

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 13 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

وزیر داخلہ کی دو آنکھیں خطرناک ہیں، ممتا نے شاہ کو مشورہ دیا کہ وہ بی ایس ایف کے قریب نہ جائیں

کرشنا نگر: 11 دسمبر (عوامی نیوز سروس) امت شاہ کی انگلی کی وجہ سے بنگالی بولنے والوں کو روہنگیا بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں سرحد پار پیچھے دھکیلا جا رہا ہے! وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی وزیر داخلہ پر الزام لگایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ وزیر داخلہ کی دو آنکھیں خطرناک ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے سرحد پر بی ایس ایف کے قریب نہ جانے کی بھی درخواست کی ہے۔ اتفاق سے، بارڈر سیکورٹی فورس یا بی ایس ایف شاہ کی وزارت کے ماتحت ہے۔ ممتا نے جمعرات کو کرشن نگر میں میٹنگ کی تھی۔ اس میٹنگ سے چیف منسٹر دیگر ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں کو ہراساں کرنے کے الزامات کو لے کر مرکز پر حملہ کر رہے ہیں۔ اس نے شاہ پر بنگالی باشندوں کو روہنگیا بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں پیچھے دھکیلنے پر حملہ کیا ہے۔ ممتا نے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ اگر کسی کو نکالا جائے تو بنگال سے کیسے واپس لانا ہے۔ ہم کسی کو بنگال سے بے دخل نہیں ہونے دیں گے۔" اس کے بعد انہوں نے شاہ سے کہا کہ ہمارے ملک کا وزیر داخلہ ہے۔ وہ خوفناک ہے۔ ایسا کوئی کام نہیں، وہ نہیں کر سکتا۔ ذرا اس کی دو آنکھوں کو دیکھیں اور آپ سمجھ سکتے ہیں کہ وہ کتنا خوفناک ہے۔ ایک آنکھ میں دوریودھن اور دوسری میں بدانتظامی۔"

وزیر اعلیٰ نے ووٹر لسٹ یا ایس آئی آر کے خصوصی نظر ثانی کے لیے الیکشن کمیشن کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس نے کہا، " کیا آپ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کی تیار کردہ فہرست کا استعال کرتے ہوئے ووٹ دیں گے؟ آپ جو چاہیں گے، آپ کچھ نہیں کر پائیں گے۔" وزیر اعلیٰ نے یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر درست ووٹروں کے نام ملے تو وہ دھرنے پر بیٹھیں گی۔ انہوں نے کہا، "وہ کہہ رہے ہیں کہ ڈیڑھ کروڑ لوگوں کے نام نکالے جائیں گے، اگر کسی کا نام ہٹایا گیا تو میں دھرنے پر بیٹھوں گی، جب تک ان کا نام نہیں لیا جائے گا میں دھرنے پر بیٹھوں گی۔" ممتا نے کہا کہ بی جے پی ایس آئی آر کے ساتھ سب کچھ آزما رہی ہے۔ لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "بہار نہیں کر سکتا، بنگال کر سکتا ہے۔

بنگال کی مسلم سیاست کا نیا موڑ: ہمایوں کبیر کا سیاسی داؤ اور 2026 کا بدلتا منظرنامہ

(اشفاق احمد ثمر)

کولکاتا 11 دسمبر۔

مرشدآباد کے بہرام پور میں 6 دسمبر کو معطل ٹی ایم سی ایم ایل اے ہمایوں کبیر کی جانب سے "بابری مسجد طرز" مسجد کے سنگِ بنیاد نے ریاست کی مسلم سیاست میں ایک نئی ہلچل پیدا کر دی۔ ریجی نگر سے بیلڈانگا تک قومی شاہراہ–12 کا 12 کلومیٹر حصہ تقریباً تین گھنٹے تک بند رہا جب ہزاروں لوگ پروگرام میں جمع ہوئے۔ یہ واقعہ، 2026 کے انتخابات سے قبل ایک بڑے سیاسی اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ہمایوں کبیر: مسلسل پارٹی بدلنے والی سیاست

62 سالہ ہمایوں کبیر کی سیاسی تاریخ کئی بار پارٹی تبدیلیوں سے عبارت ہے:

2015 میں ٹی ایم سی سے اخراج

2016 میں آزاد امیدوار کے طور پر شکست

2019 میں بی جے پی سے انتخاب لڑ کر ناکامی

2021 میں دوبارہ ٹی ایم سی میں شمولیت اور بھرت پور سے جیت

اب وہ اعلان کر چکے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی نئی جماعت بنا کر 135 سیٹوں پر امیدوار اتاریں گے۔ انہوں نے خود کو بنگال کا "نیا اویسی" قرار دیا لیکن AIMIM نے ان کے اتحاد کے تمام دعوے مسترد کر دیے جبکہ کانگریس اور سی پی آئی (ایم) نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔

مسلم ووٹ بینک میں دراڑ؟

مغربی بنگال سال 2011 کے مردم شماری کے مطابق تقریباً 27 فی صد آبادی مسلمان ہے، جن کی سب سے بڑی آبادی مرشدآباد، مالدہ، اتر دیناج پور اور 24 پرگنہ میں رہتی ہے۔

بنگالی بولنے والے مسلمان ریاست میں اکثریت رکھتے ہیں جبکہ اردو بولنے والے زیادہ تر کولکاتا کے شہری علاقوں، خصوصاً راجہ بازار، پارک سرکس، خضرپور اور مٹیابرج، کمرہٹی میں آباد ہیں۔

سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ ہمایوں کبیر 10–15 فی صد مسلم ووٹ متاثر کر سکتے ہیں، خصوصی طور پر ان حلقوں میں:

مرشدآباد کے راگھوناتھ گنج، جے پور، جلنگی

مالدہ کے موتھاباری، بیساب نگر

ان علاقوں میں مسلمان 50 فی صد سے زائد ہیں جہاں ووٹوں کا معمولی جھکاؤ بھی نتائج بدل سکتا ہے۔

اگر کبیر چند ہزار ووٹ بھی کاٹ لیں تو اس کا براہ راست فائدہ بی جے پی کو ہو سکتا ہے جیسا کہ بہار کے سیمانچل میں AIMIM کی کامیابی نے آر جے ڈی کا ووٹ تقسیم کیا تھا۔

بابری مسجد کا علامتی اثر

بابری مسجد کے نام پر بنگال میں مسجد بنانے کا اعلان محض تعمیر کا منصوبہ نہیں بلکہ مسلم شناخت کی سیاست کا اشارہ ہے۔

معاشرتی ماہرین کے مطابق شمالی بنگال میں حالیہ برسوں میں ثقافتی تبدیلیاں دیکھی جا رہی ہیں، جو مذہبی شناخت کے ابھرنے کا پتہ دیتی ہیں۔

ممتا بنرجی ابھی بھی مضبوط سیاسی قوت

اس کے باوجود ایک حقیقت واضح ہے۔ ممتا بنرجی اب بھی بنگال کی سب سے طاقتور سیاسی شخصیت ہیں۔

وہ گزشتہ 15 برس سے مسلم ووٹوں کو متحد رکھنے میں کامیاب رہی ہیں، اور ٹی ایم سی کا تنظیمی ڈھانچہ بی جے پی جتنا ہی مضبوط سمجھا جاتا ہے۔

اگرچہ کچھ مسلم حلقوں میں ناراضگی پائی جاتی ہے، لیکن ووٹ تبدیل کرنا ہر جگہ آسان نہیں۔

کیا کبیر واقعی 'گیم چینجر' بنیں گے؟

ہمایوں کبیر بار بار دعویٰ کر رہے ہیں کہ 2026 میں نہ بی جے پی اور نہ ٹی ایم سی اکثریت حاصل کر پائیں گے، اور وہ خود "کنگ میکر" ہوں گے۔

یہ فی الحال سیاسی بیان زیادہ لگتا ہے، مگر یہ ضرور حقیقت ہے کہ:

کبیر کی سرگرمیاں ٹی ایم سی کو پریشان کر رہی ہیں

مسلم ووٹوں میں نئی تقسیم ابھر رہی ہے اور شناخت کی سیاست مضبوط ہو رہی ہے۔

2026 کے انتخابات یہ طے کریں گے کہ:

کیا ہمایوں کبیر واقعی مسلم سیاست کو نئی سمت دے پائیں گے؟ یا ان کی سیاست صرف ووٹ تقسیم کر کے بی جے پی کیلئے پولرائزیشن بڑھائے گی؟ اور کیا ممتا بنرجی اپنی روایتی مسلم حمایت کو برقرار رکھ پائیں گی؟

ایک بات طے ہے۔

بنگال کی مسلم سیاست ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے، اور ہمایوں کبیر اس ابھرتے بیانیے کے مرکزی کردار بنتے جا رہے ہیں۔

☆☆☆

ہائر سیکنڈری میں سوالات پڑھنے کیلئے 10 منٹ کا اضافی وقت ملے گا

کولکاتا: 11 دسمبر (عوامی نیوز سروس) اعلیٰ ثانوی امتحان ایک نئے نظام میں شروع ہو گیا ہے۔ نظام میں تبدیلی کی وجہ سے قواعد میں تبدیلی کی ناگزیریت کے پیش نظر اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل نے اعلیٰ ثانوی (ایچ ایس امتحان) کے تیسرے اور چوتھے سمسٹر (آخری مرحلے کے امتحان) میں امیدواروں کو اضافی 10 منٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ امیدواروں کو سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لیے یہ اضافی وقت ملے گا۔ تاہم، آخری فیصلہ بیکاش بھبن سے گرین سگنل ملنے کے بعد ہی موثر ہوگا۔ یہ تجویز بیکاش بھون کو بھیج دی گئی ہے۔

ہائر سیکنڈری (HS) کے چوتھے سمسٹر کا امتحان 12 فروری سے 27 فروری 2026 تک صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ہوگا۔ ہائر سیکنڈری کے تیسرے سمسٹر کا امتحان 12 فروری سے 27 فروری تک دوپہر 1 بجے سے 2:15 بجے تک ہوگا۔ اعلیٰ ثانوی امتحانات کا پرانا نظام 12 فروری سے 27 فروری تک ہوگا۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے بدھ کو ایک نوٹیفکیشن میں اس امتحانی شیڈول کا اعلان کیا۔ آخری سمسٹر کے سوالات کے وضاحتی جواب دینے ہوں گے۔ امیدوار صبح 9:50 بجے سوالیہ پرچہ وصول کریں گے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ نے کہا، "طلبہ کی سہولت کے لیے، امتحان کے وقت کو مقررہ رکھتے ہوئے، سوالیہ پرچہ 10 منٹ پہلے دیا جائے گا۔ تاکہ طلبہ کو سوالات پڑھنے اور جواب دینے کا وقت ملے۔

حالانکہ طلبہ امتحان لکھنے کے لیے وقت بڑھانے کا مطالبہ کر رہے تھے، سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لیے نہیں۔ ہائیر سیکنڈری کے حال ہی میں ختم ہونے والے تیسرے سمسٹر میں طلبہ نے امتحانات میں کئی مضامین کے لیے وقت کی کمی کی شکایت کی۔ انہیں بنیادی طور پر اکاؤنٹنسی، کیمسٹری اور ریاضی کے امتحانات میں مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ مطالبہ کیا گیا کہ کچھ مضامین کو اضافی وقت دیا جائے۔ اس تناظر میں امتحان کا وقت بڑھانے کے بجائے سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لیے اضافی وقت دینے پر طلبہ اور اساتذہ میں غصہ پایا جاتا ہے۔

اس بار فائنل امتحان دینے والے ایک طالب علم ابھیک دتہ نے کہا، پچھلے سسٹم میں سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لیے 10 منٹ کا وقت دیا جاتا تھا، اس کے علاوہ اور کیا نئی بات ہے! ہم جو سائنس کے طالب علم ہیں، صرف 2 گھنٹے میں سارا ریاضی حل کرنا مشکل ہوتا ہے، ہمیں تیسرے سمسٹر میں اس مسئلے کا سامنا کرنا پڑا، بہتر ہوتا کہ امتحان کا وقت بڑھا دیا جاتا۔ پارلیمنٹ کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کیمسٹری کے استاد اشوک بھٹاچاریہ کی بھی ایسی ہی رائے ہے۔ وہ کہتے ہیں، "بہتر ہوتا اگر یہ 10 منٹ امتحان میں دیے جاتے۔ اس سے امتحان دینے والوں کو فائدہ ہوتا۔" ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے بتایا ہے کہ امتحانات کے اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ تیسرا سمسٹر 1 گھنٹہ 15 منٹ اور چوتھا سمسٹر دو گھنٹے کا ہوگا۔ پرانے امتحان دینے والوں کے لیے قواعد میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے، یعنی جو پرانے نظام کے مطابق امتحان دیں گے۔

ہمایوں کے حیدرآباد کے 8 باؤنسر کولکاتا سے ہیں سازش چل رہی ہے، ناراض ایم ایل اے کا تبصرہ

بھرت پور: 11 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر ایک بار پھر تنازعہ میں ہیں۔ اس سے قبل یہ معلوم ہوا تھا کہ بیل ڈنگا میں بابری مسجد کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں جن دو افراد کو سعودی 'قاری' کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا، وہ دراصل بنگال سے ہیں۔ اب نئی معلومات سامنے آئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جن 8 باؤنسرز کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ حیدرآباد سے آئے ہیں وہ دراصل کولکاتا کے ہیں۔ معاملہ سامنے آتے ہی ایم ایل اے نے برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے پھر سے دھوکہ دیا گیا ہے۔ بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو بار بار یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ وہ ترنمول کی جانب سے معطل کیے جانے کے بعد مر جائیں گے۔ اس لیے انہوں نے اگلے تین ماہ کے لیے ہیلی کاپٹر کرائے پر لے لیا ہے۔ فی الحال، ہمایوں ہوائی سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسی وقت، ایم ایل اے نے کہا تھا کہ ایک صنعتکار اپنی سیکورٹی کے لیے 8 حیدرآبادی باؤنسر بھیج رہا ہے، جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے۔ اسی طرح چند روز قبل ہمایوں کے ساتھ کچھ باؤنسر بھی دیکھے گئے تھے۔ چند ہی دنوں میں پردہ اٹھ گیا۔ بدھ کی رات معلوم ہوا کہ یہ آٹھ لوگ کولکاتا کے رہنے والے ہیں! جب یہ معاملہ سامنے آیا تو ہمایوں بہت پریشان ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے باؤنسرز کو جیسے ہی پتہ چلا کہ وہ کولکاتا کے رہنے والے ہیں ان کو ان کے کام سے فارغ کر دیا۔ ہمایوں نے بتایا کہ کسی وجہ سے انہوں نے حیدرآباد کی کمپنی سے رابطہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دستاویزات کی خرابی کی وجہ سے باؤنسر ایئرپورٹ پر پھنس گئے تھے۔ تبھی اسے معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ باؤنسرز کولکاتا سے ہیں۔ ہمایوں کا دعویٰ ہے کہ یہ سارا معاملہ ایک سازش ہے۔ ان کے الفاظ میں، "اتنی بڑی سازش ہو رہی ہے کہ میں اپنا دماغ کھو رہا ہوں۔ جن کو میں حیدرآبادی ہونے کے بارے میں جانتا تھا، مجھے بعد میں پتہ چلا کہ وہ سب کلکتہ کے رہنے والے ہیں۔"

شمال میں 4 ڈگری، جنوبی بنگال میں پارہ 11 ڈگری تک گر گیا

کولکاتا: 11 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سال کے آخر میں طوفانی موسم۔ دارجلنگ میں درجہ حرارت 4 ڈگری تک گر گیا۔ جنوبی بنگال میں کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری ہے۔ کولکتہ میں پارہ 15 ڈگری تک گر گیا ہے۔ سڑکیں صبح سے ہی دھند کی لپیٹ میں ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ذرائع کے مطابق اگلے 7 دنوں تک موسم ایسا ہی رہے گا۔ محکمہ موسمیات کے ذرائع کے مطابق مغربی اضلاع میں آئندہ چند روز تک کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 13 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ ساحلی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 16 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ ساحلی علاقوں اور ملحقہ علاقوں میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ ایک یا دو جگہوں پر مرئیت قدرے کم ہو جائے گی۔ تاہم، گھنے دھند کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ شمال سے چلنے والی ہواؤں کے باعث آئندہ 7 روز تک موسم سرما کی ہوا دن بھر محسوس کی جائے گی۔ فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شمالی بنگال میں بھی موسم خشک رہے گا۔ اگلے سات دنوں میں دارجلنگ سمیت پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت چار سے چھ ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ مالدہ سمیت میدانی اضلاع میں درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ تاہم صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ پہاڑی علاقوں میں کچھ مقامات پر حد نگاہ 900 سے 200 میٹر تک ہو سکتی ہے۔ اتفاق سے سردی کی لہر مہاراشٹر، کرناٹک اور تلنگانہ میں ہے۔ ہماچل، اتراکھنڈ اور اتر پردیش میں گھنے دھند کا امکان زیادہ ہے۔ شمال مشرقی ہندوستان میں آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، میزورم اور تریپورہ میں دھند چھائی رہے گی۔

کولکاتا میں 20 دسمبر کو کانگریس کا آئین پڑھنے کا عوامی پروگرام

کولکاتا: 20 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے جمعرات کو اعلان کیا کہ شہر کے دھرم تلہ علاقے میں 20 دسمبر کو آئینِ ہند پڑھنے کا ایک عوامی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام "سہسرہ کونتے سنگبید ھان پاتھ" (ہزار آوازوں میں آئین پڑھنا) کے نام سے ہوگا جس کا مقصد شہریوں میں آئینی حقوق اور جمہوری قدروں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سرکار نے بتایا کہ 20 دسمبر دوپہر 1 بجے رانی راشمونی روڈ پر 100 افراد مل کر آئین پڑھیں گے۔ اس اجتماع میں تمام طبقوں، مذاہب، کمیونٹیز اور ذاتوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ سرکار کے مطابق آئین ملک کے ہر شہری کو بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے، اور یہ عوامی پروگرام موجودہ حالات میں جمہوری اقدار کے تحفظ اور آئینی شعور کو مضبوط بنانے کی علامت ہے۔

گارڈن ریچ اسٹیٹ جنرل اسپتال میں ریاستی حکومت کی جانب سے شروع کئے ماں کیچن کا افتتاح کرتے ہوئے بورو پندرہ کے چیرمین رنجیت سیل کونسلر وارڈ 140 ابوطارق ملا اور اسپتال سوپر وسماجی کارکن ماسٹر سلیم بھی دیکھے جاسکتے ہیں/تصویر اشفاق احمد ثمر

معمولی تنازعہ پر بھائی اور بھتیجے کے ہاتھوں بزرگ کا قتل

ڈومکل، 11 / دسمبر: آج صبح 7 بجے بیگن چننے کو لے کر جھگڑا شروع ہوا جس کے بعد ایک شخص پر اپنے بھائی اور بھتیجے کے قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مرشدآباد کے جالنگی تھانے کے بیدو پور کالونی میں جمعرات کی صبح پیش آیا ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ملزم کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام شاہ جمال منڈل ہے۔ اس کی عمر تقریباً 50 سال ہے۔ وہ مرشدآباد کے جالنگی تھانے کے بیدو پور کالونی کا رہنے والا ہے۔ دوسرے بھائیوں کے گھر قریب ہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق جمال نے آج صبح اپنے بڑے بھائی نذیر منڈل کے گھر کے ساتھ لگے درخت سے بیگن چننے لگا تھا۔ اس واقعہ کو لے کر اس کا اپنے چھوٹے بھائی اشرفل اور بھتیجے انعامول کے ساتھ گرما گرم بحث ہوئی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ بدامنی کے دوران ہی اشرف اور انعام نے گھر میں پڑے لوہے کے پائپ سے جمال کے سر پر وار کیا۔ جمال خون میں لت پت موقع پر ہی گر گیا۔ اہل خانہ اور پڑوسیوں نے فوری طور پر اسے بچایا اور مقامی اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقامی چواپارہ گرام پنچایت کے رکن آکاش علی نے کہا، "بیگن کے درخت کا مسئلہ میرے بڑے بھائی نذیر کا ہے، وہ بدو پور بازار میں رہتا ہے، اگرچہ بیگن کا درخت ان کا نہیں ہے، بھائی اور بھتیجے نے جھگڑا شروع کر دیا اور قتل کر دیا، جو کہ انتہائی افسوسناک بات ہے۔" ڈومکل کے ایس ڈی پی او شبھم بجاج نے کہا، "یہ قتل بیگن کے درخت پر جھگڑے کی وجہ سے ہوا ہے۔"

کمرہٹی میں 40 کروڑ کا پَتھ شری منصوبہ، شہریوں کو ملے گی ٹوٹے پھوٹے راستوں سے نجات

کمرہٹی: 11 دسمبر (نور عالم) ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ندیا کے کرشن نگر سے ریاست گیر پَتھ شری پروجیکٹ کا افتتاح کرتے ہوئے اعلان کیا کہ شہری علاقوں میں سڑکوں کی خستہ حالی کو دور کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ عوام کو روزمرہ کی آمد و رفت میں جو مشکلات پیش آ رہی تھیں، ان کے حل کے لیے حکومت نے بڑے پیمانے پر فنڈ جاری کیا ہے۔ اسی سلسلے میں کمرہٹی میونسپلٹی کے لیے ریاستی حکومت نے 40 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، تاکہ علاقے کی پرانی، خستہ حال اور بارش سے برباد ہونے والی سڑکوں کی مکمل مرمت اور از سرِ نو تعمیر کی جا سکے۔ کمرہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال ساہا نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا "پَتھ شری پروجیکٹ کمرہٹی کے شہریوں کے لیے تحفہ ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ ہر راستہ نہ صرف صاف ستھرا ہو بلکہ محفوظ اور معیاری بھی ہو۔ پرانی اور نئی دونوں اقسام کی سڑکوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ بارش سے جن راستوں کی حالت مزید خراب ہوئی ہے، انہیں بھی ترجیحی بنیاد پر درست کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمرہٹی کی سڑکوں کی جو ابتر حالت طویل عرصے سے عوام کے لیے مشکلات کھڑی کر رہی تھی، اب اس منصوبے کے ذریعے عوام کو ایک بہتر ماحول، آرام دہ نقل و حرکت اور جدید شہری سہولیات فراہم ہوں گی۔ عوام میں بھی اس بات کو لے کر خوشی کی لہر دیکھی جا رہی ہے کہ حکومت نے براہ راست شہری مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے سڑکوں کی ترقی کے لیے خطیر رقم جاری کی ہے۔

بیرک پور کے موہن پور میں پریرنا چیریٹی بل آرگنائزیشن کی جانب سے ایک خوشگوار استقبالیہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو بیرک پور کے معروف سماجی کارکن شیخ مونٹو کے ذریعہ سماج سمپد پرا سکر سے نوازا گیا۔ (نورالاسلام خان)

پوربی ریلوے

ایسٹرن یونٹ/ زون: سیالدہ ڈویژن۔ کمرشیل پبلسٹی، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا۔700014 **آکسن کٹیلاگ نمبر**: ایم پی ایس۔ ایس ڈی اے ایچ۔06-25 **آکسن خودمختار**: سنئیر ڈی سی ایم/ ایس ڈی اے ایچ **آکسن کا آغاز: سبھی لاٹ کے لئے**): 26.12.2025 کو 13.00 بجے **آکسن بند کی تاریخ/ وقت**: 26.12.2025 کو 14.10 بجے **آکسن توسیع زون**: 120 سکنڈ **خود کار توسیع مدت**: 120 سکنڈ **تمہیدی تخفیف مدت**: 30 منٹ متوقع **لاٹ بند ہونے کا وقفہ**: 10 منٹ **کم سے کم خود کار توسیع**: 10 منٹ، **نتیجہ کلر نمبر، لاٹ / کٹیگری ، تفصیلات ، لاٹ بند کی تاریخ/ وقت**: یوں دیئے گئے ہیں۔ **اے اے** /1، ایم پی ایس۔ ایس ڈی اے ایچ۔ کے این آر۔ ایم پی ایس۔6-25-1 (ایم پی ایس۔ کثیر القاصد اسٹال) کانکی نارہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 2 کے لئے 5 برسوں کی مدت پر 26.12.2025 کو 13.30 بجے اے اے /2، ایم پی ایس۔ ایس ڈی اے ایچ۔ جی بی جی۔ ایم پی ایس۔3-25-1 (ایم پی ایس۔ کثیر القاصد اسٹال کے لئے) تخصیص کثیر القاصد اسٹال (ایم پی ایس) (6فٹ x10فٹ=60 اسکوائر فٹ) گوبرڈانگہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 1 کے لئے 5 برسوں کی مدت پر 26.12.2025 کو 13.40 بجے **اے اے** /3، ایم پی ایس۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایم ایم جی۔ ایم پی ایس۔11-25-1 (ایم پی ایس۔ کثیر القاصد اسٹال کے لئے) تخصیص کثیر القاصد اسٹال (ایم پی ایس) کے لئے (6فٹ x10فٹ=60 اسکوائر فٹ) مدھیا گرام ریلوے اسٹیشن سے لگے نئے بکنگ آفس کے پاس پی ایف نمبر 1 کے لئے 5 برسوں کی مدت پر 26.12.2025 کو 13.50 بجے **اے اے** /4، ایم پی ایس۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایچ ایل آر۔ ایم پی ایس۔2-25-1 (ایم پی ایس کثیر القاصد اسٹال کے لئے) تخصیص کثیر القاصد اسٹال (ایم پی ایس) کے لئے (6فٹ x10فٹ=60 اسکوائر فٹ) حالی شہر ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 2 کے نزدیک ستون نمبر 41/22 کے 5 برسوں کی مدت پر، 26.12.2025 کو 14:00 بجے **اے اے** /5، ایم پی ایس۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایم جی ٹی۔ ایم پی ایس۔ 4-25-1 (ایم پی ایس۔ کثیر القاصد اسٹال کے لئے) تخصیص کثیر القاصد اسٹال (ایم پی ایس) کے لئے (6فٹ x 10فٹ = 60 اسکوائر فٹ) مگرا ہاٹ ریلوے اسٹیشن کے قریب بکنگ آفس کے 5 برسوں کی مدت کے لئے۔ 26.12.2025 کو 14.10 بجے **ریٹ یونٹ**: سبھی کے لئے سالانہ لائسنس فیس، **ٹرپس / یومیہ**: سبھی کے لئے 1326 **کم سے کم قوت برداشت**: (%) سبھی کے لئے 0.2 **لاٹ کا معیار**: سبھی کے لئے ڈرافٹ کٹیلاگ میں ہونگے۔

(SDAH-296/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای۔ آکسن نوٹس نمبر سی او ایم/ پی یو بی/ ایچ ڈبلو ایچ/ 25/49، بتاریخ 08.12.2025۔ ای۔ آکسن مطلوب ہے بذریعہ سنئیر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نئے ڈی آر ایم بلڈنگ (چوتھی منزل) نزد ریل میوزیم، ہوڑہ۔ 711101 سے معروف ٹھیکہ داروں سے کمرشیل پبلسٹی حقوق کے **کٹیلاگ نمبر: پی یو بی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ 25-49، آکسن شروع ہونے کی تاریخ و وقت**: 23.12.2025 کو 12.00 بجے **نتیجہ نمبر لاٹ نمبر و تفصیلات**: یوں ہیں، اے اے/ 1 'اے ڈی وی ٹی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ جے ٹی ایل۔ او ایس این۔19-25-1 [اشتہار۔ اسٹیشن کے احاطے میں (نن۔ ڈیجیٹل)]، معروف ٹھیکہ دار سے کمرشیل حقوق کے اسٹیشن کے احاطے میں اسٹیشنوں کے ماتحت کلسٹر۔VI [سے (اے) جھمپڑ ڈھال اسٹیشن تا گمانی اسٹیشن (بی) ادل پہاڑی کے کرو اسٹیشن، (سی) عظیم گنج سٹی اسٹیشن تا ناکی پورا اسٹیشن اور (ڈی) چوہٹا اسٹیشن تا اج کیبن] ہوڑہ ڈویژن میں برائے مدت 3) برسوں کے لئے اے اے/ 2 'اے ڈی وی ٹی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ او ایس ڈی۔152-25-1 [اشتہار۔ اسٹیشن احاطے میں (ڈیجیٹل)] انعام یافتہ ٹھیکہ دار سے سپلائی، تنصیب کاری، تعمیلات و دیکھ ریکھ لیڈ/ ایل سی ڈی ٹی وی کے پلیٹ فارم اور مصروف حلقے میں ہوڑہ ریلوے اسٹیشن کے (نئے کمپلیکس) میں کمرشیل اشتہار کی گنجائش کے ساتھ اور ریلوے پیغام 50:50 وقت/ حصہ داری جگہ پر 5 برسوں کی مدت کے لئے

(HWH-452/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

سنٹرل گورنمنٹ امپلائز ویلفیئر ہاؤسنگ آرگنائزیشن

(ایک خودمختار باڈی وزارت برائے ہاؤسنگ و بلدیاتی امور، حکومت کے ماتحت)

9ویں منزل "بی" ونگ، جن پتھ بھون، جن پتھ، نئی دہلی - 110001

فون نمبر: E-mail:cgewho@nic.in, Website:www.cgewho.in,011-23717249/23355408

ڈیمانڈ سروے

مندرجہ ذیل مقامات کے آخری ڈیمانڈ سروے میں 31 جنوری 2026 تک کی توسیع ہوئی ہے، کولکاتا (مغربی بنگال) ، رائے پور (چھتیس گڑھ)، پڈو چیری، لکھنو (اتر پردیش) و لدھیانہ (پنجاب) کے لئے۔

عرضی بھیجنے کا طریقہ: دیکھیں CGEWHO ویب سائٹ "www.cgewho.in" تفصیلات ، اصول و ضوابط کے لئے اور درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے دیگر جانکاری کے لئے مندرجہ ذیل افراد سے رابطہ کر سکتے ہیں

شری روشن کشور، (موبائل) 9560022232

شری نتیش گرگ (موبائل) 8826461114

سی ای اؤ CGEWHO اس اسکیم کے اکیلے اختیار رکھتے ہیں یا ڈیمانڈ سروے بنا کسی توثیق کہ یا کسی بھی وجوہات کے

چیف ایکزیکیٹیو آفیسر
سی جی ای ڈبلو ایچ او

CBC 20105/12/0014/2526

گیتا پاٹھ کے دوران پیٹی فروش کی پٹائی معاملے میں گرفتار تین ملزمین کو ضمانت، جوابی شکایت درج

کولکاتا ، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی بینک شال کورٹ نے گیتا پتھ کے دن پیٹی بیچنے والوں کی پٹائی کے الزام میں جمعرات کو گرفتار تین لوگوں کو ضمانت دے دی۔ سومک گولڈر، سوارنیندو چکرورتی اور ترون بھٹاچاریہ کو ایک ہزار روپے کے مچلکے پر ضمانت دی گئی۔ ملزم کے وکلاء نے ضمانت مانگتے ہوئے دلیل دی کہ گیتا پاٹھ تقریب کے دوران خریداروں کو ٹوٹی ہوئی سبزی پیٹیز میں چکن ملا تھا۔ حکومتی وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ دکانداروں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے۔ دریں اثناء ہراساں کرنے والے شیخ ریاض کے خلاف میدان پولس اسٹیشن میں مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس پر میدان میں گیتا پاٹھ کی تقریب میں نان ویجیٹیرین پیٹیز فروخت کرنے کا الزام ہے۔ خیال رہے کہ ملزمان کے وکلاء نے بتایا کہ گزشتہ اتوار کو میدان میں گیتا پاٹھ کا پروگرام تھا۔ نان ویجیٹیرین پیٹیز خریدنے کی مانگ تھی۔ لیکن جب پیٹیاں توڑی گئیں تو پتہ چلا کہ اندر چکن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک کو چھوڑ کر اس کیس کی باقی تمام سیکشنز قابل ضمانت ہیں۔ وکلا نے مزید دعویٰ کیا کہ میدان میں جلسہ تھا۔ ملزمان بہت سے لوگوں میں شامل تھے۔ ملزم سومک گولڈر کینسر میں مبتلا ہے اور اس کی ایک ٹانگ غائب ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تینوں کو ضمانت دی جائے۔ دوسری جانب سرکاری وکیل ابھجیت چٹوپادھیائے نے دعویٰ کیا کہ ملزم کے وکیل بھی یہی کہہ رہے ہیں۔ میدان میں ایک تقریب تھی۔ وہاں ہاکر تھے۔ انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ مذہبی جذبات مجروح ہوئے۔ چونکہ مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی گئی ہے اس لیے یہ ناقابل ضمانت ہے۔ انہوں نے ضمانت کی مخالفت کی اور ملزم کی پولس تحویل کی درخواست دی۔ تاہم بالآخر درخواست مسترد کر دی گئی۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعرات کو دکانداروں کو مارنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کے نام سومک، سوارنیندو اور ترون ہیں۔ سومک کا گھر گوبرڈانگا، شمالی 24 پرگنہ میں ہے، جب کہ سوارنیندو اشوک نگر میں رہتا ہے۔ ترون ہگلی کے اتر پاڑہ علاقے کا رہنے والا ہے۔ گزشتہ اتوار کو بریگیڈ کے واقعے کی کئی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔ ذرائع کے مطابق تفتیش کاروں نے ان ویڈیوز اور تصاویر کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کر لی ہے۔ بی جے پی شروع سے ہی یہ پیغام دیتی رہی ہے کہ وہ پولس کیس میں ملزمین کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ جمعرات کی سہ پہر مرکزی وزیر سکانتا مجمدار نے بھی گرفتار افراد کی غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامہ پیٹیز بیچنے کا نہیں ہے، ہنگامہ یہ ہے کہ چکن پیٹیز یہ کہہ کر بیچیں کہ وہ سبزی خور ہیں۔ دونوں میں فرق ہے۔ میں چکن کھاتا ہوں، لیکن جو نہیں کھاتا وہ نہیں کھا سکتا۔ آپ اس سے جھوٹ بول کر اسے چکن کھانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ اتوار کو بریگیڈ میں گیتا پاتھ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ گورنر سی وی آنند بوس اور مغربی بنگال بی جے پی کے سرکردہ لیڈران وہاں موجود تھے۔ پروگرام کے دوران چکن پیٹیز بیچنے پر میدان کے احاطے میں دو لوگوں کو مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا۔ یہ الزام بھی لگایا گیا ہے کہ پیٹی بیچنے والے کو کان پکڑ کر بٹھایا گیا۔ بعد ازاں منگل کو محمد صلاح الدین اور شیخ ریاض نامی دو پیٹی فروشوں نے میدان پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ ان کی شکایت کی بنیاد پر پولس نے دو ایف آئی آر درج کیں۔ اس بار ریاضول کے خلاف میدان پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔

☆

بابری مسجد کی تعمیر کو لیکر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر

کولکاتا، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) بابری مسجد کو لے کر مرشد آباد میں ایک بار پھر کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ ترنمول سے نکالے گئے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے ضلع انتظامیہ کی اجازت کے بغیر بابری مسجد کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ یہ معاملہ قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال کی بنچ کے سامنے آیا ہے۔ سماعت آئندہ ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ بابری مسجد کا نام ایودھیا میں بابری مسجد-رام جنم بھومی تنازعہ سے جڑا ہوا ہے۔ اگر اس نام سے نئی مسجد کی تعمیر شروع ہو جاتی ہے تو علاقے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی تباہ ہو سکتی ہے اور سماجی بدامنی پھیل سکتی ہے۔ مزید یہ کہ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ ہمایوں نے ضلعی انتظامیہ کی اجازت کے بغیر یہ تعمیراتی کام کیسے شروع کیا؟۔ مدعی نے کہا کہ یہ کام شہریوں کے بنیادی حقوق کے خلاف ہے جیسا کہ ہندستان کے آئین کے آرٹیکل 14، 21 اور 25 میں دیا گیا ہے۔ اس لیے کلکتہ ہائی کورٹ کو فوری طور پر اس تعمیر پر حکم امتناعی جاری کرنا چاہیے۔ غور طلب ہے کہ ہمایوں نے 6 دسمبر کو بابری مسجد کے انہدام کی برسی پر بھرت پور میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا اعلان کیا تھا۔ تب سے وہ مختلف متنازعہ تبصروں کی وجہ سے خبروں میں ہیں۔ 4 دسمبر کو ترنمول قیادت نے انہیں پارٹی سے نکال دیا۔ اس صورتحال میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے پہلے بھی اسی معاملے پر مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ اس معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو امن و امان برقرار رکھنے کا سختی سے حکم دیا تھا۔ تاہم عدالت نے تعمیر میں براہ راست مداخلت نہیں کی۔

مغربی بنگال کے گورنر، سی وی آنند بوس طلبہ اور بچوں کے ساتھ جمعرات کو کولکاتا میں انڈین میوزیم سے لوک بھون (راج بھون) تک دیپاولی جیوتی مارچ میں شرکت کرتے ہوئے۔

ودیا ساگر سیتو کی مرمت کے سبب آمد و رفت بند

کولکاتا، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ودیا ساگر سیتو کو اہم مرمتی کام کرنے کے لیے اتوار کو آٹھ گھنٹے ٹریفک کے لیے بند رکھا جائے گا۔ عارضی بندش سے مختلف راستوں پر اثر پڑے گا۔ کولکاتا پولس مغرب اور مشرق کی طرف جانے والی گاڑیوں کے لیے متبادل راستے فراہم کر رہی ہے۔ ضرورت پڑنے پر حکام اضافی سڑکوں سے ٹریفک کا رخ موڑ سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا کا مشہور ودیا ساگر سیتو اس اتوار کو آٹھ گھنٹے کی بندش کے لیے تیار ہے کیونکہ اہم مرمت ہو رہی ہے۔ کولکاتا پولس نے جمعرات کو اعلان کیا کہ صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک، پل کی بحالی کا کام مکمل ہوگا، جس سے گاڑیوں کی تمام نقل و حرکت متاثر ہوگی۔ ہوگلی ریور برج کمشنرز کی سربراہی میں دیکھ بھال میں اسٹے کیبلز اور بیرنگ کو تبدیل کرنا شامل ہے، جس سے ٹریفک کو ضروری موڑ دینا شامل ہے۔ AJC بوس روڈ سے ٹرف ویو سے ہیسٹنگو کراسنگ تک مغرب کی طرف جانے والی گاڑیوں کے لیے متبادل راستوں کا انتظام کیا گیا ہے، اور KP روڈ پر گاڑیوں کے لیے مزید منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ سی جی آر روڈ کے راستے خضر پور سے مشرق کی طرف جانے والی گاڑیوں کا بھی سامنا ہوگا، سینٹ جارج گیٹ روڈ اور ہوڑہ پل کی طرف ری ڈائریکٹ کیا جائے گا۔ کولکاتا پولس متوقع بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے اضافی ٹریفک ڈائیورشن نافذ کر سکتی ہے۔

چنگڑی گھاٹہ: میٹرو کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ریاست کو ہائی کورٹ کا پیغام

کولکاتا، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکتہ میٹرو کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا ہے۔ ریاست کی جانب سے تعاون نہ کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ پارلیمنٹ میں بھی اس الزام پر بحث ہو چکی ہے۔ اس بار کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک بار پھر ریاستی حکومت کو پیغام دیا ہے۔ اورنج لائن کے اس حصے پر میٹرو خدمات، جو 366 میٹر لمبی ہے، چنگڑی گھاٹہ میں شروع نہیں کی جا سکتی۔ ریاست کی طرف سے بار بار یہ دلیل دی گئی ہے کہ اگر سڑک کو بند کر کے کام کیا جائے گا تو عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جمعرات کو جب یہ معاملہ اٹھایا گیا تو قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال نے میٹرو کیس میں ریاست سے کہا کہ اگر کووڈ دوبارہ نہیں آیا تو سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ کبھی کم نہیں ہوگا۔ کھلی بحث میں بیٹھیں، کوئی حل نکل آئے گا۔ ریاست نے کہا کہ اگر سب وے کام نہیں کرتا ہے تو عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ سن کر قائم مقام چیف جسٹس نے کہا کہ کسی نہ کسی دن کام کرنا پڑے گا، اس دن ٹریفک کو کنٹرول کرنا ہوگا۔ واضح ہو کہ بدھ کو مرکز، ریاست اور آر وی این ایل کے عہدیداروں کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں مرکز نے آر وی این ایل سے کہا کہ ریاست جو چاہتی ہے وہ پہلے کرنا چاہیے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے یہ بات جمعرات کو عدالت میں بتائی۔ اے جی کشور دتہ نے بھی کہا کہ وہ دوبارہ میٹنگ میں موجود ہوں گے۔ تاہم ابھی تک کوئی حل نہیں نکلا ہے۔ جس کی وجہ سے میٹرو کا کام تعطل کا شکار ہے۔ حال ہی میں ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے پارلیمنٹ میں میٹرو کے کام کے بارے میں سوال پوچھا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے ریاستی حکومت پر الزام لگایا۔ لوک سبھا میں انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کو میٹرو کے پھنسے کام کو حل کرنے کے لئے اقدامات کرنے ہوں گے۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ اگر ریاست کوئی اعتراض نہیں سٹوفکیٹ دیتی ہے تو اگر رات کو آٹھ گھنٹے کام کیا جائے تو صرف تین دن میں چنگڑی گھاٹا میں کام مکمل کرنا ممکن ہے۔

مہمان خصوصی کینیڈا کے ہائی کمشنر کا گنگا کے نیچے میٹرو کا دورہ

کولکاتا ، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ایک خصوصی مہمان نے جمعرات کو کولکاتا کے ایسٹ ویسٹ میٹرو سیکشن کا دورہ کیا۔ ہندستان میں کینیڈین ہائی کمشنر کرس کوٹر نے گنگا کے نیچے ایسپلینڈ سے ہوڑہ میدان سیکشن تک میٹرو کا دورہ کیا۔ ایسپلینیڈ اسٹیشن سے ہوڑہ اسٹیشن تک کے اس یادگار سفر میں کینیڈین ہائی کمیشن کے افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر انوج متل اور دیگر سینئر افسران اس دورے پر ان کے ساتھ تھے۔ پرنسپل چیف انجینئر اور میٹرو ریل کے پرنسپل چیف آپریشنز منیجر شری ستیہکی ناتھ کے ساتھ میٹرو ریل اور کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ کے کئی عہدیدار اس دورے میں موجود تھے۔ میٹرو حکام کے مطابق، ہائی کمشنر نے ہگلی ندی کے نیچے میٹرو کے اس خصوصی انتظام کو دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ میٹرو ریل اور کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ کے عہدیداروں نے انہیں ایسٹ ویسٹ میٹرو پروجیکٹ کی تعمیراتی ٹیکنالوجی، ٹنل بورنگ کے طریقہ کار اور اس زیر آب میٹرو کی تعمیر کے دوران درپیش انجینئرنگ چیلنجوں کے بارے میں تفصیلی وضاحت کی۔ کولکاتا اور اس کے مضافات میں کل 52 کلومیٹر کے چار میٹرو کوریڈور زیر تعمیر ہیں۔ خیال رہے کہ وزیر ریلوے نے کولکاتا میں چار میٹرو پروجیکٹوں کے کام میں تاخیر کی وجوہات کی تفصیلی وضاحت کی ہے۔ بدھ کے روز لوک سبھا میں ترنمول کے ارکان پارلیمنٹ کلیان بنرجی اور شتروگھن سنہا کے سوالوں کے جواب میں ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ 2014 سے پہلے کولکاتا میٹرو ریل 28 کلومیٹر تھی۔ اور پچھلے 11 سالوں میں یہ 45 کلومیٹر ہو گیا ہے۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ پچھلے تین برسوں اور موجودہ مالی سال میں کل 97 سروے (10 نئی ریل لائنیں، 87 ڈبلنگ) مکمل اور مکمل/ جزوی طور پر منظور ہو چکے ہیں جن کی کل لمبائی 4,004 کلومیٹر ہے۔ شتروگھن سنہا کے ایک سوال کے جواب میں ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے تحریری طور پر کہا کہ جوکا-اسپلانیڈ ریل پراجیکٹ کے جوکا-ماجرہاٹ 7.74 کلومیٹر سیکشن پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ زمین کے حصول اور یوٹیلیٹی ڈائیورژن کے مسائل کی وجہ سے بقیہ 6.26 کلومیٹر سیکشن پر کام کی پیش رفت میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ اسی طرح، بیلگھاٹہ سے دمدم ایئرپورٹ تک نیو گڑیا-دمدم ایئرپورٹ لائن کے 22 کلومیٹر سیکشن پر کام سست رفتاری سے جاری ہے۔ اس کی وجہ ٹریفک ڈائیورشن کے مسائل ہیں۔ ہوائی اڈے سے مائیکل نگر تک نواپاڑہ-باراسات لائن پر زمین کی بھیڑ کی وجہ سے کام تعطل کا شکار ہے۔ اس بار میٹرو ریل کی حفاظت اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کیا جائے گا۔ ہندستانی ریلوے کے حفاظتی نظام کے ایک حصے کے طور پر میٹرو ریل اس جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو بھی متعارف کرانے جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ میٹرو ریل میں اے آئی پر مبنی سافٹ ویئر متعارف کرایا جائے گا۔ یہ سافٹ ویئر مشکوک افراد یا گاڑیوں کی نقل و حرکت، غیر مجاز اندراج، غیر ضروری نقل و حرکت اور کیمروں سے چھیڑ چھاڑ کا آسانی سے پتہ لگا سکے گا۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت کی مدد سے گرے ہوئے لوگوں کو تلاش کرنا، مخصوص رنگوں کی شناخت کرنا اور لوگوں یا گاڑیوں کے ساتھ رنگوں کی تلاش بھی ممکن ہوگی۔ میٹرو ریل کے حکام پر امید ہیں کہ نئی ٹیکنالوجی متعارف ہونے سے میٹرو ریل کا سیکورٹی اور نگرانی کا نظام زیادہ درست اور جدید ہوگا۔

☆

انکیت مہتو ٹرانسفر معاملے میں سوموار کو پھر سماعت

کولکاتا، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) جونیئر ڈاکٹر انکیت مہتو کو اپنے ٹرانسفر کیس میں سپریم ریلیف ملا ہے۔ جمعرات کو سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا اور کہا کہ ریاست کو آر جی کار اسپتال میں انکیت مہتو کی تعیناتی کرنی ہوگی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے کہا کہ وہ سوموار کو اس کیس کی دوبارہ سماعت کریں گے۔ واضح ہو کہ ریاست نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ ریاست نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے، اور عدالت نے ریاست کو دو ہفتوں کے اندر کام میں شامل ہونے کا حکم دیا ہے۔ لیکن انکیت مہتو کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے دعویٰ کیا کہ سپریم کورٹ نے ریاست کی اپیل کو خارج کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے ریاست کو حکم دیا کہ وہ سوموار کو سپریم کورٹ کے حکم کی نقل لائے۔ کاپی دیکھنے کے بعد توہین عدالت کیس کا حکم دیں گے۔ اس سے پہلے جسٹس بسواجیت باسو کی سنگل بنچ اور بعد میں جسٹس تپبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے انکیت مہتو کو آر جی کار اسپتال میں تعینات کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن ریاستی حکومت نے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے انیکیت مہتو کی تعیناتی سے متعلق معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم میں مداخلت نہیں کی۔ سپریم کورٹ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس وجے بشنوئی کی بنچ نے کہا کہ انکیت مہتو کو آر جی کار کے اینستھیزیا ڈیپارٹمنٹ میں تعینات کیا جانا چاہیے۔ ریاست کو اگلے دو ہفتوں کے اندر اس حکم کو نافذ کرنا ہوگا۔ خیال رہے کہ 24 ستمبر کو ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے محکمہ صحت کے ٹرانسفر آرڈر کو مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے ڈاکٹر انکیت مہتو کو فوری طور پر آر جی کار اسپتال میں بحال کرنے کا حکم دیا۔ جسٹس بسواجیت باسو نے مشاہدہ کیا کہ ڈاکٹر انکیت مہاتو کا تبادلہ مناسب طریقہ کار (ایس او پی) کے بعد نہیں کیا گیا تھا۔ اس بنیاد پر عدالت نے انکیت مہتو کی رائے گنج میڈیکل کالج میں تعیناتی سے متعلق محکمہ صحت کے حکم کو مسترد کر دیا ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو نے حکم دیا کہ انکیت مہتو کو فوری طور پر آر جی کار اسپتال میں تعینات کیا جائے۔ لیکن اس دوران ریاست نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دو دن بعد ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے بھی انکیت مہتو کو آر جی اسپتال میں تقرری کا حکم دیا۔ لیکن ریاستی حکومت نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں خصوصی چھٹی کی عرضی داخل کی۔ لیکن جمعرات کو سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ انکیت مہتو کو آر جی کار اسپتال میں تعینات کیا جانا چاہیے نہ کہ رائے گنج میں۔

سنسکرت سے لیا گیا سنگاپور کولکاتا کے زیر انتظام تھا: تیو چی ہیان

کولکاتا ، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) سنگاپور کے سابق نائب وزیر اعظم تیو چی ہیان کے حالیہ تبصرے کے بارے میں جو ان کے ملک کو کلکتہ سے 1867 تک زیر انتظام تھا، سوشل میڈیا پر منگل کے بعد سے متعدد صارفین کی جانب سے مختلف ردعمل سامنے آیا ہے۔ جب کہ بہت سے لوگوں نے جزیرے کی قوم کے ساتھ ہندستان کے گہرے ثقافتی تعلقات کا جشن منایا، کچھ نے نوآبادیاتی دور میں کلکتہ کے ساتھ مغربی بنگال کی موجودہ اقتصادی حالت پر بالواسطہ کھوج لگانا شروع کی جب بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اس کی سیاسی طاقت زیادہ تھی۔ منگل کو نئی دہلی میں 5 واں اٹل بہاری واجپائی میموریل لیکچر دیتے ہوئے، تیو چی ہیان نے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی رشتوں کا موازنہ کیا، یہاں تک کہ یہ تجویز کیا کہ جزیرے کی قوم سنگاپور کا نام سنسکرت سے لیا گیا ہے۔ دونوں قوموں کے درمیان تعلقات کی جڑیں تاریخ میں گہری ہیں، جیسا کہ سنگاپور کا نام سنسکرت سے ماخوذ ہے، جو جنوب مشرقی ایشیا میں ہندستان کے ابتدائی اثر کو ظاہر کرتا ہے۔ جدید سنگاپور کو 1890 میں برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے قائم کیا تھا اور 1867 تک سنگاپور کا انتظام کولکاتا سے چل رہا تھا۔ خیال رہے کہ JintuDas1994 کے نام سے جانے والے ایک صارف نے شیئر کیا کہ کئی ممالک جیسے عمان میں عدن، برما (اب میانمار) اور جزیرہ نما مالائی کا انتظام آبنائے بستیوں کے تحت مختلف مقامات کلکتہ سے کیا جاتا تھا۔ ایک اور صارف تھامس اسٹامفورڈ بنگلے ریفلز، ڈچ ایسٹ انڈیز کے سابق گورنر جنرل، سنگاپور کو ایک جہاز رانی کے مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے برطانوی راج سے اجازت لینے کے لیے کلکتہ کا دورہ کیا تھا، انہوں نے مزید کہا کہ سنگاپور اور کلکتہ کے درمیان تعلقات بہت پرانے ہیں یہاں تک کہ جزیرے کی قوم کا وجود بھی۔ بھیماٹی وی کے نام سے جانے والے ایک ایکس صارف نے طنزیہ انداز میں اشارہ کیا کہ کولکاتا کی حالت ایسی ہے کہ اسے سنگاپور سے انتظام کرنے کی ضرورت ہے۔ جب کہ سنگاپور عصر حاضر میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور زیادہ آمدنی والے ملک بننے کے لیے آگے چلا گیا ہے، کئی رپورٹس بتاتی ہیں کہ ریاست مغربی بنگال 1960-61 میں ہندستان کے جی ڈی پی کے 10.5% سے گھٹ کر 2023-24 تک تقریباً 5.6% رہ گئی ہے۔ ریاست کی فی کس آمدنی بھی قومی اوسط سے نیچے گر گئی ہے۔ کئی معاشی ماہرین نے اس کمی کی وجہ صنعتی کاری، سخت لیبر قوانین، سب برابر سرمایہ کاری کے ماحول اور برین ڈرین کو قرار دیا ہے۔ ایک اور صارف نے تبصرہ کیا کہ بظاہر موجودہ حکومت کے ناقدین پر تنقید کرتے ہوئے، چونکہ ایک ترقی یافتہ جزیرے کے ملک کے سابق نائب وزیر اعظم نے ہندستان کے ساتھ اپنے گہرے تعلقات کو تسلیم کیا ہے، جس میں مؤخر الذکر کی نرم طاقت اور ثقافتی اثر و رسوخ کو نمایاں کیا گیا ہے۔ تیو چی ہیان نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو بلند کیا گیا تھا تاکہ ستمبر میں پی ایم مودی کے سنگاپور کے آخری دورے کے دوران ایک اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دیا جا سکے، جو تعاون کو بڑھانے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ سنگاپور میں ہندستانی تارکین وطن کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندستانی ڈائس پورہ نے سنگاپور کی تارکین وطن کمیونٹی کا ایک اہم حصہ تشکیل دیا ہے جو ہماری معیشت، ثقافت اور متنوع سماجی تانے بانے کو تشکیل دے رہا ہے جس کا ہم آج قدر کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل کے لیے ہندستان کا وژن جامع، لچکدار، اور پائیدار ترقی کے لیے ایک بکھری ہوئی دنیا میں ایک طاقتور ریلینگ کال ہے اور آج اچانک ہمارے ساتھ گونج رہا ہے۔

کانگریس کا دھرمتلہ میں آئین پڑھنے کا اعلان

کولکاتا، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اس بار کانگریس دھرمتلا میں آئین پڑھے گی۔ واضح ہو کہ مرشد آباد میں ہمایوں کبیر کی بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد گیتا پاٹھ بریگیڈ کی 5 لاکھ آوازوں سے ابھی مکمل ہوا ہے۔ اس دوران پردیش کانگریس نے دھرمتلا میں ایک ہزار آوازوں سے آئین کو پڑھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پردیش کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے 20 جنوری کو دوپہر ایک بجے رانی راش مونی روڈ پر پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام کا سب سے بڑا تحفظ آئین ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مذہبی تقسیم کی سیاست میں آئین کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس لیے یہ انتظام ان تک پیغام پہنچانے کے لیے ہے۔ ہر قسم کے لوگ چاہے ان کی مذہبی شناخت کچھ بھی ہو، وہاں آئین پڑھیں گے۔

کولکاتا میٹرو بوبازار عمارت کے انہدام کا ذمہ دار نہیں

کولکاتا، 11 ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے بوبازار میں ایک صدی پرانی تین منزلہ عمارت اس ہفتے کے شروع میں جزوی طور پر منہدم ہو گئی، جس سے ایک شخص زخمی ہو گیا۔ کولکاتا میٹرو ریلوے نے سائٹ کا معائنہ کیا اور واضح کیا کہ وہ تازہ نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ سرنگ کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے اور کوئی فعال تعمیر نہیں ہو رہی ہے۔ عارضی سپورٹ نصب کی گئیں، اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو عمارت کا جائزہ لینے کے لیے کہا گیا ہے۔ رہائشیوں نے گرنے سے کچھ دن پہلے ٹرین کی کمپن کی اطلاع دی تھی۔ واضح رہے کہ بوبازار کو 2019 کے بعد سے بار بار آنے والے ساختی مسائل کا سامنا ہے، جس نے پرانی شہری عمارتوں کی مناسب دیکھ بھال اور نگرانی کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ کولکاتا کے بوبازار علاقے میں، 107 بی بی گنگولی اسٹریٹ پر ایک تین منزلہ عمارت اس ہفتے کے شروع میں جزوی طور پر منہدم ہو گئی، جس سے ایک رہائشی زخمی ہو گیا۔ کولکاتا میٹرو ریلوے کے انجینئروں نے سائٹ کا معائنہ کیا اور بتایا کہ میٹرو کسی بھی نئے نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔ کولکاتا میٹرو نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) سے صدیوں پرانے ڈھانچے کا معائنہ کرنے اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے۔

کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے مغربی بنگال یوتھ کانگریس کے اراکین کے ساتھ جمعرات کو کولکاتا میں وقف ایکٹ اور وقف املاک کو لوٹنے کی بی جے پی کی سازش کے خلاف راج بھون تک مارچ کے دوران ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

تمام مزدوروں کو ماسٹر رول کے مطابق اجرت کی ادائیگی یقینی بنائیں

ڈی سی نے منریگا، پی ایم آواس، ابوا آواس سمیت مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا، افسران کو اہداف کو پورا کرنے کی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار مینا، ڈائریکٹر اکاؤنٹس ایڈمنسٹریشن نیز سیلف ایمپلائمنٹ سنیل کھل کھو اور تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کی موجودگی میں ویسٹ سنگھ بھوم ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں منریگا کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) اور ابوا آواس یوجنا جیسے چلائے گئے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے منریگا کے تحت مانو سرجن بنانے، جاب کارڈ کی تجدید، فی گاؤں جاری اسکیم، برسا اریگیشن کنواں اسکیم، دیدی باڑی اسکیم، ایکشن ٹیکن رپورٹ، اے ٹی آر اور مکانات کی تعمیر سے متعلق بلاک وار رپورٹس کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں جائزہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ بلاک کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر وں کو ہدایت دی کہ وہ ہدف کے مطابق مانو سرجن بنانے اور تمام بلاکس میں دیدی باڑی یوجنا، ہاؤسنگ اسکیم وغیرہ کے تحت ایکشن پلان تیار کر کے مانو سرجن کی تشکیل کے تحت خواتین کے 50 فیصد تناسب کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ ای-کے وائی سی کے ذریعے جاب کارڈ کی تجدید کے کام کو 20 دسمبر 2025 تک ہدف کے مقابلے میں 70 فیصد ہدف حاصل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں فی گاؤں بلاک وار جاری اسکیموں کی صورتحال سے متعلق رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ہر گاؤں میں روزانہ 5 اسکیموں پر عمل درآمد اور 150 ایم این آر ای اے کے تحت پنچایت کارکنوں کو روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مالی سال 2022-23 اور اس سے قبل زیر التوا منریگا اسکیموں سے متعلق رپورٹس کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ وہ تمام اسکیمیں جو بند کی جا سکتی ہیں ان کو نریگا سافٹ ایپلیکیشن میں بند کر دیا جائے اور ان کی جگہ نئی اسکیم کا انتخاب کیا جائے۔ مزید برآں، اجلاس میں سوشل آڈٹ سروے کے ذریعے اٹھائے گئے معاملات کے لیے جمع کرائی گئی ایکشن ٹیکن رپورٹ (اے ٹی آر) اپ ڈیٹس کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ہر بلاک کے تمام دیہاتوں میں منریگا کے تحت لاگو کی گئی اسکیموں کی جانچ کی جائے۔ ان دیہاتوں کی فہرست مرتب کی جائے جہاں رواں مالی سال کے دوران اسکیمیں لاگو نہیں کی گئی ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر گاؤں میں منریگا کے تحت ایک اسکیم منظور کی گئی ہے، شروع کی گئی ہے اور مختلف اسکیموں کے تحت کام کرنے والے تمام مزدوروں کا ایک ماسٹر رول تیار کیا گیا ہے، جس سے مقامی دیہاتیوں کو روزگار ملے گا۔ میٹنگ میں، مالی سال 2023-24 اور 2024-25، پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے مالی سال 2024-25 کے لیے ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت ہونے والے کام سے متعلق پیش رفت رپورٹ کے بلاک وار جائزہ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ متوقع پیشرفت کو مقررہ وقت کے اندر اندر لے آئیں۔ اس کے علاوہ ابوا ہاؤسنگ اسکیم اور پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے تحت کام کرنے والے تمام مزدوروں کو ماسٹر رول کے مطابق اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی۔

لوہردگا میں مغربی ہواؤں نے سردی کی شدت میں اضافہ کر دیا

درجہ حرارت میں گراوٹ، فصلوں کو منفی اثرات سے بچانے کے لیے زمین میں نمی کی کمی نہ ہونے دیں اور آس پاس کے علاقے کو دھواں نہ دیں: ڈاکٹر کرن سنگھ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: مغربی ہواؤں نے لوہردگا ضلع میں سردی کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے۔ درجہ حرارت ایک بار پھر گر گیا ہے۔ دھند گھنی ہو گئی ہے۔ سردی کی لہر نے سردی میں اضافہ کر دیا ہے۔ زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئی ہے۔ شام ہوتے ہی بازار میں خاموشی چھا جاتی ہے۔ آمد و رفت صبح 9 بجے کے بعد ہی شروع ہوتی ہے۔ اس صورتحال میں اجرت والے مزدوروں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ انہیں روزی روٹی کی فراہمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ بڑھتی ہوئی سردی ان کے لیے کام پر جانا بھی مشکل بنا رہی ہے۔ لوگ اپنی حفاظت کے لیے الاؤ یعنی آگ کا سہارا لے رہے ہیں۔ مویشی پالنے والے کسانوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ میونسپل کونسل کے دفتر نے شہر کے چوراہوں پر اب تک الاؤ کا انتظام نہیں کیا ہے۔ سردی میں اچانک اضافے سے پارہ گر گیا ہے۔ جمعرات کو کم از کم درجہ حرارت 06 ڈگری سیلسیس جبکہ زیادہ سے زیادہ 18 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ تاہم دو روز قبل کم از کم درجہ حرارت 07-08 ڈگری سیلسیس تھا۔ ضلع کے چیف زرعی سائنسدان ڈاکٹر کرن سنگھ کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں موسم میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ موسم اب بھی مکمل طور پر صاف نہیں ہے۔ بادل مکمل طور پر صاف ہونے کے بعد سردی کی شدت بڑھ جائے گی۔ انہوں نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ سرسوں اور مٹر کی پھلی ہو چکی ہے لہٰذا انہیں درجہ حرارت کے منفی اثرات سے بچانے کے لیے زمین کو ہائیڈریٹ رکھنے کو یقینی بنائیں۔ صبح ہلکے سے چھڑکیں اور ضرورت کے مطابق باقاعدگی سے آبپاشی کریں۔ اگر ممکن ہو تو کھیتوں کو دھواں دیں اور گھاس ڈال کر مٹی کی نمی کو محفوظ رکھیں۔ فی الحال، سب سے زیادہ سبزیوں، سرسوں اور مٹروں پر کیڑے کا حملہ ہو رہا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے کیڑے مار دوا کا اسپرے کریں۔ انہوں نے اس بڑھتی ہوئی سردی کے دوران دودھ دینے والے جانوروں کو متوازن خوراک فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

محکمہ سپلائی کے تحت چلائی جانے والے مختلف منصوبوں کی جائزہ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں محکمہ سپلائی کے ذریعہ چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس)، اناج کی فراہمی، گرین کارڈ، نمک کی تقسیم، دھان کی خریداری اور ادائیگی، سونا سوبرن دھوتی-ساڑی اسکیم، اور این ایف ایس اے کے تحت اناج کی تقسیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ راشن کی تقسیم کو 100 فیصد ہدف بنایا جائے اور دھوتی ساڑیاں تمام مستحقین تک بروقت پہنچ جائیں۔ نمک کی تقسیم میں سست پیش رفت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، تمام بلاک سپلائی اہلکاروں سے کہا گیا کہ وہ تقسیم کے مقررہ اہداف کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ پی ڈی ایس کی دکانوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے ہوئے راشن کی تقسیم میں شفافیت اور رفتار کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے گوداموں میں ایگزاسٹ فین، سی سی ٹی وی کیمرے اور لائٹنگ جیسے مضبوط نظام کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام بلاکس میں دھان کی خریداری کی کارروائیاں کامیابی سے چلائی جائیں اور سنٹر آپریشنز میں شامل تمام اہلکاروں کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پی اے سی ایس مراکز کے ساتھ بہتر تال میل قائم کر کے دھان کی خریداری کا کام مکمل کیا جائے، تاکہ کسانوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ کسانوں کو دھان کی رجسٹریشن کے بارے میں آگاہ کریں اور زیادہ سے زیادہ کسانوں کی رجسٹریشن کو یقینی بنائیں۔

راج محل دیہی آبی سپلائی آفس کی تعمیر کر اسسٹنٹ انجینئر کو تعینات کیا جائے: ایم ایل اے

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: راج محل کے ایم ایل اے، محمد تاج الدین، جنہیں ایم ٹی راجہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے قانون ساز اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران ایک سوال اٹھایا، جس میں راج محل پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سب ڈویژن کے تحت راج محل اور ادھوا میں پینے کے پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے اور راج محل میں دفتر کے ہموار آپریشن اور افرادی قوت کے ساتھ مناسب وسائل کے ساتھ کام کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ایوان میں کہا کہ راج محل میں پینے کے پانی اور صفائی ڈویژن کے دفتر کی عمارت خستہ حال ہے۔ محکمہ کی جانب سے بنائی گئی اسسٹنٹ انجینئر کی آسامی خالی ہے اور اس وقت ایک اسسٹنٹ انجینئر سے چلایا جا رہا ہے، اور دیگر انسانی وسائل کی بھی کمی ہے۔ راج محل اور ادھوا کے 49 پنچایت علاقوں میں لاکھوں لوگوں کے لیے پینے کے پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانا ایک ترجیح ہے۔ اس کے لیے راج محل سب ڈویژن آفس کا کام کاج کا چلنا ضروری ہے۔ باقاعدہ دفتری کارروائیوں سے پنچایت میں پینے کے پانی کی فراہمی کے نظام کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس سوال کے جواب میں پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے وزیر یوگیندر پرساد نے ایوان کو بتایا کہ عمارت جلد ہی تعمیر کی جائے گی، اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ریاست میں اسسٹنٹ انجینئر کے پاس ضرورت کے مطابق کام ہوتا ہے، اس لیے انچارج افسر کو کام سونپا جا رہا ہے۔ تمام پنچایتوں کی باقاعدہ نگرانی کے لیے بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

قدرتی آفات سے بچاؤ کے بارے میں جانکاریاں دی گئیں

عوامی نیوز نمائندہ

سیٹھا-لوہردگا: این ڈی آر ایف نے گزشتہ روز بلاک کیمپس میں قدرتی آفات جیسے سیلاب، زلزلہ، آسمانی بجلی، سانپ کے کاٹنے اور سڑک حادثات کے ساتھ ساتھ زندگی بچانے والی تکنیکوں جیسے سی پی آر (کیور بلڈ لوس پریوینشن)، عارضی اسٹریچر بنانے اور دیگر مسائل کے بارے میں جانکاری دینے اور بیداری کے لیے کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام لوہردگا ضلع کے سیٹھا بلاک ہیڈ کوارٹر کے احاطے میں پنچایت مکھیا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سنگرام مرمو اور سرکل آفیسر پنکج کمار بھگت کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ این ڈی آر ایف کے 9 ویں بی این افسران ایس آئی مانسیت چال، برجیش کمار، مانجھی سنگھ اور اشونی کمار نمایاں طور پر موجود تھے۔ بیداری پروگرام کا انعقاد وزارت داخلہ، مرکزی حکومت کے تعاون سے کیا جا رہا ہے تاکہ بیداری پیدا کی جا سکے اور ہنگامی صورت حال میں اپنی اور دوسروں کی حفاظت کی جا سکے۔ مانسیت چال نے اسکول کے طلباء اور گاؤں والوں کو سکھایا کہ سیلاب کے بعد اپنی حفاظت کیسے کی جائے۔ دیہاتیوں کو ان مسائل پر بھی تعلیم دی گئی جیسے ڈوبنے والے کو کیسے بچایا جائے، اگر وہ بے ہوش ہو تو اس کے جسم سے پانی کیسے نکالا جائے، اور سانس کیسے فراہم کی جائے۔ اس دوران انہوں نے گاؤں والوں کو آگ کی مختلف اقسام، انہیں بجھانے کے طریقے، آگ بجھانے کے آلات، میڈیکل فرسٹ، موقع پر عمارت کے ڈھانچے، ڈوبنے سے بچاؤ اور بہتر آلات اور سانس لینے کی تکنیک کے بارے میں بتایا۔ ٹیم نے این ڈی آر ایف اور اس کے کام کی وضاحت کی اور ایک ڈیمو فراہم کیا۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سنگرام مرمو نے کہا کہ نوجوان کسی بھی آفت کے دوران جان بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے آج ہر نوجوان کو قدرتی آفات سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ ایک دوسرے کے تعاون کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پنکج کمار بھگت نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی آفات کا شکار ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مذکورہ بیداری نہ صرف آفات کے دوران مفید ہے۔ یہ بیداری گھریلو حادثات یا ذاتی جھگڑوں میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ بیداری بحران کے وقت فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ اس موقع پر مکھیا بسنتی دیوی، پاروتی اوراؤں، ترونی بھگت، سوجیت اوراؤں وغیرہ موجود تھے۔

ڈی سی کی پری میٹرک اسکالرشپ سکیم کو لے کر میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر دمکا ابھیجیت سنہا کی صدارت میں پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم کے سلسلے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع سطح کی کمیٹی نے 79166 طلباء کو پری میٹرک اسکالرشپ کے لیے رقم کی ادائیگی کی منظوری دے دی ہے۔ باقی طلباء کیلئے اسکالرشپ کی منظوری کا عمل جاری ہے۔ ای کلیان پورٹل پر مالی سال 2025-26 کے لیے اسکولوں کے آئی این او کے ذریعہ 110654 طلباء کی تصدیق کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی ہدایت دی کہ پورٹل پر زیر التواء تمام درخواستوں کی جلد اسکول کے آئی این او سے تصدیق کرائی جائے۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ اور دیگر موجود تھے۔

بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع سماجی بہبود افسر سنجے کمار داس کی ہدایت پر، ملنتھن سنستھا، چائلڈ ہیلپ لائن اور پروٹیکشن آفیسر (غیر ادارہ جاتی نگہداشت) کے اشتراک سے نگر پالیکا گرلز ہائی اسکول، پرانی صاحب گنج، صدر بلاک میں بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت چائلڈ پروٹیکشن آفیسر پونم کماری نے کی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد لڑکیوں کو بااختیار بنانے، تعلیم، حفاظت اور خود انحصاری پر زور دینا تھا۔ لڑکیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے دفاع کی مہارتیں پیدا کریں، مشکل حالات میں ہمت سے کھڑے رہیں اور اپنے حقوق سے آگاہ رہیں۔ پروگرام کی صدارت کرنے والی پونم کماری نے کہا کہ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مرکزی حکومت کی ایک اہم پہل ہے، جو 2015 میں صنفی مساوات کو فروغ دینے، لڑکیوں کی تعلیم کو مضبوط کرنے اور نقصان دہ سماجی رویوں کو ختم کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ پروگرام کے دوران طلباء کو کئی اہم موضوعات پر تفصیلی جانکاریاں فراہم کی گئیں ہیں۔ گڈ ٹچ-بیڈ ٹچ، چائلڈ میرج، چائلڈ لیبر، جنسی زیادتی، پوکسو ایکٹ، منشیات کی لت، کفالت، رضاعی دیکھ بھال، گود لینے کا عمل، جووینائل جسٹس ایکٹ (جے جے ایکٹ)، اس کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کو بڑھتے ہوئے سائبر کرائمز کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ سائبر سے متعلق کسی بھی واقعے کی اطلاع ٹول فری نمبر 1930 پر دی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ماہواری کی صفائی سے متعلق بہت سی اہم معلومات بھی دی گئیں تاکہ لڑکیاں صاف ستھری، صحت مند اور خود اعتماد رہ سکیں۔ خواتین کی حفاظت سے متعلق سکھی ون اسٹاپ سینٹر اور 181 ٹول فری نمبر کے بارے میں بھی جانکاریاں شیئر کی گئیں۔ پروگرام میں چندا کماری، ناہید پروین، گوتم کمار سمیت کئی اور کارکنان موجود تھے۔

لوہردگا میں بی جے پی بلاک صدر کے انتخابات کا اختتام، پانچ عہدوں کا اعلان

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ضلع لوہردگا نے ریاستی قیادت کی ہدایت کے مطابق، بخشی ڈیپا کے ضلع دفتر میں بلاک صدر کے عہدے کے لیے انتخابی عمل کا انعقاد کیا۔ پورا انتخابی عمل صاف اور شفاف ماحول میں ہوا۔ ریاست کی طرف سے مقرر کردہ ضلع آبزرور اور سابق ایم ایل اے، ایس سی مورچہ کے صدر کشون داس، اور ضلع الیکشن افسر اور کسان مورچہ کے ریاستی صدر پون ساہو نے نمایاں طور پر شرکت کی۔ لوہردگا ضلع بی جے پی تنظیمی طور پر دس منڈلوں میں تقسیم ہے۔ مقررہ طریقہ کار کے بعد، بوتھ صدر کمیٹی، پرائمری اور فعال رکنیت کے تقاضوں کو پورا کرنے والے امیدواروں سے نامزدگیاں قبول کی گئیں۔ تصدیق کے عمل کے بعد الیکشن آفیسر اور آبزرور نے باضابطہ طور پر تین منڈل صدور اور دو ضلعی نمائندوں کا اعلان کیا۔ نو منتخب عہدیداروں میں دیہی منڈل کے صدر، وویک چوہان، کسکو منڈل کے صدر، راجکمار منڈا، کوڑو (ایسٹ) منڈل کے صدر، کرشا مودی اور ضلعی نمائندے، جگر ناتھ رام اور وشواجیت بھارتی شامل ہیں۔ انتخابی عمل کے دوران کئی سینئر عہدیدار اور کارکنان موجود تھے، جن میں ضلع صدر منیر اوراؤں، سابق صدر راج موہن رام، ریاستی ایس ٹی مورچہ کے جنرل سکریٹری بندیشور اوراؤں، نائب صدر بالکرشن سنگھ، نوین کمار ٹنکو، ہرش ناتھ مہتو، سریتا دیوی، اجے کمار پنکج، انیل اوراؤں، پشوپتی ناتھ پارس، متھون سنگھ، راجموہن سنگھ اور دیگر شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام پر ضلع قیادت نے کہا کہ نئی ٹیم تنظیم کو مزید مضبوط کرے گی اور مستقبل میں بوتھ سطح پر پارٹی کو توانائی اور طاقت فراہم کرے گی۔

آس پاس کی معمولی چیزیں بھی تعلیمی معاون بن سکتی ہیں: ڈپٹی کمشنر

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ٹیچنگ لرننگ میٹریل (ٹی ایل ایم) میلہ 2025 سمڈیگا کے ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ میں ایک شاندار تقریب میں منعقد ہوا۔ ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے ضلع ایجوکیشن آفیسر مٹھلیش کرکیٹا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ دیپک رام اور ایم ایل اے کے نمائندے شکیل احمد کے ہمراہ شمع جلا کر میلے کا افتتاح کیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ نے ایک پودہ پیش کر کے پروگرام کا خیر مقدم کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ بصری ذرائع کے ذریعے سیکھنا بچوں کے لیے انتہائی موثر ہے۔ بچے اکثر کتابوں میں جو کچھ پڑھتے ہیں اسے سمجھنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں، لیکن جب وہ اسے ذاتی طور پر یا ماڈل کے طور پر دیکھتے ہیں تو وہ اسے آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے اردگرد کی معمولی اور عام چیزیں بھی مفید تدریسی سامان ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ اور طلباء اس طرح کی تقریبات میں شرکت کریں تاکہ تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ نے اطلاع دی کہ دو سو سے زائد اساتذہ نے ٹیلی فون کے ذریعے اپنے ماڈل پیش کیے اور تقریباً چار سو اساتذہ نے نمائشیں منعقد کیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ ٹی ایل ایم میلہ نئی تعلیمی پالیسی کی روح کو حقیقت میں ڈھالنے، بچوں کی صلاحیتوں، یادداشت اور تجزیاتی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ایک موثر کوشش ہے۔ ایم ایل اے کے نمائندے نے مختلف اسٹالز کا معائنہ کیا اور اساتذہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر نے تمام حصہ لینے والے اساتذہ کو مبارکباد دی اور نمائش میں رکھے گئے ماڈلز کی تعریف کی۔

ایڈز سے بچاؤ کے لیے بڑے پیمانے پر آگاہی مہم

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایت اور جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی رہنمائی کے تحت، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، صاحب گنج کی جانب سے اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، اکھل کمار کی رہنمائی میں بیداری اور صحت کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اتھارٹی کے سکریٹری وشوناتھ بھگت نے بتایا کہ پروگراموں کے مقاصد ایچ آئی وی اور ایڈز (روک تھام اور کنٹرول) ایکٹ 2017 کے تحت متاثرہ افراد کے حقوق کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنا، امتیازی سلوک کو ختم کرنا اور سب کے لیے صحت کی خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر پیرا لیگل رضاکاروں، محکمہ صحت، تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں کے تعاون سے بیداری پروگرام اور قانونی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ ڈویژنل جیل، صاحب گنج میں منعقدہ ایک خصوصی کیمپ میں جیل کے معالج ڈاکٹر موہن مرمو اور آئی سی ٹی سی کے کونسلر بسنت مہتو نے قیدیوں کو ایچ آئی وی اور ایڈز سے بچاؤ کے بارے میں مشورہ دیا۔ ضلع بھر کے مختلف اسکولوں میں بیداری کے پروگرام بھی منعقد کیے گئے، جہاں لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کے رکن رویندر سریواستو نے طلباء کو ایچ آئی وی/ایڈز سے بچاؤ، سماجی ذمہ داریوں اور قانونی حقوق کے بارے میں آگاہ کیا۔ پروگراموں میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایچ آئی وی کے ساتھ رہنے والے افراد کے خلاف امتیازی سلوک 2017 ایکٹ کے تحت ایک مجرمانہ جرم ہے۔ مزید برآں، تمام متاثرہ افراد کو مفت اینٹی ریٹرو وائرل علاج (اے آر ٹی) حاصل کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ پروگراموں کے ذریعے معاشرے کو یہ پیغام دیا گیا کہ ایچ آئی وی/ایڈز کے بارے میں بیداری، حساسیت اور تعاون اس کی روک تھام کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

وزیر اعظم فصل بیمہ یوجنا پر ضلع سطحی کمیٹی کی میٹنگ منعقد

سمڈیگا (نمائندہ): ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ کی صدارت میں سمڈیگا میں وزیر اعظم فصل بیمہ یوجنا سے متعلق ضلعی سطح کی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں کسانوں کی طرف سے کیے گئے فصل بیمہ کے دعووں کا زونل دفاتر، شماریات کی شاخ اور زراعت کی شاخ کے ڈیٹا کے ساتھ جامع موازنہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام برانچوں ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ کریں تاکہ درست اور مستقل ڈیٹا فراہم کیا جا سکے، تاکہ اہل کسان بغیر کسی رکاوٹ کے اسکیم کے فوائد حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف انشورنس فراہم کرنا کافی نہیں ہے۔ یہ یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ کسانوں نے حقیقت میں فصل بوئی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ فارم کی سطح پر تصدیق کے عمل کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسکیم کے حقیقی فائدے اسی وقت حاصل ہوں گے جب جانکاریاں درست ہوں اور تمام محکمے شفافیت کے ساتھ کام کریں۔ میٹنگ میں موجود عہدیداروں نے فصلوں کے نقصان کی صورت میں دعووں کی جلد از جلد تصفیہ، کسانوں کو بروقت فائدہ پہنچانے اور اسکیم کو آسانی سے نافذ کرنے کے بارے میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر گیانیندر، سب ڈویژنل آفیسر پربھات رنجن گیانی، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر آتما ابھے ٹوپو، ایگریکلچر آفیسر مادھوری ٹوپو، فشریز آفیسر سیما ٹوپو اور مختلف بینکنگ شاخوں کے افسران موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی نے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

دمکا: پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی دمکا سدھانشو کمار ششی کی ہدایت کے مطابق بدھ کو سنٹرل جیل دمکا، مختلف پولیس اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، مختلف بلاکس اور پنچایتوں میں عالمی یوم انسانی حقوق کے موقع پر ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں وضاحت کی گئی کہ انسانی حقوق میں زندگی، آزادی، مساوات اور وقار سے متعلق تمام حقوق شامل ہیں۔ ان حقوق کو ہندوستانی آئین کے حصہ 3 میں بنیادی حقوق کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور عدالتوں کے ذریعہ ان کا نفاذ کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستانی آئین نہ صرف ان حقوق کی ضمانت دیتا ہے بلکہ ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا بھی دیتا ہے۔ خواتین کے حقوق پر مزید گفتگو کرتے ہوئے، انہوں نے خواتین کو جنسی ہراسگی سے بچانے کے قانون کے تحت کام کی جگہ پر خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کی روک تھام پر روشنی ڈالی گئی۔ کہا کہ کام کی جگہ پر جنسی طور پر ہراساں کرنے کے زیادہ تر واقعات مردوں کی طرف سے خواتین کو نشانہ بناتے ہیں۔ تاہم کسی بھی عورت کو ایسے رویے کو برداشت نہیں کرنا چاہیے جس سے اس کے وقار اور عزت کی خلاف ورزی ہو اور فرد، ادارے یا معاشرے پر منفی اثر پڑے۔

ٹھنڈ میں لوگ کانپ رہے ہیں، ابھی تک انتظامیہ بے خبر ہے

چائباسہ/گوا: گوا اور بڑ جامدا کے علاقوں میں لوگ سخت سردی اور ٹھنڈ میں کانپنے پر مجبور ہیں، لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ انتظامیہ نے ابھی تک الاؤ کے لیے کوئی انتظامات نہیں کیے ہیں۔ انتظامیہ ابھی تک بے خبر ہے۔ رات کے درجہ حرارت میں مسلسل کمی کے باوجود عوامی مقامات پر نہ تو آگ جلائی گئی ہے اور نہ ہی ضرورت مندوں میں گرم کپڑے تقسیم کیے گئے ہیں۔ جس سے عوام میں شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ اس غفلت پر مقامی عوامی نمائندوں نے بھی برہمی کا اظہار کیا ہے۔ شیڈول کاسٹ فرنٹ کے ضلع صدر اور سابق ضلع کونسل رکن کمبھو ناجرا اور سارنڈا یوتھ فرنٹ کے صدر افلو مہاکو نے بارہا نوامونڈی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پرجک کو خط لکھ کر لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے جلانے کے لیے الاؤ کے فوری انتظامات کی درخواست کی ہے کیونکہ علاقے میں سردی کی شدت بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود انتظامیہ کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کرتی نظر آتی ہے۔

بہار پولس امتحان میں فرضی معاملے کا انکشاف

مقابلہ جاتی امتحان کی سیکورٹی پر اٹھے سوال، کانسٹیبل بھرتی امتحان میں نیا گینگ سامنے آیا، فرضی مجسٹریٹ سمیت 4 گرفتار

سہسرام: سنٹرل سلیکشن بورڈ پٹنہ کے ذریعہ بدھ کو ضلع میں کانسٹیبل ڈرائیور کے عہدہ کے تحریری امتحان کے دوران ایک بڑے دھوکہ دہی کا پردہ فاش ہوا ہے۔ پولس نے ضلع کے اندراپوری تھانہ علاقہ کے تحت کٹار کے ڈی اے وی پبلک اسکول میں واقع امتحانی مرکز سے بھرتی امتحانات میں دھوکہ دہی میں ملوث ایک گروہ کے چار ارکان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ اس سے بہار میں مسابقتی امتحانات کے دوران سرگرم امتحانی مافیا میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ حالانکہ پولس نے امتحان کے دوران گینگ کے ارکان کو گرفتار کرکے ان کے منصوبے کو ناکام بنادیا، لیکن بہار میں مقابلہ جاتی امتحانات کے سیکورٹی انتظامات کو لے کر ایک بار پھر سنگین سوالات کھڑے ہوگئے ہیں۔ دراصل گرفتار فرضی مجسٹریٹ اشوک کمار نے امتحان سے ایک دن قبل امتحانی مرکز کے سپروائزر کو ڈسٹرکٹ کنفیڈینشل برانچ کا فرضی خط پیش کیا۔ پٹنہ سکریٹریٹ میں ایک سینئر ٹریژری اہلکار کے طور پر ظاہر کرتے ہوئے اس نے دعوی کیا کہ انہیں سلیکشن بورڈ نے اچانک معائنہ کے لیے تعینات کیا تھا، اوراس عمل میں فرضی مجسٹریٹ نے امتحانی مرکز کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ بدھ کو ڈی اے وی کٹار امتحانی مرکز میں امتحان کے دوران مجسٹریٹ معائنہ کے لیے پہنچے اور ایک امیدوار وکاس کمار کو اس کے خراب رویہ پر کارروائی کرنے کے لیے ہال سے باہر لے گئے۔ کافی وقت گزرنے کے بعد بھی جب امیدوار اور مجسٹریٹ کی کوئی شنوائی نہ ہوئی تو ہال میں موجود نگرانوں نے انہیں پورے امتحانی مرکز کے احاطے میں تلاش کرنا شروع کردیا۔ اس کے بعد تفتیش کار اپنی OMR شیٹ ہاتھ میں لیے ہال میں واپس آیا اور بتایا کہ مجسٹریٹ نے اسے محض ڈانٹ کر جانے دیا ہے۔ نگہبان نے امیدوار کی او ایم آر شیٹ کو مکمل طور پر بھرا ہوا پایا، جب کہ وہ باہر نکلتے وقت بالکل خالی تھا۔ امتحانی ہال میں دھوکہ دہی کا علم ہونے پر وہاں موجود انسپکٹر نے ڈیہری کے ایس ڈی ایم اور اے ایس پی کو اس کی اطلاع دی۔ امتحانی مرکز پہنچنے پر دونوں اہلکاروں نے امیدوار اور مجسٹریٹ کو حراست میں لے لیا۔ ان کے شناختی کارڈ اور کنٹری بیوشن لیٹر چیک کرنے پر سارا فراڈ سامنے آیا۔ پولیس نے ایک شخص کو بھی گرفتار کیا جو ضلع انتظامیہ کے سائن بورڈ والی گاڑی کے اندر بیٹھ کر سوالیہ پرچہ حل کر رہا تھا، اور ڈرائیور کو، جو جہان آباد ضلع کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ معاملہ بہار میں منعقد ہونے والے مقابلہ جاتی امتحانات کے سیکورٹی انتظامات پر سنگین سوال اٹھاتا ہے۔ جعلی دستاویزات بنا کر اور گاڑی پر انتظامیہ کے سائن بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے امتحانی مرکز میں جس طرح سے یہ گینگ داخل ہوا اس نے بہار پولس کو بھی چونکا دیا ہے۔ فی الحال پولیس نے تمام ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے اور مزید تفتیش میں مصروف ہے۔

سمراٹ چودھری کی قیادت میں بہار ترقی کی راہ پر گامزن

راشٹریہ لوک مورچہ کے ضلع صدر نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے راشٹریہ لوک مورچہ کے ضلع صدر سونو کشواہا نے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے ملاقات کی اور ریاست کی ترقی سے متعلق کئی اہم مسائل پر تفصیلی بات چیت کی۔ میٹنگ کے دوران سونو کشواہا نے ریاستی حکومت کی طرف سے نافذ کئے جانے والے ترقیاتی اقدامات اور عوامی بہبود کی اسکیموں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں بہار تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور حکومت کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ سونو کشواہا نے نالندہ ضلع میں چلائی جارہی تجاوزات ہٹانے کی مہم کا مسئلہ بھی نمایاں طور پر اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کا مقصد شہر کو منظم اور منظم بنانا ہے لیکن اس عمل میں غریب اور نادار خاندانوں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے۔ انہوں نے ڈپٹی چیف منسٹر سے درخواست کی کہ وہ تجاوزات کو ہٹانے سے پہلے غریب خاندانوں کی بحالی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں اور انہیں ذریعہ معاش کے متبادل وسائل فراہم کریں تاکہ انہیں روزگار اور ذریعہ معاش کا مسئلہ درپیش نہ ہو۔ سونو کشواہا نے کہا کہ حکومت ترقیاتی کاموں کے ساتھ سماجی انصاف اور انسانی حساسیت کو ترجیح دے رہی ہے، اس لیے غریبوں کی فلاح وبہبود کو سب سے زیادہ اہمیت دینی چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ این ڈی اے اتحاد کے کارکنوں کے لیے احترام اور فعال کردار کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کی کامیابی میں نچلی سطح کے کارکنوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کارکنوں کو مناسب عزت اور ذمہ داری دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سونو کشواہا نے یقین ظاہر کیا کہ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نہ صرف ریاست کے ترقیاتی کاموں بلکہ تنظیم اور کارکنوں کی بہتری کے لیے بھی مثبت فیصلے لیں گے۔

مختلف عوامی فلاحی پروگرام ہر گاؤں تک پہنچنی چاہیے: جیسوال

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھاگلپور، کوسی، اور پورنیہ ڈویژن کی ایک مشترکہ تنظیمی تشکر میٹنگ آج بھارتیہ جنتا پارٹی ضلع دفتر، وبھاگ کمپلیکس، پورنیہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں مختلف اضلاع سے عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی بی جے پی بہار کے ریاستی صدر اور صنعت کے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی تنظیم بوتھ کی سطح تک مضبوط ہے اور اس کے کارکنوں کی محنت پارٹی کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہر ایک کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ حکومت کے مختلف عوامی فلاحی پروگرام ہر گاؤں تک پہنچیں۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) بھیکھو بھائی دلسانیا، ریاستی جنرل سکریٹری (بی جے پی) رادھا موہن شرما، ریاستی جنرل سکریٹری (بی جے پی) راکیش کمار، علاقائی انچارج (بی جے پی)، نریش شاہ، علاقائی شریک انچارج (ستیندر رائے) اور پورنیہ کے ایم ایل اے وجے کھیمکا موجود تھے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کی صدارت بی جے پی پورنیا ضلع صدر منوج سنگھ نے کی۔ پورے پروگرام کی نظامت ضلع جنرل سکریٹری بی جے پی ارون رائے پلک نے کی اور جنرل سکریٹری سنجیو سنگھ، سنجے پودار کے ساتھ تینوں ڈویژنوں کے بہترین کارکنان موجود تھے۔

تالاب سے بچے کی لاش برآمد

چھپرہ: ضلع سارن کے پاناپور تھانہ علاقے میں واقع پولس نے ایک تالاب سے ایک بچے کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ گوپال گنج ضلع کے سدھوالیا تھانہ کے تحت بدھسی گاؤں کے رہنے والے آنجہانی اومیش رام کا بیٹا آدتیہ کمار (6) ٹوٹہا جگت پور میں اپنے نانا کے گھر رہتا تھا۔

32 روزہ ہریہر چھیتر سونپور میلہ اختتام پذیر

سونپور: سونپور میلہ کے اختتامیہ تقریب کے مہمان خصوصی وزیر سیاحت اور فنون وثقافت ارون شنکر پرساد نے اپنے خطاب میں اس سال میلے کے کامیاب انعقاد پر ضلع انتظامیہ اور محکمہ سیاحت کو خصوصی طور پر مبارکباد دی۔ انہوں نے میلے میں آنے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ کہا کہ ہریہر ناتھ کوریڈور تیار کیا جائے گا جو کاشی وشوناتھ کوریڈور کی طرح ہے۔ محکمہ سیاحت اس مقصد کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس منصفانہ عالمی پہچان کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ میلے کے زائرین مستقبل میں اور بھی خوش ہوں گے۔ ڈویژنل کمشنر راجیو روشن نے کہا کہ اس میلے کو متنوع اور جامع شکل دینے کے لیے ضلع انتظامیہ اور مختلف محکموں کے ساتھ تال میل میں موثر کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ میلہ آرٹ کے مختلف پہلوؤں کا سنگم ہے۔ کتاب سے محبت کرنے والے کتابوں کی خوشبو سے لطف اندوز ہوتے ہیں، ادب سے محبت کرنے والے علم کی گنگا سے لطف اندوز ہوتے ہیں، کھیل سے محبت کرنے والے جوش وخروش سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور روایت کا دھارا بہتی ہے۔ اپنے خطاب میں ڈی ایم امن سمیر نے بتایا کہ اس سال بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے پیش نظر میلے کی تیاری جون میں شروع ہوئی تھی۔ انہوں نے اس پر ضلعی انتظامیہ کی پوری ٹیم کو شاباش دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے میلے میں سماج کے تمام طبقات کے لیے مختلف قسم کے پروگرام منعقد کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس سال میلے میں بچوں کے لیے مائنڈ فیسٹ، ادب سے محبت کرنے والوں کے لیے پہلا سونپور ساہتیہ اتسو اور کتاب سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک کتاب میلہ شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال پہلی بار سونپور آئیڈل کا انعقاد بہار کی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اداکاری کے شوقین افراد کے لیے کرافٹ 0.2 کا اہتمام کیا گیا تھا۔

انسانی حقوق ڈے پر نالندہ کالج میں 'Write for Right' کا اہتمام

بہارشریف (مرشد دسنوی) انسانی حقوق کا دن ہر سال 10 دسمبر کو عالمی سطح پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن اقوام متحدہ کی طرف سے انسانی حقوق کے عالمی منشور کو اپنانے کی سالگرہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ نالندہ کالج کے شعبہ سیاسیات اور این ایس ایس نے اس موقع پر طلبہ کے لیے "رائٹنگ فار رائٹس" کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ نالندہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر پروفیسر سنیتا سنہا نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس دن کا مقصد انہیں بنیادی انسانی حقوق اور آزادیوں کے تحفظ اور انہیں بااختیار بنانے کی ضرورت کو یاد دلانا ہے۔ یہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ عالمی انسانیت کے مستقبل کے لیے تمام افراد کے وقار اور احترام کو یقینی بنانا کتنا ضروری ہے۔ پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بنیت لال نے کہا کہ آج جب انسانیت جغرافیائی سیاسی کشیدگی، برادریوں کے درمیان دشمنی اور گھناؤنے جرائم کا شکار ہے، انسانی حقوق کا دن قانون، انصاف، امن، محبت اور ہمدردی کی بحالی کا مطالبہ کرتا ہے۔ پولیٹیکل سائنس کے سربراہ ڈاکٹر شرون کمار نے کہا کہ اقوام متحدہ انسانی حقوق کا دن مناتی ہے تاکہ سب کے لیے مساوات، آزادی اور وقار کو فروغ دیا جا سکے، جس سے انسانوں کی مناسب نشوونما ممکن ہو سکے۔ شعبہ تاریخ کے سربراہ ڈاکٹر رتیش امان نے کہا کہ موجودہ عالمی منظر نامے میں تمام انسانی حقوق شہری، ثقافتی، اقتصادی، سیاسی اور سماجی کے لیے ہماری وابستگی کے اعادہ کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر طالبات روشن کماری، رضیہ فرحت، انوشکا، ادیتی اور سوہانی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہر طالب علم نے سب سے اہم حق کے بارے میں لکھا، جبکہ بہت سے لوگوں نے پوسٹرز، نعروں اور نظموں کے ذریعے انسانی حقوق کی اہمیت پر بات کی۔

بہار میں ایک بھی ری پول نہ ہونا انتخابی اصلاحات کی تاریخی کامیابی

ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کا انتخابی اصلاحات پر لوک سبھا میں خطاب

چھپرہ: سارن کے ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے انتخابی اصلاحات پر لوک سبھا میں بحث کے دوران اپنا خطاب دیا۔ انہوں نے گزشتہ تین دہائیوں کے دوران بہار میں انتخابی صورتحال پر ایک تاریخی تناظر پیش کیا۔ جس میں تشدد، بوتھ پر قبضہ، دوبارہ پولنگ اور اصلاحات کے بدلتے ہوئے منظر نامے شامل ہیں۔ انہوں نے اپنا 40 سال کا سیاسی تجربہ ایوان کے ساتھ شیئر کیا اور موجودہ انتخابی نظام کو ہندوستانی جمہوریت کی سب سے بڑی کامیابی قرار دیا۔ ایم پی روڈی نے ووٹنگ کے عمل کو لے کر پیدا ہونے والے شکوک وشبہات پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ انگلی پر ووٹنگ کے نشان کو چیلنج کرنا بہار کے لاکھوں ووٹروں کی ایمانداری پر سوالیہ نشان لگا رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 1990 سے 2004 تک بہار میں انتخابی تشدد اور بوتھ پر قبضہ کی صورتحال خوفناک تھی۔ 133 بوتھوں میں ری پول اور پھر 1996 میں 33 بوتھوں میں ری پول، 1998 میں 000,5 سے زیادہ بوتھوں میں ری پول اور 2004 میں چھپرہ لوک سبھا حلقہ کے تمام 157,1 بوتھوں میں کاؤنٹر مانڈ جیسے واقعات ہندوستانی انتخابی تاریخ میں بے مثال تھے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بہار میں انتخابات سے متعلق تشدد میں اب تک 6000 سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں۔ جو جمہوریت کے لیے انتہائی افسوسناک اور تشویشناک حقیقت ہے۔ 2004 کے چھپرہ لوک سبھا انتخابات کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے بوتھ پر لوٹ مار کے دوران مسلح گروہوں کو دیے جانے والے پولیس تحفظ کے اپنے تجربات کو شیئر کیا۔ روڈی نے 2024 کے انتخابات میں بہار میں دوبارہ پولنگ کی عدم موجودگی کو الیکشن کمیشن اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کی گئی انتخابی اصلاحات کا

کلسٹر ریسورس سینٹرز میں TLM میلے کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) ہلسا میں جمعرات کے روز بلاک کے کئی کلسٹر ریسورس سنٹرز پر TLM میلوں کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ سی آر سی اکبر پور اور کپاسیوان میں پروگرام کا افتتاح سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مناو، مکھیا شیوانند سنگھ، ایچ ایم دینا ناتھ، اودھیش کمار اور تادکا ناتھ جیسوال نے چراغ جلا کر کیا۔ پروگرام کی نظامت ماہر تعلیم اجیت کمار سنگھ نے کی۔ مختلف اسکولوں کے اساتذہ نے پریزنٹیشنز کا ایک سلسلہ پیش کیا جسے والدین اور مہمانوں نے بے حد سراہا۔ ریاضی کی تعلیم، ہندی گرامر اور سائنس جیسے مضامین پر مبنی متعدد ماڈلز دکھائے گئے، یہ سب اساتذہ نے خود بنائے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سماجی کارکن ڈاکٹر مناو نے کہا کہ یہ نمائش ایک نمائش ہے جہاں اساتذہ ہاتھ سے تیار کردہ سیکھنے کے مواد کی نمائش کرتے ہیں تاکہ طلباء کو بہتر اور دلچسپ انداز میں پڑھایا جا سکے۔ اس کا مقصد تعلیمی معیار کو بہتر بنانا اور اساتذہ کی جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ مناو نے کہا کہ بچوں کو کھیل کے ذریعے سیکھنے کا موقع فراہم کرنا ایک انتہائی قابل ستائش اقدام ہے۔ مہمانوں نے تمام ماڈلز کا معائنہ کیا اور بہترین کارکردگی دکھانے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر جتیندر کمار، پرمود کمار اور دھننجے کمار سمیت کئی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ موجود تھے۔ ہیڈ ٹیچر اجیت کمار سنگھ نے پروگرام کی رونق میں اضافہ کرتے ہوئے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔

پورنیہ: دیسی پستول کے ساتھ ملزم گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ پولس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو دیسی پستول اور زندہ کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا واضح ہو کہ پورنیہ ضلع کے جانکی نگر پولیس اسٹیشن نے فیلڈ وزٹ کے دوران ایک بڑی کارروائی کی۔ پولیس نے ایک موٹر سائیکل، ایک دیسی ساختہ پستول اور زندہ کارتوس قبضے میں لے کر ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت رتیش کمار عرف بنٹی کمار (25) ولد سمریندر یادو عرف شیلیندر یادو ساکن کٹھاہی، وارڈ نمبر 5، ارڑ پولیس اسٹیشن، مدھے پورہ ضلع کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ یہ کارروائی پولیس کی چوکسی اور مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔

ڈی ایم کی رہنمائی میں دور کنی ٹیم کا آیوشمان آروگیہ مندر کا معائنہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) پورنیہ کی رہنمائی اور

ہدایت پر دو رکنی قومی سطح کی ٹیم نے جمعرات کو آیوشمان آروگیہ مندر، موہنیا (بنمنکھی) کا مکمل معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، ٹیم نے تمام قومی صحت کے پروگراموں کا باریک بینی سے جائزہ لیا، بشمول بی پی، ذیابیطس، ٹی بی، اور آنکھوں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ حفاظتی ٹیکوں کی خدمات ٹیم نے دستیاب سہولیات، خدمات کی فراہمی کے معیار اور ہیلتھ ورکرز کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے فائدہ اٹھانے والوں کو زیادہ قابل رسائی، فوری اور معیاری خدمات فراہم کرنے کے لیے اضافی سہولیات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کی جانب سے، ڈاکٹر انیل کمار شرما، ضلعی مشیر (کوالٹی) یکین، یونیسیف کی نمائندہ ڈاکٹر تانیا، بنمنکھی اسپتال کی سپرنٹنڈنٹ، اوران کی پوری ٹیم معائنہ کے دوران سرگرم عمل تھی۔ تمام ممبران نے مل کر صحت کی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور صحت کی بہتر سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری تجاویز دیں۔ یہ معائنہ صحت کی خدمات کو مزید موثر، شفاف اور عوام دوست بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

سڑک حادثے میں مزدور سمیت 3 افراد کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا جہاں پاواپوری سے پیسے کی تقاضہ کر کے گھر لوٹنے والے دو دوستوں سمیت تین افراد کی سڑک حادثہ میں المناک موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ دیپ نگر تھانہ علاقہ میں پیش آیا اور دوسرا واقعہ نورسرائے تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ یہ واقعہ NH-20 پر دیپ نگر تھانہ علاقے کے چکرسال پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ دیر شام موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوانوں کو تیز رفتار ٹرک نے ٹکر ماردی جس سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مرنے والوں کی شناخت 21 سالہ شانو کمار ولد سنجے کمار ساکن خندق پر محلہ، تھانہ بہار علاقہ کے اور 23 سالہ پریانشو راج ولد اودے شنکر پرساد ساکن متھوریا محلہ، لہری تھانہ علاقہ کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے حوالے سے متوفی کے کزن نے بتایا کہ دونوں دوست کاروباری واجبات ادا کر کے موٹر سائیکل پر واپس گھر لوٹ رہے تھے کہ انہیں تیز رفتار ٹرک نے ٹکر ماردی جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاشوں کو قبضے میں لے کر ان کی شناخت کی۔

عالمی معیار کی مصنوعات بنانے کے لیے معیاری مینوفیکچرنگ ضروری

ڈی ایم کی صدارت میں نالندہ کالج میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار نے زرعی مشینری مینوفیکچررز اور ترقی پسند کسانوں کے ساتھ نالندہ گارڈن کالج، نورسرائے، نالندہ کے آڈیٹوریم میں ایک روزہ تربیتی ومباحثہ پروگرام کا افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے سب سے پہلے اس خصوصی ورکشاپ میں موجود ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کی پوری ٹیم کے ساتھ ساتھ زرعی میکانائزیشن میں شامل تمام کسانوں/صنعت کاروں کو ان کی حاضری پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی مقصد ضلع بھر کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے بے روزگاروں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہم بڑا سوچ کر اپنی صلاحیتوں کو جانچ کر اور آگے بڑھ کر اپنے خوابوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ نورسرائے میں مختلف انجینئرنگ ورکشاپس کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے مینوفیکچررز کی طرف سے تیار کردہ زرعی مشینری اور دیگر آلات کا ذاتی طور پر معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیار کی مصنوعات بنانے کے لیے معیاری مینوفیکچرنگ ضروری ہے، جس سے ہم مارکیٹنگ کے مقابلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم باہر کی ریاستوں سے جو چھوٹی اور بڑی اشیاء منگواتے ہیں ان کو مقامی طور پر تیار کر کے ہم خود انحصار بن سکتے ہیں۔ انہوں نے خود انحصار نالندہ کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ ضلع میں کلسٹر بنا کر ہمیں جدید ٹیکنالوجی، ٹیسٹنگ، برانڈنگ، ڈیزائننگ اور پرنٹنگ کو فروغ دینا چاہیے، تاکہ معیاری مشینری ریاستی اور قومی سطح پر تیار اور مارکیٹ کی جاسکے۔ فی الحال، نالندہ کے زرعی مشینری کے مینوفیکچررز پڑوسی اضلاع جیسے کہ نوادہ، پٹنہ، جہان آباد، اور شیخ پورہ کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ، بنگال، نیپال، قومی دارالحکومت علاقہ اور چھتیس گڑھ کو مشینری برآمد کرتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نورسرائے میں درختوں کو شفٹ کرنے والی مشینوں جیسی بڑی مشینیں تیار کی جارہی ہیں جو کہ قابل ستائش ہے۔ اس وقت ضلع میں درجنوں سے زائد زرعی مشینری تیار کی جارہی ہے۔ ضلع بھر کے زرعی آلات بنانے والوں نے اپنے مسائل پیش کیے جن میں ضلع بھر کے زرعی ساز وسامان کے مینوفیکچررز نے اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ بلاتعطل بجلی، صنعتی علاقوں کے لیے زمین، ہندوستان اور بیرون ملک اچھے/بڑے زرعی میلوں کے دورے، صنعتی نمائش کے دورے، آلات کی سبسڈی میں اضافہ، قرض کی رعایتیں، لیز پر زمین اور قرض کی منظوری کا آسان عمل۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ زرعی آلات بنانے والوں کے مسائل جلد حل کر لیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکموں کے حکام، ترقی پسند کسانوں اور زرعی آلات کے مینوفیکچررز ایک ٹیم ورک میں تعاون کریں گے اور مل کر کام کریں گے۔

ڈسٹرکٹ پروگرام افسر نے آنگن باڑی سنٹر اور پروجیکٹ آفس کا معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سوگندھا شرما ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر نے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ

سری نگر کے آنگن واڑی سنٹر کوڈ 46، 47، 48، 49، 50، 68، 75 اور 93 کے ساتھ ساتھ پروجیکٹ آفس کا معائنہ کیا۔ آنگن واڑی سنٹر کے معائنہ کے دوران سنٹر کوڈ 68، 75 اور 93 بند پائے گئے۔ بند سنٹر کے حوالے سے سی ڈی پی او کو کارکن کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی گئی۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے تمام مراکز پر بچوں کی حاضری، مرکز کی عمارت کے احاطے کی صفائی، سکشم مرکز میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات اور پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے تحت پہلی اور دوسری بچی والی ماؤں کو دی جانے والی مشروط رقم کے فائدہ کی موجودہ پیش رفت کا جائزہ لیا۔ متعلقہ خاتون سپروائزر کو سختی سے تنبیہ کی گئی کہ وہ زیر التواء کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرے اور اگر فوری طور پر کام مکمل نہ کیے گئے تو ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ نیوٹریشن ٹریکر میں رجسٹرڈ تمام مستفیدین کو صرف FRS کے ذریعے خشک راشن/گرم پکا ہوا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ سری نگر کا ایف آر ایس 100% سے کم ہے، جسے فوری طور پر 100% تعمیل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ بچوں اور حاملہ/ دودھ پلانے والی ماؤں کو ہیلتھ چیک اپ/ ویکسینیشن (VHSND)، غذائیت کی دستیابی، اور پری اسکول ایجوکیشن کی سطح کا جائزہ لینے کے دوران، محکمانہ خط کی روشنی میں، تمام مراکز کو ٹیگ کرنے کی ہدایات دی گئی تھیں جو کہ کرائے پر کام کر رہے ہیں قریبی اسکول میں معائنہ کے دوران سی ڈی پی او اور dpo اور ایل ایس کی میٹنگ میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ جائزہ کے دوران انہوں نے سنٹرز پر بچوں کی حاضری بڑھانے، صبح کے ناشتے میں انڈے فراہم کرنے، ایف آر ایس 100 فیصد کرنے، بجلی کا کنکشن لینے، تمام رجسٹر سنٹر پر رکھنے کی ہدایات دیں۔

گرامین کوشلیا اسکیم کے تحت فاربس گنج میں روزگار میلہ ختم

ارریہ: دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا (DUPAYA گرامین کوشلیا یوجنا) کے تحت جیویکا فاربس گنج کے ذریعہ منعقدہ روزگار اور رہنمائی میلہ کالی میلہ گراؤنڈ، فاربس گنج میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح مسٹر رنجیت کمار رنجن، سب ڈویژنل آفیسر، فربس گنج نے کیا۔ نوین کمار نوین، ضلع منیجر، ہمم پروجیکٹ، محکمہ سماجی بہبود، اپنی بنیاد سنجیوانی سیوا کے ساتھ میلے میں موجود تھے۔ پروگرام کے دوران، جناب نوین نے ڈی پی ایم، جیویکا کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بنیاد کیندر کی خدمات کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کریں۔ میلے کے بعد جناب نوین کمار نوین نے فاربس گنج بنیاد مرکز میں جیویکا کی طرف سے تحفہ میں دیا گیا ایک پودا لگایا، جو کہ سبز اور ہریالی اقدامات کو فروغ دینے کی طرف ایک قابل ستائش قدم ہے۔ ہمم پروجیکٹ اور جیویکا کے مشترکہ تعاون کے ذریعے، شرکاء کو معذوری کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور دلچسپی رکھنے والے افراد کے لئے ابتدائی معذوری کی اسکریننگ کی گئی۔ میلے میں بنیاد سنجیوانی سیوا کے ذریعے 38 اہل استفادہ کنندگان کو مفت چشمے تقسیم کیے گئے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا جمعہ ، ۱۲/ دسمبر ۲۰۲۵ء

بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی مشترکہ جدوجہد نے آزادانہ انتخابات کے تصور کو بدل دیا

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور سنیئر کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو براہ راست چیلنج کیا کہ ان کے اندر ذرا بھی ہمت وشجاعت ہے تو وہ پریس کانفرنس میں اٹھائے گئے ان کے تین سوالوں کا جواب دینے کی کوشش کریں۔ راہل گاندھی کا لہجہ اگر چہ انتہائی جارحانہ تھا اور امت شاہ چونکہ خالی میدان میں ڈنڈے گھمانے میں کافی ماہر ہیں، اس وجہ سے راہل گاندھی نے براہ راست ان کا نام لیکر انہیں چیلنج کیا اور کہا کہ ان کے اندر ہمت ہے تو وہ ان کے اٹھائے ہوئے تین سوالوں کا جواب دیں جو انہوں نے پریس کانفرنس میں اٹھائے ہیں۔ راہل گاندھی نے زبردست چیلنج کرتے ہوئے یہ بات کہی، لیکن راہل کی گھن گرج کے باوجود بی جے پی کے چکنے گھڑے میں کوئی حرکت نظر نہیں آئی، شاید انہوں نے یہ خیال کیا ہو راہل تو ہر روز اسی طرح سے چیلنجنگ انداز میں للکارتے رہتے ہیں اور ان کے سوالوں کے جواب میں پی ایم مودی کی طرح سے خاموش رہنے میں ہی عافیت ہے کیونکہ ایک خاموشی ہزار بلاؤں کو ٹالتی ہے لہذا جواب میں کچھ نہ کہنا ہی بہتر ہے۔ راہل نے پہلے سوال میں الیکشن کمیشن پر ہلہ بولتے ہوئے سخت لہجے میں کہا کہ ہندستان کے عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آخر چیف جسٹس آف انڈیا کو الیکشن کمیشن سے متعلق افسران کے تقرری کمیٹی سے کیوں ہٹایا گیا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں تین ضروری اور سیدھے سوال اٹھائے جس نے سیاسی ماحول کو نئے سرے سے گرما دیا انہوں نے سوال کیا کہ الیکشن کمیشن کے سلسلے میں چیف جسٹس آف انڈیا کو تشکیل شدہ سلیکشن کمیٹی سے کیوں الگ کیا گیا؟ 2024 کے عام انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کو تقریباً مکمل قانونی تحفظ دینے کی کیا ضرورت پیش آئی اور تیسرا سوال یہ کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کو 45 دن میں تلف کردینے میں عجلت کیوں ہوئی؟ راہل گاندھی نے طنزاً کہا کہ ان تمام اقدامات کے پیچھے ایک ہی منطق دکھائی دیتی ہے الیکشن کمیشن کو ووٹ چوری کا اوزار بنایا جارہا ہے۔ ان کے مطابق انتخابی نظام میں شفافیت اور جوابدہی کو کمزور بنایا جارہا ہے تاکہ حکمراں جماعت کو فائدہ پہنچایا جاسکے؟ اس دوران انتخابی اصلاحات کے سلسلے میں جو باتیں سامنے آئیں تو اس بحث کے دوران بھی راہل گاندھی نے حکومت پر سخت تنقید کی تھی۔ انہوں نے براہ راست بی جے پی پر ووٹ چوری کا الزام لگایا اور کہا کہ بی جے پی ووٹ چوری کے ذریعہ آئیڈیا آف انڈیا کو ہی نقصان پہنچا رہی ہے کیونکہ اسے ملک کی فکر ہے اور نہ ملک کی جمہوریت کی اور جہاں تک سیکولرزم کی بات کریں تو اسے بے کفن چتا پر لٹا دیا گیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ 2023 کے انتخابی قانون نے الیکشن کمیشن کو ایسی طاقت دیدی ہے کہ وہ جو چاہے کرسکتا ہے اور اس قانون کے تحت انتخابی کمیشن کو تشکیل والی کمیٹی سے چیف جسٹس کو باہر نکالنا شفافیت کے برعکس ہے۔ انہوں نے فرقہ پرست بی جے پی کو للکارتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں اگر کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو اس قانون میں پچھلی تاریخ سے تبدیلیاں کی جائینگی۔ اور اس کے تحت کی گئی تقرریوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ 2023 کے قانون کے مطابق تین رکنی سلیکشن کمیٹی میں وزیر اعظم لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور ایک مرکزی وزیر شامل ہوتا ہے جس کے سبب عدلیہ کی نمائندگی نہیں ہوتی ہے۔

اسی دوران سنیئر کانگریس لیڈر کے سی وینو گوپال نے لوک سبھا میں کہا کہ حکمراں جماعت آئینی اداروں اور الیکشن کمیشن کا بہت ہی غلط استعمال کررہی ہے۔ لیکن ان کی پارٹی کانگریس ''ووٹ چوری'' کے خلاف لڑتی رہے گی اور عوام کے تعاون سے ملک کے جمہوری قدروں کو پامال ہونے نہیں دے گی انہوں نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کو کمزور کرنے کے لئے فرقہ پرست ہر روز نئے نئے ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں لیکن کانگریس کا یہ عزم ہے کہ وہ جمہوریت پر کوئی آنچ آنے نہیں دے گی۔ جمہوریت کے تحفظ کے لئے عوام بیدار ہونگے اور انقلاب لائیں گے۔ انہوں نے صاف گوئی سے کہا کہ آج منصفانہ انتخابات کے تصور کو بدل دیا گیا ہے۔ انتخابات کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انکم ٹیکس محکمے کو سرگرم کردیا جاتا ہے اور اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں اور ان کی جماعت کو نشانہ بنایا جاتا ہے گزشتہ لوک سبھا الیکشن سے عین قبل کانگریس جیسی قومی پارٹی کے بینک اکاؤنٹ منجمد کردیئے جاتے ہیں اور آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کا ڈھونگ رچانے والی یہ حکومت 2014 سے اب تک لوگوں کو بیوقوف بناتی چلی آرہی ہے۔ اس وقت میرا ایک سوال حکومت سے یہ ہے کہ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد الیکشن کمشنروں کے خلاف کارروائی نہ کرنے دینے والا قانون کیوں لایا گیا۔ الیکشن کمشنروں کو اتنا بڑا تحفظ دینے کے پیچھے کیا مقصد ہے۔ آج عوام کے ذہنوں میں الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال اٹھ رہے ہیں اور اس میں اب کوئی شک نہیں رہا کہ حکمراں جماعت اب الیکشن کمیشن سے مل کر ملک کی جمہوریت کو ختم کرنے کی سازش رچ چکے ہیں جس کا ثبوت ہریانہ، مہاراشٹر کے بعد اب بہار الیکشن میں بھی مل گیا ہے۔ (خ الف ف)

’خدا سے پوچھوں، کیا ہم اور یوسف ہمیشہ کے لیے نہیں مل سکتے؟‘

دلیپ کمار کے یوم پیدائش پر سائرہ بانو کا جذباتی پیغام

سنیما کی تاریخ میں کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں جو اپنے فن، شخصیت اور اصولوں کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے دلوں میں نقش ہو جاتے ہیں۔ دلیپ کمار بھی ایسے ہی ایک عظیم فنکار تھے جنہوں نے نہ صرف اپنی اداکاری سے نئے معیار قائم کیے بلکہ اپنے کرداروں میں اس طرح ڈوب جاتے تھے کہ وہ کردار امر ہو جاتا تھا۔ آج ان کے 103 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ان کی اہلیہ اور ممتاز اداکارہ سائرہ بانو نے دل کو چھو لینے والا پیغام شیئر کیا، جس نے مداحوں کو ایک بار پھر اس جوڑی کی لازوال محبت یاد دلا دی۔

سائرہ بانو نے انسٹاگرام پر اپنی اور دلیپ کمار کی ایک ویڈیو جاری کی اور ساتھ ایک طویل نوٹ لکھا، جس میں انہوں نے اپنے شوہر کو ’یوسف صاحب‘ کہہ کر مخاطب کیا۔ انہوں نے لکھا کہ یوسف صاحب محض ایک بڑے اداکار نہیں تھے بلکہ بے پناہ خلوص اور نزاکت رکھنے والے انسان تھے۔ اپنی پوسٹ میں سائرہ بانو نے لکھا، ''میرے پیارے یوسف صاحب... ہر سال یہ دن آتا ہے تو دل میں ایک ہلکی سی کپکپاہٹ محسوس ہوتی ہے، ان تمام لمحوں کی یاد میں جب میں نے آپ کو نہ صرف ایک فنکار کے طور پر دیکھا

بلکہ ایک ایسے انسان کے طور پر محسوس کیا جو ہر معاملے میں بے حد نفیس تھا۔''

انہوں نے مزید لکھا کہ دنیا انہیں ایک عظیم اداکار کے طور پر جانتی ہے مگر وہ ان کی زندگی کے وہ پہلو بھی جانتی ہیں جن تک کسی کی رسائی نہیں تھی۔ انہوں نے لکھا، ''آپ ہر کردار کے لیے جس خاموشی، توجہ اور گہرائی سے تیاری کرتے تھے، وہ حیران کن تھی۔

کبھی کبھی تو میں بھی حیران رہ جاتی تھی کہ آپ اپنے فن میں کس درجے تک کھو جاتے ہیں۔''

سائرہ بانو نے دلیپ صاحب کی سادہ دلی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ بڑی آسانی سے اپنی گھڑی، شال یا قلم کسی کو تحفے میں دے دیتے تھے، جیسے ایک بچہ معصومیت سے اپنی پسندیدہ چیزیں بانٹ دیتا ہے۔ اپنے جذباتی نوٹ کے آخر میں انہوں نے لکھا، ''کبھی کبھی دل میں ایک سرگوشی سی اٹھتی ہے، ''خدا سے پوچھوں، کیا ہم اور یوسف ہمیشہ کے لیے نہیں مل سکتے؟''

دلیپ کمار اور سائرہ بانو کی محبت کی کہانی فلمی دنیا میں مثال بن چکی ہے۔ اگرچہ عمر کے بڑے فرق کی وجہ سے سائرہ بانو کے گھر والے ابتدا میں اس شادی کے خلاف تھے اور دلیپ صاحب کی چند بہنیں بھی انہیں آسانی سے قبول نہیں کر پائی تھیں مگر سائرہ بانو نے ہر مرحلے میں یوسف صاحب کا ساتھ نبھایا اور وہ زندگی بھر ایک دوسرے کے سائے کی طرح رہے۔

دلیپ کمار کے مداح آج بھی ان کے نام، فن اور محبت کو احترام سے یاد کرتے ہیں اور سائرہ بانو کا یہ پیغام اس رشتے کی گہرائی کو ایک بار پھر دنیا کے سامنے لے آیا ہے۔

بنگلہ دیش میں الیکشن کی بازگشت

کیا حالات سازگار ہوگئے؟

خورشید فرازی

باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ بنگلہ دیش میں 13 واں جنرل الیکشن فروری 2026 میں ہوسکتا ہے اور الیکشن کمیشن نے عام انتخابات کی پوری تیاریاں مکمل کرلی ہیں اور بہت ہی ممکن ہے آج جمعہ 12 دسمبر کی شام تک انتخابی نوٹیفیکیشن کے ساتھ الیکشن کی تاریخوں کا اعلان کردیا جائے۔ بنگلہ دیش کے چیف الیکشن کمشنر ملک کے صدر محمد شہاب الدین سے ملنے کے بعد ان سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد انتخابی نوٹیفیکیشن جاری کریں گے۔ الیکشن کمیشن عبدالرحمٰن مسعود نے پریس والوں کو اس کی اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ صدر شہاب الدین کے ساتھ میٹنگ ہوچکی ہے جو بنگو بھون صدارتی محل میں ہوئی ہے۔ اسی دوران الیکشن کمیشن کے افسران نے بتایا کہ چیف الیکشن کمشنر اے ایم ایم نصیرالدین ملک گیر سطح پر خطاب کرنے کے بعد الیکشن کی تاریخوں کا اعلان کردیں گے۔ اس دوران اے ایم ایم نصیرالدین نے چیف جسٹس سید رفعت احمد سے ملاقات کی ہے اور الیکشن کی تاریخوں کا اعلان کرنے سے پہلے سپریم کورٹ پنچ کران سے ملاقات کی۔ اس کے ساتھ ساتھ محمد یونس کی قیادت والی نگراں عبوری حکومت کی طرف سے جو اصلاحات کی تجاویز پیش کئے گئے ہیں اس کے سلسلے میں بھی عوامی رائے عامہ ہموار کرنے کی بات ہوگی اور کہا گیا کہ عوامی رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے ریفرنڈم کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ اس دوران سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء جو اسپتال میں داخل تھیں اور ان کے بہتر علاج کے لئے انہیں جرمنی کے ہمبرگ اسپتال میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اس سلسلے میں

جرمنی کی طرف سے پیغام وصول ہوا کہ وہ کسی قانونی پیچیدگی کے سبب سے بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم کو بنگلہ دیش سے جرمنی ایئر لفٹ نہیں کرسکتا کیونکہ فضائی حدود میں جو پابندیاں عائد کردی گئی ہیں اس کے راستے میں یہ مسئلہ بھی آتا ہے۔ لیکن جرمنی دوسرے راستوں سے پابندیوں کی فضا سے ہٹ کر خالدہ ضیاء کو ہمبرگ اسپتال پہنچا سکتا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں ایک مریضہ کو ایئر لفٹ کرنے کے معاملے میں سیاسی پابندیوں کا ڈھکوسلہ کیا گیا۔ بتایا گیا کہ الیکشن ہونے پر خالدہ ضیاء کی پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی کامیابی کا یقین سبھوں کو ہے اور اس کے سابق اتحادی جماعت اسلامی اور اس کے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے اسلامی اتحاد اس وقت سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی عدم موجودگی میں ضیاء کی پارٹی بی این پی کے کٹر مخالف کے طور پر سامنے آسکتے ہیں۔ چونکہ نگراں حکومت کے اشارے پر بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے عوامی لیگ پر پابندی عائد کردی ہے کہ وہ الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتی، نیز عوامی لیگ کی سربراہ اور سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو سزائے موت بھی دی جاچکی ہے اور اگر الیکشن میں عوامی لیگ کو حصہ لینے نہیں دیا گیا تو پھر جماعت اسلامی اور دیگر اسلامی اتحادی خالدہ ضیاء کی پارٹی بی این پی کے کٹر مخالف پارٹی کی حیثیت سے ابھر کر سامنے آئیں گے، 300 سیٹوں والی پارلیمنٹ میں الیکشن کے لئے دونوں پارٹیوں نے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان بھی کردیا ہے۔

اس وقت جب شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ پر پابندی عائد کردی گئی ہے تو ایسے میں یہ دیکھنا ہوگا کہ عوامی لیگ کے حامیوں کی تعداد کروڑوں ہے اور وہ اب بھی اس پر یقین رکھتے ہیں کہ اگر الیکشن میں عوامی لیگ کو کامیابی ملتی ہے تو پھر محمد یونس کو ملک سے راہ فرار اختیار کرنا ہوگی کیونکہ شیخ حسینہ کی پارٹی محمد یونس کے خلاف بھری ہوئی ہے اور وہ صرف انتظار میں ہے کہ موقع ملے تو ان سے حساب کتاب کیا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نگراں محمد یونس نے اقتدار ہاتھ میں لیتے ہی گرگٹ کی طرح سے رنگ بدلنا شروع کردیا تھا اور خاص طور پر عوامی لیگ کے خلاف اس نے عدلیہ پر زور دیکر اپنی من مانی سے وہ فیصلے سنادیئے جو اصولاً ہونا نہیں چاہئے اور پھر وہ کون ہوتے ہیں کہ ایک رجسٹرڈ اور سابق حکمراں پارٹی جس نے بنگلہ دیش کی جنگ آزادی میں نمایاں رول ادا کیا اور اس پارٹی کو معطل کردیا جائے یہ کہاں کی سیاست ہے۔ اگر شکایت شیخ حسینہ سے ہے تو اس میں عوامی لیگ اور اس کے کروڑوں حامیوں کا تو کوئی قصور نہیں۔ اگر بنگلہ دیش میں انتخابی نوٹیفیکیشن جاری بھی ہوگیا تو درمیان میں کچھ ایسے نامساعد حالات پیدا کردیئے جائیں گے کہ الیکشن کی تاریخ ٹل جائے اور محمد یونس سربراہ بنے رہیں لیکن اب وہ حالات ہی نہیں رہے کہ وہ الیکشن کمیشن کے فیصلے کو تارپیڈو کرسکیں۔

مغربی بنگال میں بابری مسجد کے نام پر سیاست

سہیل ارشد

یہ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مسلمان جہاں اقلیت میں ہوتے ہیں وہاں سیکولرزم کا راگ الاپتے ہیں لیکن جہاں اکثریت میں ہوتے ہیں وہاں سیکولرزم کو مسترد کردیتے ہیں بلکہ سیکولرزم کو ایک غیر اسلامی تصور قرار دیتے ہیں۔۔ مغربی بنگال کے مسلم اکثریتی ضلع مرشدآباد کے مسلم لیڈر ہمایوں کبیر نے اپنے حالیہ اقدام سے اس نظریئے کو ایک بار پھر تقویت پہنچائی ہے۔ انہوں نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز سیکولر قومی تنظیم کانگریس کے بینر تلے کیا اور 2011ء ؁ میں بنگال میں ترنمول کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد کانگریس کو چھوڑ کر ترنمول میں شامل ہوگئے لیکن وہ ہمیشہ پارٹی سے غیر مطمئن رہے۔ انہیں اپنی غیر سیال طبیعت اور جارحانہ۔ مزاج کی وجہ سے دو بار پارٹی کی طرف سے شوکاز نوٹس کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ انہیں چھ برسوں کے لئے پارٹی سے معطل بھی کیا گیا تھا۔ اس دوران 2018ء ؁ میں انہوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلی تھی لیکن بنگال میں بی جے پی میں اپنی سیاسی ترقی کے امکانات موہوم دیکھ کر وہ ترنمول میں 2021ء ؁ میں لوٹ آئے تھے اور ترنمول کے ٹکٹ پر الکشن لڑکر ایم ایل اے بنے تھے۔ اپنی غیر مطمئن طبیعت اور پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے انہوں نے اعلی قیادت کا اعتبار کھو دیا تھا۔ اس کے باوجود وہ پارٹی کو پریشانی میں ڈالنے والے اقدامات کرتے رہتے تھے۔ جیسے انہوں نے مئی 2024ء ؁ کے ایک انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ مرشدآباد میں مسلمانوں کی آبادی 70 فی صد اور ہندوؤں کی آبادی 30 فی صد ہے۔ اس لئے وہ صرف دو گھنٹوں میں ہندوؤں کو کاٹ کر بھاگیرتی ندی میں بہادینگے۔ ہمایوں کبیر کے اس سیاسی پس منظر کو جان لینے کے بعد ان کے حالیہ اقدام اور آنے والے دنوں میں ان کی سیاسی چالوں کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے مرشدآباد ضلع کے بیل ڈانگہ قصبے میں بابری مسجد کے نام سے ایک۔ مسجد تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ وہی بیل ڈانگہ ہے جہاں نومبر 2024ء ؁ میں کارتک پوجا کے دوران فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا۔ ہمایوں کبیر کے اس اعلان کے بعد 4 نومبر کو ترنمول نے انہیں فرقہ وارانہ سیاست کرنے کے الزام میں پارٹی سے نکال دیا لیکن ہمایوں کبیر اپنے فیصلے پر اڑے رہے اور 6 دسمبر کو بیل ڈانگہ میں بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔ اس مسجد کی تعمیر کے لئے انہوں نے مذہبی طبقے کو لے کر مسلمانوں میں اس طرح کا جوش و خروش پیدا کردیا کہ ہزاروں لوگ اس مسجد کے لئے اپنے سر پر اینٹیں ڈھوتے ہوئے بیل ڈانگہ پہنچ گئے اور صرف چند دنوں میں ایک کروڑ روپے کی عطیات بھی مسجد کے لئے مل گئیں۔ مسلمانوں میں یہ جوش وخروش دیگر سماجی اور تعلیمی معاملوں میں نہیں دیکھا جاتا۔ واضح ہو کہ ہمایوں کبیر رضی نگر کے رہنے والے ہیں اور بھرت پور اسمبلی حلقے سے ایم ایل اے بنے ہیں لیکن مسجد بیل ڈانگہ میں بنوا رہے ہیں جہاں ہندوؤں اور مسلمانوں کی مخلوط آبادی ہے اور ایک سال پہلے وہاں فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا جس کی وجہ سے وہاں اب بھی کشیدگی ہے۔ ایک طرف تو وہ ریاستی حکومت پر مسلمانوں کو نظر انداز کرنے اور انہیں سرکاری نوکریوں سے محروم۔ رکھنے کا الزام لگا رہے ہیں لیکن دوسری طرف وہ خود مسلمانوں کی تعلیمی ترقی اور ان کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوششوں کے بجائے مذہبی جنون کو فروغ دے کر ریاست میں مسلمانوں کو اور بھی الگ تھلگ کررہے ہیں اور انہیں اکثریتی طبقے کی نظر میں مشکوک اور موقع ہرست بنا کر پیش کررہے ہیں۔ مرشدآباد کا ضلع مسلمانوں کی اکثریت والا علاقہ ہونے کے باوجود ہمیشہ پرامن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال رہا ہے۔ یہاں کے مسلمان ہی نہیں ہندو بھی مختلف حکومتوں کی بے رخی کے شکار رہے ہیں لیکن یہاں کے مسلم لیڈران نے کبھی ان کی تعلیمی اور معاشی ترقی کے لئے ٹھوس اقدامات نہیں کئے۔ ہمایوں کبیر نے بھی 2011ء ؁ سے اس خطے میں اپنے سیاسی اثر ورسوخ کا استعمال مسلمانوں کی ترقی کے لئے اقدامات کے لئے نہیں کیا۔ اور اب جبکہ وہ پارٹی سے نکالے جاچکے ہیں تو بھی انہوں نے اسکول یا کالج یا ہسپتال بنانے کا نہیں بلکہ مسجد بنانے کا اعلان کیا دراصل وہ مسجد کی تعمیر کے بہانے مذہبی بنیادوں پر سیاسی تقسیم چاہتے ہیں جس سے انہیں آئندہ الکشن میں سیاسی فائدہ ہوگا کیونکہ وہ آئندہ اسمبلی الکشن اپنی پارٹی کے بینر تلے لڑنے والے ہیں۔ انہوں نے 22 دسمبر کو اپنی نئی پارٹی کے اجرا کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ فروری میں ان کی ہارٹی کی طرف سے ایک لاکھ مسلمانوں کو لے کر بیل ڈانگہ میں قرآن کی تلاوت کی محفل منعقد کرینگے اور اس کے بعد مسجد کی تعمیر کا آغاز کرینگے۔ ظاہر ہے اس موقع ہر وہ پوری ریاست سے مدارس کے طلبہ اور اساتذہ کو جمع کرینگے اور اس طرح ریاست میں مذہبی سیاست کا آغاز ہوگا جس کے ردعمل میں اکثریتی فرقے کی میں بھی مذہبی سیاست کا رجحان بڑھے گا۔ ہمایوں کبیر کے ان اقدامات سے یہ واضح ہے کہ وہ مسلم ووٹوں کی مدد سے اقتدار میں آنا چاہتے ہیں اور غالباً مغربی بنگال کا وزیر اعلی بننا چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ مغربی بنگال کے 294 اسمبلی حلقوں میں سے 120 حلقوں میں مسلم ووٹ فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ لہذا وہ مرشدآباد کو اپنا مرکز مان کر 120 نشستوں کے بل پر مغربی بنگال کا اگلا وزیر اعلی یا نائب وزیر اعلی بننے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے صاف طور پر کہہ بھی دیا ہے کہ وہ آئندہ اسمبلی الکشن میں 90 حلقوں میں اہنی پارٹی کے امیدوار کھڑے کرینگے۔ یہاں یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ انہوں نے گزشتہ سال نومبر میں ابھیشیک بنرجی کو نائب وزیر اعلی بنانے کا مطالبہ کیا تھا جس پر انہیں پارٹی سے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ مغربی بنگال میں ڈپٹی وزیر اعلی کی روایت نہیں رہی ہے۔ ڈپٹی وزیر اعلی صرف ان حکومتوں میں ہوتا ہے جہاں دو پارٹیوں کا اتحاد ہوتا ہے۔ وہاں بڑی پارٹی کا وزیر اعلی اور چھوٹی پارٹی کا نائب وزیر اعلی ہوتا ہے۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی اکثریتی حکومت ہے لہذا وہاں ہمایوں کبیر کی طرف سے نائب وزیر اعلی کے عہدے کی تشکیل کا مطالبہ بے معنی تھا۔ دراصل ہمایوں کبیر ابھیشیک بنرجی کو نائب وزیر اعلی بنانے کا مطالبہ کر کے مغربی بنگال میں نائب وزیر اعلی کا عہدہ تشکیل دلوانا چاہتے تھے تاکہ مستقبل میں وہ خود بھی نائب وزیر اعلی کے عہدے پر اپنا دعوی پیش کرسکیں۔ لہذا یہ سارا کھیل ہمایوں کبیر کے ذاتی سیاسی مفادات کا ہے نہ کہ مرشدآباد یا ریاست کے مسلمانوں کی تعلیمی ومعاشی ترقی کا۔ اگر وہ واقعی مسلمانوں کے ہمدرد ہوتے تو وہ ترنمول کانگریس میں رہ کر ہی اپنے ضلع کی تعلیمی، معاشی اور صنعتی ترقی کے لیے موثر اور ٹھوس اقدامات کرسکتے تھے۔ آج مغربی بنگال میں خواندگی کی شرح 77 فی صد ہے جبکہ مرشدآباد کی خواندگی کی شرح صرف 63 فی صد ہے اور خواتین میں خواندگی کی شرح اور بھی کم ہے۔ مرشدآباد صنعتی طور پر بھی پسماندہ ہے۔ مرشدآباد کے مزدور پورے بنگال میں ہی نہیں بلکہ پورے ہندوستان میں مزدوری کرتے ہیں۔ ہمایوں کبیر نے اس علاقے کے مسلمانوں کے لئے تعلیمی اور معاشی ترقی کا بلو پرنٹ نہ پیش کر کے انہیں اپنے سیاسی عزائم کی تکمیل کے لئے مذہبی جنون کی آگ میں جھونک دیا ہے اور اسکول، کالج، ہسپتال اور کارخانوں کی تعمیر کی بجائے ایک۔ متنازع نام سے مسجد کی تعمیر کو ایک انقلابی قدم بنا کر پیش کررہے ہیں اور پوری ریاست کو فرقہ وارانہ ردعمل کے خطرے میں ڈال کر اپنا وزیر اعلی یا نائب وزیر اعلی بننے کا خواب پورا کرنا چاہتے ہیں۔ وہ بہار ماڈل کی طرح نتیش کمار کا فارمولا اپنانا چاہتے ہیں۔ وہ مسلم۔ ووٹوں کی۔ مدد سے ایک۔ مسلم۔ لابی تیار کرنا چاہتے ہیں اور پھر بی جے پی کی۔ مدد سے مغربی بنگال میں بھی بہار کی طرح کی حکومت بنانا چاہتے ہیں۔ کانگریس لیڈر ادھیر چودھری نے ہمایوں کبیر کے تئیں ہمدردانہ رویہ ظاہر کرکے یہ اشارہ کردیا ہے کہ وہ مستقبل۔ میں ہمایوں کبیر کے ساتھ اتحاد کرسکتے ہیں۔۔ مجلس اتحاد المسلمین تو ہمایوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کے لئے ابھی سے تیار ہے۔ اب یہ مغربی بنگال کے مسلمانوں کے سیاسی فہم وتدبر کا امتحان ہے کہ وہ ہمایوں کبیر کی مذہبی سیاست کے فریب میں آکر ریاست کی دیرینہ سیکولر روایات کا دامن چھوڑ دینگے۔

سورۃ الجمعہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

قرآن مجید کی 62ویں سورہ "الجمعہ" 11 آیات اور 2 رکوع پر مشتمل ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اگرچہ کہ اس میں نماز جمعہ کے (احکام) [illegible] "جمعہ" [illegible] ہے کیونکہ اس کی آیت کریمہ 9 میں [illegible] الجمعۃ [illegible] ہے۔ اس سورہ کے زمانہ نزول کے متعلق کوئی اختلاف نہیں ہے یہ مدنی سورۃ ہے۔

[illegible]

importantmessage@...
رابطہ: 9849099228

ملک کو جھوٹ اور لوٹ کی منڈی میں تبدیل کر دیا گیا

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

[illegible]

رابطہ: 8099695186

دہلی فسادات معاملے میں ملزم عمر خالد کو 14 دنوں کے لیے ملی عبوری ضمانت

نئی دہلی 11 دسمبر: دہلی کی ٹرائل کورٹ نے 2020 کے دہلی فسادات کی مبینہ سازش معاملے میں ملزم عمر خالد کو ان کی بہن کی شادی میں شامل ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے عمر خالد کو 14 دنوں کی عبوری ضمانت دی ہے، تاکہ وہ اپنی بہن کی شادی میں شرکت کر سکیں۔ یہ ضمانت 16 دسمبر سے 29 دسمبر تک کے لیے ہے۔ عمر خالد کو ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے کچھ شرطیں بھی لگائی ہیں، جس کا خیال انھیں جیل سے باہر رہنے کے دوران رکھنا ہوگا۔ جیل میں بند عمر خالد نے دسمبر ماہ کے ا؟خر میں اپنی بہن کی شادی میں شامل ہونے کے مقصد سے عبوری ضمانت کی عرضی کڑکڑڈوما کورٹ میں داخل کی تھی۔ انھوں نے اپنی عرضی میں 14 دسمبر سے 29 دسمبر تک عبوری ضمانت دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی بہن کی شادی 27 دسمبر کو مقرر ہے اور خاندانی تقاریب وتیاریوں کے لیے ان کی موجودگی ضروری ہے۔ عدالت نے عمر خالد کو ضمانت دیتے ہوئے جو شرطیں لگائی ہیں، اس میں کہا گیا ہے کہ عمر کو 29 دسمبر 2025 کی شام کو متعلقہ جیل سپرنٹنڈنٹ کے سامنے خود سپردگی کرنی ہوگی۔ جیل سپرنٹنڈنٹ اس سلسلے میں عدالت میں ایک رپورٹ داخل کریں۔ ضمانت کے دوران وہ دہلی-این سی ا؟ر سے باہر نہیں جا سکیں گے۔ عدالت نے کہا کہ ضمانت کے دوران عمر خالد کو تفتیشی افسر کو اپنا موبائل نمبر اور اپنی لوکیشن دینی ہوگی۔ ساتھ ہی عبوری ضمانت کی مدت تک موبائل فون کو ہمیشہ فعال رکھنا ہوگا۔ عدالت کے ذریعہ دی گئی ہدایت کے مطابق عبوری ضمانت کی مدت میں درخواست دہندہ اپنی فیملی کے اراکین، رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاقات ضرور کر سکے گا، لیکن وہ اپنے گھر پر ہی رہے گا، یا پھر ان مقامات پر جہاں شادی کی تقریب منعقد کی جائے گی۔ بہن کی شادی میں شامل ہونے کے لیے عمر خالد کو ملی عبوری ضمانت پر پی ڈی پی چیف محبوبہ مفتی کا ردعمل بھی سامنے ا؟ گیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ یہ افسوسناک اور حیران کرنے والا معاملہ ہے کہ عمر خالد کو پیرول حاصل کرنے کے لیے 5 سال تک انتظار کرنا پڑا۔ یہ پیرول تب ملی جب انھوں نے اپنی بہن کی شادی میں شامل ہونے کے مقصد سے عرضی داخل کی۔ دوسری طرف گرمیت سنگھ جیسے زانی اور قتل کے قصوروار بار بار پیرول پر چھوٹتے رہتے ہیں۔ انھوں نے ملک کے نظام انصاف پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ''یہ تضاد ہے، یہ عدم مساوات ہمارے نظام انصاف میں ایک فکر انگیز جانبداری کو ظاہر کرتا ہے۔''

لوک سبھا میں ڈیجیٹل اریسٹ کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا کے ممبران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ پولیس وردی میں لٹیرے ڈیجیٹل اریسٹ کر رہے ہیں اور چند منٹوں میں ان کی زندگی کی بچت لوٹ رہے ہیں۔ لہٰذا حکومت اس کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔

بی جے پی کے برج موہن اگروال نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران آن لائن لوٹ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل اریسٹ کے ذریعے لوگوں کی پوری زندگی کی بچت منٹوں میں چھین لی جا رہی ہے۔ پولیس وردی میں لٹیرے آن لائن ڈیجیٹل اریسٹ کر رہے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی چوری ہے، اور لاتعداد لوگ اس چوری کا شکار ہو چکے ہیں۔ حکومت سے اس سمت میں کارروائی کرنے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر کسی کھاتے سے بڑی رقم منتقل ہوتی ہے تو 24 گھنٹے تک 50 فیصد رقم جاری نہیں کی جانی چاہئے۔ یہ بہت سے لوگوں کو لوٹنے سے بچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ عمر رسیدہ لوگ اس ڈیجیٹل اریسٹ کا شکار ہو رہے ہیں اور آن لائن چوری چند منٹوں میں ان کی پوری زندگی کی بچتیں ہڑپ کر رہے ہیں۔ اس لیے حکومت کو اس ڈیجیٹل لوٹ کو روکنے کے لیے کوششیں کرنی چاہیے۔

کانگریس پارٹی کے جے پرکاش نے ہریانہ میں دھان کی خریداری کا مسئلہ اٹھایا اور اس میں گھپلے کا الزام لگایا۔ ہریانہ میں دھان کی خریداری میں 10 لاکھ کسانوں سے 2,389 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے خریدا گیا۔ کسانوں سے خریدے گئے دھان سے 400 روپے فی کوئنٹل روکے گئے ہیں۔ انہوں نے اسے ایک گھپلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ لاکھوں ٹن دھان کے اس گھپلے سے حاصل ہونے والی رقم کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات ہونی چاہیے۔ اگر کمیشن ایجنٹس نے کسانوں سے براہ راست دھان خریدا ہے تو اس بات کی مکمل چھان بین کی جانی چاہیے کہ ایم ایس پی کی رقم کہاں گئی۔ اسی طرح باجرہ میں گھپلہ ہوا ہے، جہاں کسانوں سے 2,700 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے باجرا خریدا گیا تھا۔ سماج وادی پارٹی کے لکشمی کانت پپو نشاد نے بعض ذاتوں، جیسے راج بھر، پرجاپتی اور نشاد برادریوں کے لیے درج فہرست ذات کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیونٹی کے لوگوں کو اب روزگار کے بحران کا سامنا ہے، کیونکہ کوئی بھی کشتی کے ذریعے دریاؤں کو عبور نہیں کرتا کیونکہ تمام دریاؤں پر پل بنائے گئے ہیں۔ اس سے نشاد برادری کے روایتی پیشہ مکمل طور پر درہم برہم ہو گیا ہے اور انہیں روزگار کے ایک اہم بحران کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کمیونٹی کے لوگوں کو درج فہرست ذات کا درجہ دیا جاتا ہے، تو وہ اس کمیونٹی کو دستیاب فوائد سے فائدہ اٹھائیں گے، جس سے ان کے روزگار میں نمایاں کمی آئے گی۔

بی جے پی کے پروین پٹیل نے کہا کہ ان کے حلقہ سے براہ راست پروازوں کی تعداد کم ہو رہی ہے، گزشتہ ماہ پریاگ راج سے کئی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں اور پروازوں کی تعداد میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماگھ میلہ ہونے والا ہے، اور بڑی تعداد میں لوگ پریاگ راج جائیں گے۔ اس لیے پریاگ راج سے کولکتہ اور دہرادون جیسے شہروں کے لیے براہ راست پروازیں شروع کی جائیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ پریاگ راج سے براہ راست پروازیں شروع کرے اور پروازوں کی تعداد میں اضافہ کرے۔ انہوں نے پریاگ راج سے کارگو خدمات شروع کرنے پر بھی زور دیا۔

تلگو دیشم پارٹی کے بائے ریڈی شبری نے ریلوے پورٹرس کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ انہیں جامع سہولیات فراہم کرتے ہوئے مستقل کیا جانا چاہئے۔

گوا آتشزدگی سانحہ: مفرور لوتھرا بھائیوں کو فوکیٹ میں حراست میں لیا گیا

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) گوا کے نائٹ کلب میں آگ لگنے کے چند گھنٹے بعد ہی ہندوستان سے فرار ہونے والے نائٹ کلب کے مالک گورو اور سوربھ لوتھرا کو تھائی لینڈ کے فوکیٹ میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔ انہیں جلد وطن واپس لایا جائے گا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے ان کے پاسپورٹ معطل کیے جانے کے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں ان کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ پاسپورٹ سسپنڈ ہونے کے بعد ان کے بین الاقوامی سفر پر پابندی لگا دی گئی تھی اور انہیں واپس لانے کے لیے ہندوستان کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے دونوں بھائی آگ لگنے کے چند ہی گھنٹے کے بعد ہندوستان سے فرار ہو گئے تھے۔ یہ آگ 6 دسمبر کی صبح ان کے ارپورہ نائٹ کلب میں لگی تھی، جس سے حفاظتی ضوابط کی تعمیل پر سنگین سوالات اٹھائے گئے تھے۔ تحقیقات میں تعدد بے ضابطگیاں سامنے آئیں، جن میں لازمی فائر سیفٹی، نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ کی کمی، پرہجوم اور تنگ خارجی دروازے شامل تھے، جن سے لوگوں کو باہر نکلنے میں دشواری پیش آئی۔ وزارت خارجہ کی درخواست کے بعد ان کے ٹھکانے کا پتہ لگانے اور انہیں دوسرے ملک جانے سے روکنے کے لیے انٹرپول بلیو کارنر نوٹس جاری کیا گیا۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے دونوں بھائیوں نے دہلی ہائی کورٹ میں پیشگی ضمانت کی درخواست دی تھی۔ عدالت نے بدھ کو روز لوتھرا برادران کو کوئی راحت نہیں دیا اور انہیں کوئی فوری عبوری ریلیف دینے سے انکار کرتے ہوئے معاملے کی سماعت جمعرات تک ملتوی کر دی تھی۔ دریں اثناء، گوا پولیس نے جاری تحقیقات کے حصے کے طور پر شریک مالک اجے گپتا کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا ہے۔ اس معاملے میں مینیجر اور کلیدی آپریٹر سمیت عملے کے کئی ارکان کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ وزارت خارجہ کے حکام نے تصدیق کی کہ پاسپورٹ کی معطلی پاسپورٹ ایکٹ 1967 کے سیکشن 10 اے کے تحت کی گئی تھی، جو نہ صرف سفر کو کالعدم قرار دیتا ہے بلکہ حکومت ہند کو تھائی حکام کے ساتھ ان کی واپس بھیجنے کی کارروائی شروع کرنے کے بھی قابل بناتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت خارجہ کو دونوں بھائیوں کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کے لیے گوا حکومت سے باضابطہ مکتوب موصول ہوا تھا، جس پر موجودہ قانونی التزامات کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس آگ میں عملے کے ارکان اور سیاحوں سمیت 25 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ گوا پولیس اور انتظامیہ پر بھی اس معاملے کے حوالے سے انگلیاں اٹھی تھیں اور ملک بھر کی سیاحتی انجمنوں نے اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا تھا۔

راجیہ سبھا میں نجی اسپتالوں کی من مانی فیس اور ناقص دواؤں کا مسئلہ اٹھایا گیا

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا میں اراکین نے جمعرات کے روز نجی اسپتالوں کی جانب سے مریضوں سے من مانی رقم وصول کرنے اور ناقص ادویات فراہم کئے جانے کے مسئلے کو نمایاں طور پر اٹھایا۔

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ڈاکٹر کے لکشمن نے چیئرمین کی اجازت سے پرائیویٹ اسپتالوں کی طرف سے مریضوں سے زائد فیس وصول کرنے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال علاج کے دوران غیر ضروری ٹیسٹ کراتے ہیں، صحت مند ہونے کے باوجود مریضوں کو طویل مدت تک اسپتال میں رکھتے ہیں اور حد سے زیادہ بل وصول کرتے ہیں۔

اس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک حالیہ کیس میں کنزیومر فورم نے ایک نجی اسپتال کو حکم دیا کہ وہ مریض کو تین لاکھ روپے ادا کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مریضوں سے مشاورتی فیس کے نام پر 1500 سے 3000 روپے تک لئے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر لکشمن نے اسپتالوں کے بلوں کو شفاف بنانے اور مریضوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

کانگریس کی جے بی ماتھیر ہشم نے کیرالہ میں غیر معیاری ادویات کی کثرت کا مسئلہ اٹھایا۔ حکمران سی پی آئی (ایم) کے اراکین کی مداخلت کے باوجود انہوں نے کہا کہ یہ دوائیں ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر فروخت ہو رہی ہیں، جس سے مریضوں کی زندگیوں سے کھیل کھیلا جا رہا ہے۔

ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش نے دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے مسائل کو اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصاً بنگلہ زبان بولنے والے مزدوروں کو دہلی اور این سی آر میں متعدد مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان پر بنگلہ دیشی کا لیبل لگا کر زبردستی بنگلہ دیش بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کے پیچھے سیاسی مقصد کارفرما ہے۔ بی جے پی کے آدتیہ پرساد نے جھارکھنڈ میں قبائلی برادری کے لوگوں کے ساتھ انتظامیہ کی جانب سے کئے جا رہے ظلم وزیادتی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی سے اس کی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔

بی جے پی کے ہرش مہاجن نے ہماچل پردیش میں قومی شاہراہوں کے قریب تعمیراتی کام کے لیے سائنسی نقطۂ نظر اپنانے کا مطالبہ کیا تا کہ لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات کو روکا جا سکے۔

بی جے پی کے چنّی لال گراسیہ نے ادے پور میں نئی ریلوے لائن بچھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس سے زیادہ سہولت ملے گی۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی ڈاکٹر فوزیہ خان نے مہاراشٹر میں کسانوں کی خودکشی کے مسئلے کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں صرف تین ماہ میں سینکڑوں کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ انہوں نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی مدد کا دعویٰ تو کرتی ہے، لیکن یہ سب صرف کاغذوں تک محدود ہے۔

بی جے ڈی کے مانس رنجن منگراج نے دارالحکومت دہلی کی فضائی آلودگی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ بچوں سے لے کر بزرگوں تک سب کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی کے سنگین مسئلہ کو دیکھتے ہوئے پارلیمنٹ کا بجٹ اور سرمائی اجلاس دہلی سے باہر منعقد کیا جانا چاہیے، تا کہ اراکین اور عملے کو افراد کو آلودگی کے مضر صحت اثرات سے بچایا جا سکے۔

کانگریس پارٹی کی پھولو دیوی نیتام نے غیر قانونی نائٹ کلبوں پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔

پولیو ویکسین کمپنی کے ملازمین کو تنخواہ نہیں مل رہی: راہل

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ سرکاری اداروں پر دباؤ اور انکی نجکاری حکومت کی سب سے بڑی بداعمالی ہے اور موجودہ حکومت کا یہ قدم ملک کے لیے بہت بڑا عذاب بن چکا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کے روز ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے حال ہی میں جن سنسد میں ہندوستان امیونولوجیکل اینڈ بائیولوجیکل کارپوریشن لمیٹڈ (بی آئی بی سی او ایل) کے ملازمین کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ ان ملازمین نے اپنی حالت کے بارے میں جو باتیں بتائیں، وہ حیران کن ہیں اور جو بھی انہیں سنے گا دنگ رہ جائے گا۔ انہوں نے لکھا کہ اس سرکاری کمپنی کے ملازمین کئی برسوں سے تنخواہ سے محروم ہیں۔ گھر کا خرچ چلانے کے لیے وہ قرض لے رہے ہیں اور مجبوری میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ وہی بی آئی بی سی او ایل ہے، جو ہندوستان میں ویکسین بنانے والی واحد سرکاری کمپنی تھی اور جس نے پولیو جیسی موذی بیماری کے خاتمے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ لیکن یہ کمپنی جو 2017 تک منافع بخش تھی، جان بوجھ کر اور منظم طریقے سے خسارے میں چلنے والی کمپنی میں تبدیل ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وجہ صاف ہے، تاکہ سرکاری ٹھیکے نجی کمپنیوں کو دیے جا سکیں۔ نجی کمپنیاں مہنگی قیمتوں پر ویکسین فروخت کر کے بہت زیادہ منافع کمائیں اور اس کا بوجھ عوام کی جیب پر ڈال دیا جائے اور ایک دن بی آئی بی سی او ایل کو خسارے کے بہانے بند کر دیا جائے گا اور اس کے اثاثے سرمایہ دار دوستوں میں تقسیم کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بی آئی بی سی او ایل کمپنی بلند شہر سے چلائی جاتی تھی اور جیور ایئرپورٹ کے اعلان کے بعد اس کی زمین کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کمپنی کے ملازمین کی مالی پریشان حکومت کے ساتھ شیئر کی گئی ہے، حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بقایا تنخواہیں اور واجبات جلد ادا کر دیے جائیں گے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ سرکاری اداروں کو بتدریج تباہ کرنے کی گہری سازش کی جا رہی ہے، یہ ادارے عوام کے مفاد کے لیے قائم کیے گئے تھے، لیکن آج انہیں کمزور بنا کر نجی ہاتھوں میں سونپا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف نجکاری نہیں ہے- یہ عوام کی جیب پر حملہ اور ہندوستان کی روح پر حملہ ہے

جواہر نوودیا ودیالیہ کے اساتذہ کے لیے پنشن کا مطالبہ لوک سبھا میں گونجا

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) جمعرات کو لوک سبھا میں ملک کے دیگر اساتذہ کی طرح پی ایم شری جواہر نوودیا ودیالیہ کے اساتذہ کی پنشن کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ بی جے پی کے یوگیندر چندولیا نے وقفہ صفر کے دوران یہ معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم شری جواہر نوودیا ودیالیہ کے اساتذہ کو پنشن نہیں ملتی ہے۔ ملک بھر میں 668 پی ایم شری جواہر نوودیا ودیالیہ کے اساتذہ کو پنشن کے فوائد نہیں مل رہے ہیں۔ ان اساتذہ کو چھٹیاں بھی نہیں ملتی ہیں۔ 2004 سے پہلے اور بعد میں بھرتی ہونے والے تمام اساتذہ کو پنشن دی جائے اور ہفتہ وار چھٹی بھی دی جائے۔ ترنمول کانگریس کے پروفیسر سوگتا رائے نے کہا کہ مرکزی حکومت مغربی بنگال کے حقوق غصب کر رہی ہے۔ ریاست کی زیادہ تر اسکیموں کے فنڈز روکے گئے ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے یکم اگست 2025 تک تمام منریگا فنڈز جاری کرنے کی ہدایت دی تھی لیکن ابھی تک فنڈز جاری نہیں ہوئے ہیں۔ حکومت نے 2022 سے منریگا فنڈز جاری نہیں کیے ہیں۔ مرکزی حکومت مغربی بنگال کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے۔

ملک بھر کے 5868 اسٹیشنوں پر معذوروں اور بزرگ شہریوں کے لیے مفت وہیل چیئر فراہم کی جاتی ہے: اشونی وشنو

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) ریلوے ملک بھر کے 5868 اسٹیشنوں پر معذوروں اور بزرگ شہریوں کے لیے مفت وہیل چیئر فراہم کرتا ہے۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق، اگر پورٹر دستیاب ہو تو مقررہ معمولی فیس پر لائسنس یافتہ معاون (پورٹر) کرایہ پر لیا جا سکتا ہے۔ اس سے متعلق جانکاری ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں اہم جگہوں پر نمائش کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ ریلوے وزیر اشونی وشنو نے بتایا کہ بزرگ، معذور اور بیمار مسافروں کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کی جانے والے دیگر اقدامات میں کمپیوٹرائزڈ مسافر رزرویشن سسٹم (پی آر ایس) میں یہ سہولت شامل ہے کہ بزرگ شہری اور 45 سال یا اس سے زائد عمر کی خواتین مسافروں کو بکنگ کے وقت اگر سیٹ دستیاب ہو تو بغیر کسی آپشن کے بھی خودکار طور پر نچلی سیٹ فراہم کی جائے۔ اسی طرح، مختلف کلاسز میں نچلی سیٹیں مخصوص مسافروں کے لیے مخصوص کی گئی ہیں، سلیپر کلاس میں ہر کوچ میں 7-6 نچلی سیٹیں، اے سی تھرڈ کلاس 3) اے سی) میں ہر کوچ میں 5-4 نچلی سیٹیں، اے سی سیکنڈ کلاس میں ہر کوچ میں 4-3 نچلی سیٹیں شامل ہیں۔ یہ سیٹیں بزرگ شہریوں، 45 سال اور اس سے زیادہ عمر کی خواتین مسافروں اور حاملہ خواتین کے لیے مخصوص کی گئی ہیں۔ مزید برآں، تمام ریجنل ریلوے کے مضافاتی لائنز پر چلنے والی لوکل ٹرینوں میں پورے وقت کے دوران پہلی اور آخری دوسری کلاس کے جنرل کوچ میں بزرگ شہریوں کے لیے کم از کم سات سیٹیں محفوظ رکھنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ ٹرین کے روانگی کے بعد اگر ٹرین میں نچلی برتھ خالی ہوں اور معذوری کی رعایت کے تحت بکنگ کرانے والا کوئی معذور، بزرگ شہری یا حاملہ خاتون جسے اوپر یا درمیانی سیٹ مختص کی گئی ہو، خالی نچلی سیٹ کے لیے درخواست کرے، تو ٹرین میں موجود عملہ چارٹ میں ضروری اندراجات کرتے ہوئے انہیں خالی نچلی سیٹ فراہم کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

اتراکھنڈ: شکایت کنندہ کو آفس میں پیٹنے کا معاملہ پتھوراگڑھ کے سابق ایس پی قصوروار قرار

دہرادون، 11 دسمبر: اتراکھنڈ کے پتھوراگڑھ کے سابق پولیس کپتان اور ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر لوکیشور سنگھ کے خلاف سنگین الزامات ثابت ہو چکے ہیں۔ ریاستی پولیس شکایات اتھارٹی نے انہیں 2023 کے ایک واقعے میں شکایت کنندہ کو ہراساں کرنے کا قصوروار پایا اور حکومت کو مجرم کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ یہ واقعہ 6 فروری 2023 کو اس وقت پیش آیا جب آر ٹی آئی کارکن اور کپڑا تاجر لکشمی دت جوشی صفائی کے انتظامات کے بارے میں شکایت کرنے ایس پی کے دفتر پہنچے تھے۔ جوشی کا الزام ہے کہ ایس پی لوکیشور سنگھ انہیں دفتر سے متصل ایک کمرے میں لے گئے، جہاں کوئی سی سی ٹی وی کیمرہ نہیں تھا۔ وہاں انہیں پہلے برہنہ کیا گیا اور پھر مار پیٹ کی گئی۔ یہ بھی الزام ہے کہ ان کے ماتحتوں نے بھی جوشی پر ہاتھ اٹھایا اور بعد میں انہیں پچھلے دروازے سے باہر نکال دیا۔ واقعے کے فوراً بعد لکشمی دت جوشی نے ضلع اسپتال میں اپنا طبی معائنہ کرایا جس میں چوٹیں 12 سے 24 گھنٹے کے اندر کی پائی گئیں۔ شکایت کنندہ کے پاس ایکسرے رپورٹ بھی تھی، جسے اتھارٹی نے قابل اعتبار سمجھا۔ دوسری طرف لوکیشور سنگھ نے اپنے تحریری جواب میں ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے لکشمی دت جوشی کو 'مجرمانہ فطرت' کا بتایا اور کہا کہ انہیں آتش زنی کے ایک معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے اپنے دعوؤں کی حمایت میں کوئی ٹھوس ثبوت فراہم نہیں کیا۔ لکشمی دت جوشی نے بتایا کہ ان کے خلاف درج تمام مقدمات میں مدعی پولیس اہلکار ہیں اور کسی میں بھی انہیں مجرم نہیں ٹھہرایا گیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

بارہ دسمبر کی اشاعت کے لیے

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 12 دسمبر کے کچھ اہم واقعات ڈ درج ذیل ہیں

1758:۔ فرانس کے جنرل لالی نے انگریزوں کے قبضہ والے مدراس قلعہ کا محاصرہ کیا۔ لیکن تقریباً تین مہینے کے بعد اسے وہاں سے پیچھے ہٹنا پڑا۔

1800۔ واشنگٹن کو امریکہ کا دارالحکومت بنایا گیا۔

1822۔ امریکہ نے میکسکو کو ایک آزاد ملک کے طور پر منظوری دی۔

1872۔ مجاہد آزادی اور ہندو مہاسبھا کے صدر بال کرشن شیورام مونجے کی پیدائش ہوئی۔

1882 بنگالی ادیب بنکم چندر چٹوپادھیائے کا ناول آنند مٹھ شائع ہوا۔

1884۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ٹسٹ میچ کھیلا گیا۔

1901۔ رویندر ناتھ ٹیگور نے شانتی نکیتن میں برہمچاریہ آشرم قائم کیا۔

1911۔ انگلینڈ کے شہنشاہ جارج پنجم اور ملکہ میری نے 'دلی دربار' تقریبات کے ساتھ ہندوستان کی راجدھانی کلکتہ سے دہلی منتقل کی۔

1911۔ شہنشاہ نے بنگال کی پہلی تقسیم کو کالعدم قرار دیا۔

1916۔ فرانس کے موڈین میں ٹرین حادثہ میں 543 افراد ہلاک ہوئے۔

1917۔ یورپ کے پہاڑی سلسلے آلپس میں ٹرین حادثے میں 543 لوگوں کی موت ہوئی۔

1923۔ اٹلی میں پونڈی پر بنے باندھ پھٹنے سے 600 لوگ مارے گئے۔

1932۔ سوویت روس اور چین کے درمیان سیاسی تعلقات بحال ہوئے۔

1936۔ چین کے رہنما چیانگ کائی شیک نے جاپان کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1955۔ ہند-چین جنگ کا خاتمہ اور ویتنام کی تقسیم کے بعد امریکہ نے ہنوئی میں واقع اپنا ہائی کمیشن بند کیا۔

1959۔ امریکہ کے صدر ڈی ڈی آئزن ہاور نئی دہلی پہنچے۔ آزاد ہندوستان کا دورہ کرنے والے وہ پہلے امریکی صدر تھے۔

1959۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کرشنا ماچاری سری کانت کی پیدائش ہوئی۔

1964۔ مشہور ہندی شاعر میتھلی شرن گپت کا انتقال ہوا۔

1970۔ سوویت روس نے زیر زمین ایٹمی تجربہ کیا۔

1971۔ ہندوستانی پارلیمنٹ نے سابق راجاؤں کو دی جانے والی سہولیات اور خرچ کا التزام منسوخ کیا۔

1975۔ سعودی عرب میں گیس اسٹوو پھٹنے سے لگی آگ میں 138 لوگوں کی جل کر موت ہو گئی۔

1992۔ حیدرآباد میں واقع حسین ساگر جھیل میں مہاتما بدھ کا بہت بلند مجسمہ لگایا گیا۔

1992۔ فلورنس جزیرے میں 7.5 شدت کے زلزلہ کے بعد سنامی میں تین لوگوں کی موت ہو گئی۔

1996۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان گنگا کے پانی کی تقسیم کے سلسلے میں سمجھوتہ ہوا۔

2000۔ جنتا دل (یو) کے سینئر لیڈر اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلی جے ایچ پٹیل کا بنگلورو میں انتقال ہوا۔

2007۔ پیرو کی ایک عدالت نے سابق صدر البرٹو فوجیمارو کو چھ برس قید اور 13000 ڈالر جرمانے کی سزا سنائی۔

2009۔ ڈیموکریٹک رہنما اینیس پارکر کی جیت کے ساتھ ہیوسٹن اس وقت کا امریکہ کا سب سے بڑا شہر بن گیا، جس نے ایک ہم جنس پرست کو اپنا میئر منتخب کیا

2015۔ پیرس میں اقوام متحدہ کی کانفرنس میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق ایک تاریخی معاہدہ طے پایا، جس میں 195 ممالک نے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے پر اتفاق کیا۔ اس معاہدے نے کیوٹو پروٹوکول کی جگہ لے لی۔

2018۔ شکتی کانت داس نے ریزرو بینک آف انڈیا کے 25 ویں گورنر کے طور پر چارج سنبھالا۔

2019۔ صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند نے ترمیم شدہ شہریت قانون کو منظوری دی۔

2019۔ لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے ریزرویشن کی مدت کو دس سال تک بڑھانے کے لیے آئینی ترمیمی بل کو پارلیمنٹ نے منظوری دی۔

2019۔ روس کے واحد طیارہ بردار بحری جہاز میں آرکٹک شپ یارڈ میں مرمت کے دوران آگ لگ گئی۔

عالمی برادری فلسطینیوں کی حالت زار پر آواز بلند کرے: سانچیز

میڈرڈ، 11 دسمبر (یواین آئی) ہسپانوی وزیراعظم پیڈروسانچیز نے فلسطین کے صدر محمود عباس سے ملاقات کے دوران بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی حالت زار پر اپنی آواز بلند کرے۔ یوم انسانی حقوق کے موقع پر لا مونکلوا پیلس میں خطاب کرتے ہوئے سانچیز نے اس موقع کو علامتی قرار دیا، عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق کی سالگرہ کا ذکر کیا اور زور دیا کہ انسانی وقار ایک غیر مشروط اور منفرد قدر ہے۔ سانچیز نے میڈرڈ کے دو ریاستی حل کی حمایت کو بھی دہرایا اور اسے اسرائیلی۔فلسطینی تنازعے کا "واحد ممکنہ حل" قرار دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کی غزہ جنگ میں حالیہ جنگ بندی حقیقی ہونی چاہیے، "فرضی" نہیں اور اصرار کیا کہ شہریوں پر حملے ختم ہونے چاہئیں۔ سانچیز نے کہا کہ سال 2025 فلسطینی عوام کے لیے خوفناک رہا ہے، غزہ میں دس میں سے نو گھر اب رہنے کے قابل نہیں اور ہزاروں جانیں اور خاندان تباہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جنگ بندی نے شہریوں کی تکلیف کا خاتمہ نہیں کیا۔ جنگ بندی کے بعد بھی غزہ میں فلسطینی اب بھی حملوں کا شکار ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ حقیقی امن انصاف پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس نسل کشی کے ذمہ دار افراد کو جلد یا بدیر جوابدہ ضرور ٹھہرایا جائے گا۔ سانچیز نے نتیجہ اخذ کیا کہ اسپین اور فلسطین "ہمیشہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے چلتے رہیں گے"، اور امید ظاہر کی کہ عباس کا دورہ بین الاقوامی قانون کے دائرے میں حل تلاش کرنے اور ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد دے گا۔ عباس نے مئی 2024 میں ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے پر اسپین کا شکریہ ادا کیا اور میڈرڈ کی قیادت کی تعریف کی کہ انہوں نے بین الاقوامی اتحاد قائم کیا ہے۔ انہوں نے غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا۔ اسرائیلی فورسز نے اکتوبر 2023 سے اب تک 70,000 سے زائد افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور تقریباً 171,000 زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق، جنگ بندی کے بعد سے اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے کم از کم 386 افراد ہلاک اور 980 زخمی ہوئے ہیں۔

امریکی صدر کا 'ٹرمپ گولڈ کارڈ' کے اجراء کا اعلان

واشنگٹن، 11 دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجراء کا باقاعدہ اعلان کردیا، ان کا کہنا ہے کہ ہم نے مہنگائی میں مزید اضافے کو روک کر رکھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے ویزا پروگرام کے متبادل 'گولڈ کارڈ' کے اجراء کا اعلان کردیا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میں ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے بہت پُرجوش ہوں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایک سال پہلے سے امریکہ کو دیوالیہ قرار دیا جارہا ہے، جبکہ آج امریکی اسٹاک مارکیٹ تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں نے اقتدار سنبھالا تو ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر تھی جبکہ پہلے کی نسبت آج حالات یکسر مختلف ہیں، ہم نے تیل اور گیس کی قیمتوں میں کمی لاکر مہنگائی میں مزید اضافے کو روکا۔ روس یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو اب امریکہ فنڈنگ نہیں کررہا، یوکرین کیلئے یورپ امریکہ سے میزائل خرید رہا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ زیلنسکی کو حقیقت پسند ہوکر الیکشن کرانا چاہیے، یوکرین کے عوام الیکشن اور کرپشن کا خاتمہ چاہتے ہیں، امریکہ میں 18 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری آرہی ہے، ایک صحافی کی جانب سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم مڈٹرم الیکشن باآسانی جیت جائیں گے، انہوں نے بتایا کہ اوباما کیئر صحت کے شعبے میں فراڈ تھا۔ 'ٹرمپ کارڈ' ایک خصوصی ریزیڈنسی پرمٹ ہے جو اپریل میں پہلی بار منظرِ عام پر آیا تھا۔ اس پر ٹرمپ کی تصویر اور جملہ 'دی ٹرمپ کارڈ' درج ہے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ کارڈ ممکنہ طور پر موجودہ ای بی 5-ویزا پروگرام کی جگہ لے گا، جس کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کار امریکی شہریت حاصل کرسکتے ہیں۔ ای بی 5 (ای بی 5-ویزا کے برعکس، جس میں 8 لاکھ ڈالرز سے 1.05 ملین کی سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے، ٹرمپ کارڈ کی قیمت سیدھی پانچ ملین ڈالر رکھی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کارڈ لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہوسکتے ہیں، جو امریکی قرضے اتارنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

امریکہ نے وینزویلا کے قریب تیل بردار جہاز قبضے میں لے لیا

واشنگٹن، 11 دسمبر (یواین آئی) امریکہ نے پابندیوں کی خلاف ورزی پر وینزویلا کے ساحل کے قریب تیل بردار جہاز کو قبضے میں لے لیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھانے کی مہم کا حصہ ہے، جس سے علاقائی تناؤ میں اضافہ ہوگیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جہاز کی شناخت 'دی اسکیپر' کے نام سے ہوئی ہے، ایف بی آئی، ہوم لینڈ سکیورٹی اور کوسٹ گارڈ نے محکمہ دفاع کی مدد سے جہاز کو قبضے میں لینے کے وارنٹ پر عمل درآمد کیا۔ امریکی اٹارنی جنرل نے دعویٰ کہ جہاز کا دہشت گرد تنظیموں کی مدد کرنے والے غیر قانونی شپنگ نیٹ ورک سے تعلق ہے۔ تیل بردار جہاز پر کئی سال سے پابندی عائد تھی۔ جہاز کو وینزویلا اور ایران سے تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کیا جارہا تھا۔

میانمار فوج کا اپنی ریاست رخائن کے اسپتال پر فضائی حملہ، 31 افراد ہلاک

ینگون، 11 دسمبر (یواین آئی) میانمار کی فوج نے اپنی ریاست رخائن کے ایک اسپتال پر فضائی حملہ کر کے 31 افراد کو ہلاک کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ریسکیو اہلکاروں کا بتانا ہے کہ میانمار کی فوج نے مغربی ریاست رخائن کے شہر مروک اُو کے اسپتال پر رات گئے فضائی حملہ کیا جس کے نتیجے میں 31 افراد ہو گئے۔ اسپتال پر فضائی حملے میں 68 افراد زخمی بھی ہوئے جو اسپتال میں زیر علاج ہیں جب کہ ہلاکتوں میں اضافے کا بھی خدشہ ہے۔ میانمار فوج کی جانب سے 28 دسمبر کو انتخابات کے آغاز کا اعلان کیا گیا ہے جب کہ دوسری جانب جمہوریت کے حامی اور باغی گروہ اس عمل کا بائیکاٹ کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ 2021 میں میانمار میں فوج نے بغاوت کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کرلیا تھا اس فوجی بغاوت کے بعد سے میانمار شدید خانہ جنگی کا شکار ہے۔ فوج کی جانب سے مختلف گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

غزہ امن بورڈ میں عالمی رہنماؤں کی شمولیت کا اعلان آئندہ سال ہونا چاہیے: ٹرمپ

واشنگٹن، 11 دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ امن بورڈ میں عالمی رہنماؤں کی شمولیت کا اعلان آئندہ سال کے اوائل میں کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ کئی رہنما بورڈ میں شامل ہونا چاہتے ہیں البتہ غزہ امن بورڈ میں کون سے عالمی رہنما خدمات انجام دیں گے اس کا اعلان اگلے سال کے اوائل میں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمبوڈیا تھائی لینڈ جنگ رکوانے سے متعلق فون آج کروں گا، لگتا ہے میں انہیں لڑائی روکنے پر رضامند کرسکتا ہوں۔ ٹرمپ نے اپنی پالیسیوں پر تنقید کرنے والے سی این این کے لیے کہا ہے کہ اسے فروخت کردیا جانا چاہیے۔

خوبصورت چہرہ، مشین گن جیسے ہونٹ: ٹرمپ کی پریس سیکرٹری کی کھل کر تعریف

واشنگٹن، 11 دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولائن لیوٹ کی تعریفوں کے پل باندھ دیے۔ پنسلوینیا میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے اپنی پریس سیکرٹری کیرولائن لیوٹ کے چہرے کو خوبصورت اور ان کے ہونٹوں کو مشین گن سے تعبیر کیا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ جب کیرولائن ٹیلی ویژن پر آتی ہیں تو چھا جاتی ہیں۔ ان کے ہونٹ چھوٹی مشین گن کی طرح چلتے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ کیرولائن کو ٹی وی پر بولتے ہوئے کوئی خوف نہیں ہوتا اور وہ اس لیے بے خوف ہوکر بولتی ہیں کیونکہ ہماری تمام پالیسیاں بلکل درست ہیں۔ کیرولائن کی تعریف کرتے وقت سامعین تالیاں بجاتے رہے۔

افغانستان کے علما اور مذہبی رہنماؤں کی میٹنگ، عسکریت پسندی کیلیے سرحد عبور نہ کرنے پر زور

کابل، 11 دسمبر (یواین آئی) افغانستان سے پاکستان میں جاری دراندازی روکنے کے سلسلے میں مثبت پیش رفت سامنے آئی ہے۔ کابل میں علما اور مذہبی رہنماؤں کے اہم اجلاس میں عسکریت پسندی کے لیے سرحد عبور نہ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ ذرائع نے طلوع نیوز کو تصدیق کی ہے کہ کابل میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں علما اور مشائخ کا کہنا تھا کہ اپنے حقوق، اقتدار اور شرعی نظام کا دفاع ہر فرد پر فرض ہے۔ اجلاس میں اسلامی امارت سے مطالبہ کیا گیا کہ امارتِ اسلامی افغانستان کے رہبر کے حکم کی روشنی میں کسی کو بھی بیرونِ ملک عسکری سرگرمیوں کے لیے جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ اجلاس میں اس فیصلے پر بھی زور دیا گیا کہ افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ ہو اور اگر کوئی اس فیصلے کی خلاف ورزی کرے تو اسلامی امارت کو اس کے خلاف کارروائی کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ پاکستان کی جانب سے بارہا افغان طالبان سے اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

افغان سرزمین سے پنپنے والی دہشت گردی 'سب سے بڑا خطرہ': پاکستان

اقوام متحدہ، 11 دسمبر (یواین آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کو بتایا ہے کہ افغانستان کی سرزمین سے پیدا ہونے والی دہشت گردی ملک کی قومی سلامتی اور خودمختاری کے لیے 'سب سے بڑا خطرہ' ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے، سفیر عاصم افتخار احمد نے بدھ کو نیویارک میں افغانستان کی صورت حال پر بحث سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ اپنے بیان میں انہوں نے ہمسایہ افغانستان سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی، انسانی اور سماجی و معاشی چیلنجز پر اسلام آباد کے خدشات اجاگر کیے۔ طالبان کے کابل پر قبضے (2021) کے بعد پاکستان کی انسدادِ دہشت گردی کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے افغان طالبان کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا، اعلیٰ سطح کے دورے کیے، انسانی امداد کی فراہمی میں مدد کی، تجارتی سامان کی نقل و حمل کو سہولت دی اور تجارت و ٹرانزٹ میں رعایتوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کے باوجود خطرات برقرار ہیں اور پاکستان سمیت پورے خطے کے لیے بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز پیدا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'افغانستان ایک بار پھر دہشت گرد گروہوں اور پراکسیز کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے، جس کے تباہ کن نتائج اور بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز اس کے پڑوسی ممالک خصوصاً پاکستان اور پورے خطے و اس سے آگے تک محسوس کیے جارہے ہیں۔' عاصم افتخار احمد نے کہا کہ افغان حکام دہشت گرد گروہوں کے خلاف مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں اور پاکستان نے دہشت گرد حملوں میں اضافے کا سامنا کیا ہے، جو اُن کے بقول افغان سرزمین سے ان کی نگرانی میں منصوبہ بندی، مالی معاونت اور عملی کارروائی کے ذریعے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 'صرف اس سال ہم افغانستان سے آنے والی دہشت گردی کے باعث تقریباً 12 سو جانوں سے محروم ہوئے ہیں۔ 2022 سے اب تک 214 سے زائد افغان دہشت گرد، جن میں خودکش حملہ آور بھی شامل ہیں، پاکستان میں انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران مارے جاچکے ہیں۔' سفیر نے کہا کہ افغان سرزمین سے جنم لینے والی دہشت گردی پاکستان کی قومی سلامتی اور خودمختاری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، القاعدہ، بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور مجید بریگیڈ سمیت دہشت گرد گروہوں کو افغانستان میں 'محفوظ پناہ' حاصل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے افغانستان سے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے دہشت گردوں کی دراندازی کی متعدد کوششیں ناکام بنائیں اور وہاں سے چھوڑا گیا امریکی ملٹری گریڈ اسلحہ بھی برآمد کیا۔ عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ان کوششوں کی انسانی قیمت بھی ہے، اور پاکستان کی بہادر سیکیورٹی فورسز اور شہریوں نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'طالبان کی صفوں کے اندر موجود عناصر ان دہشت گرد گروہوں کی حمایت کررہے ہیں اور انہیں آزادی کے ساتھ کام کرنے کے لیے محفوظ راستہ فراہم کررہے ہیں، ہمارے پاس اس باہمی تعاون کے قابلِ اعتماد شواہد موجود ہیں۔' افتخار احمد نے اقوام متحدہ کے معاون مشن برائے افغانستان پر زور دیا کہ وہ غیر قانونی اسلحے کی تجارت روکنے کے لیے کوششیں تیز کرے اور سرحدی سیکیورٹی پر جامع اور غیر جانبدارانہ جائزہ پیش کرے کیونکہ سرحدی جھڑپوں کی بنیادی وجہ سرحد پار دہشت گردی ہے۔

☆☆☆

نیپال میں آئینی اصلاحات کی تیاریاں تیز، حکومت اور 'جین زی' کے درمیان 10 نکاتی معاہدہ

کھٹمنڈو 11 دسمبر: نیپال میں آئینی و انتخابی اصلاحات کی راہ ہموار ہوتی نظر آرہی ہے۔ عبوری حکومت نے موجودہ آئین میں اہم ترامیم کی تیاری کا اعلان کیا ہے، جن کا مقصد آبادی کی بنیاد پر مکمل طور پر مطابق اور زیادہ سے زیادہ جامع نمائندگی کو یقینی بنانا اور اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز منتخب نمائندوں کے لیے مدتِ کار کی واضح حد مقرر کرنا ہے۔ حکومت اور 'جین زی' تحریک کے نمائندوں کے درمیان بدھ کی شب ہونے والے 10 نکاتی معاہدے کے تحت ایک اعلیٰ سطحی آئینی ترمیمی سفارشاتی کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ اس کمیشن میں متعلقہ فریقین، ماہرین اور 'جین زی' کے نمائندے شامل ہوں گے۔ کمیشن کا بنیادی کام ایسی سفارشات پیش کرنا ہوگا جو نوجوان مظاہرین کی آئینی توقعات کے مطابق ہوں۔ یہی وہ تحریک تھی جس نے رواں برس کے پی شرما اولی کی قیادت والی حکومت کو ہٹانے میں مرکزی کردار ادا کیا، جس کے بعد سوشیلا کارکی کی سربراہی میں عبوری حکومت قائم ہوئی۔ کمیشن انتخابی نظام میں ضروری تبدیلیوں کی سفارش کرے گا تاکہ ہر طبقے کو اس کی آبادی کے تناسب سے مکمل اور مساوی نمائندگی مل سکے۔ فی الحال نیپال میں مخلوط انتخابی نظام نافذ ہے جس میں 60 فیصد نمائندے 'فرسٹ پاسٹ دی پوسٹ' کے ذریعے اور 40 فیصد نمائندے تناسبی نمائندگی کی بنیاد پر منتخب ہوتے ہیں۔ معاہدے کے مطابق، کمیشن ریاست کے سربراہ، تینوں سطح کی حکومتوں (وفاقی، صوبائی اور مقامی) کے سربراہان اور انتظامی اداروں کے اراکین کے لیے زیادہ سے زیادہ دو مدت یعنی مجموعی طور پر دس برس کی حد مقرر کرنے کی تجویز بھی دے گا۔ فی الحال مدت کی یہ پابندی صرف صدر، نائب صدر اور مقامی حکومتوں کے کچھ عہدوں پر لاگو ہے، جب کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر کوئی حد موجود نہیں۔ مذاکرات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ برسوں سے ایک ہی سیاسی قیادت بار بار اقتدار میں واپس آتی رہی مگر کارکردگی میں کوئی نمایاں بہتری نہیں آئی، جسے ایک طرح کا 'میوزیکل چیئرز' کھیل قرار دیا گیا۔ اسی رویے نے نوجوان نسل میں شدید بے چینی پیدا کی، جو ستمبر میں بڑے پیمانے پر ہونے والے 'جین زی' احتجاج میں نمایاں نظر آئی۔ کمیشن پارلیمانی و صوبائی انتخابات کے لیے امیدواروں کی کم از کم عمر 25 سال سے گھٹا کر 21 سال کرنے کے امکان کا بھی جائزہ لے گا، تاکہ نوجوانوں کی سیاسی شمولیت بڑھے۔ علاوہ ازیں، ریاستی اداروں میں سیاسی وفاداری پر مبنی تقرریوں کے بڑھتے رجحان کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ڈھانچوں میں اصلاحات کا بھی مطالعہ کیا جائے گا۔

امریکہ کی پاکستان کے ایف 16-طیاروں کیلئے جدید ٹیکنالوجی فروخت کرنے کی منظوری

واشنگٹن، 11 دسمبر (یواین آئی) امریکہ نے پاکستان کے ایف 16-لڑاکا طیاروں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی فروخت کی منظوری دے دی ہے، جس کی مجموعی مالیت 68 کروڑ 60 لاکھ ڈالر ہے۔ یہ بات امریکی ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (ڈی ایس سی اے) کی جانب سے 8 دسمبر کو کانگریس کو بھیجے گئے خط میں بتائی گئی۔ فروخت میں لنک 16 سسٹمز، کرپٹوگرافک آلات، ایویونکس اپ گریڈ، تربیت اور مکمل لاجسٹک سپورٹ شامل ہیں۔ ڈی ایس سی اے نے خط میں کہا کہ یہ فروخت امریکہ کی خارجہ اور قومی سلامتی کے مقاصد کے مطابق ہے کیونکہ اس سے پاکستان کو انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں اور مستقبل کے ممکنہ آپریشنز میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ انٹرآپریبلٹی برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ خط کے مطابق یہ فروخت پاکستان کے ایف 16-بیڑے کو جدید بنانے، اس کی حفاظت بہتر کرنے اور اسے موجودہ و مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کے قابل بنانے میں معاون ہوگی۔ اس اپ گریڈ سے بلاک 52-اور مڈ لائف اپ گریڈ ایف 16-طیاروں کے استعمال کی مدت 2040 تک بڑھ جائے گی۔ امریکہ نے کہا کہ پاکستان اس ٹیکنالوجی کو آسانی سے استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور یہ فروخت خطے میں طاقت کا توازن بھی نہیں بدلے گی۔ اس معاہدے کا مرکزی کنٹریکٹر لاک ہیڈ مارٹن ہوگا اور اس پر عملدرآمد کے لیے پاکستان میں کسی اضافی امریکی اہلکار کی ضرورت نہیں ہوگی۔ کل 68 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کے اس پیکیج میں 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر مالیت کا بڑی دفاعی ساز و سامان شامل ہے، جس میں 92 لنک 16 ڈیٹا لنک سسٹمز اور 6 غیر دھماکہ خیز ایم کے 82-بم باڈیز شامل ہیں۔ باقی 64 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کے آلات میں جدید شناختی سسٹمز، کرپٹوگرافک ماڈیولز، سافٹ ویئر و ہارڈویئر اپ گریڈ، تربیت، سمیولیٹرز، اسپیئر پارٹس اور تکنیکی معاونت شامل ہے۔ پاکستان نے 2021 میں ایف 16-بیڑے کی اپ گریڈیشن کی درخواست دی تھی، تاہم امریکہ نے اس کا جواب مؤخر کردیا تھا۔ اب جبکہ پاکستان دیگر لڑاکا پلیٹ فارمز پر زیادہ انحصار کررہا ہے، وہ پھر بھی اس پیشکش کا خیر مقدم کرتا ہے، کیونکہ اس سے ایف 16-طیاروں کی آپریشنل عمر 2040 تک بڑھ جائے گی۔ خط کے مطابق یہ فروخت پاکستان کے ایف 16-بیڑے کو محفوظ اور مؤثر طریقے سے چلانے میں مدد دے گی اور امریکہ کے خارجہ و سیکیورٹی مقاصد کو بھی تقویت دے گی۔

☆☆☆☆

جتنی جلد ممکن ہوسکے 'ٹرمپ سے ملاقات کے لیے تیار ہوں: تاکائچی

ٹوکیو، 11 دسمبر (یواین آئی) جاپانی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے پارلیمنٹ کو بتایا ہے کہ وہ جلد از جلد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ محترمہ تاکائچی نے بدھ کو کہا، 'میں واشنگٹن جاسکتی ہوں اور جب صدر ٹرمپ بیرون ملک جائیں گے اور اگر ان سے ملنا ممکن ہو، تو میں جلد از جلد ان سے ملنا چاہوں گی۔ انہوں نے یہ بیان اس وقت دیا جب ڈیموکریٹک پارٹی فار دی پیپل کے رہنما یوچیرو تاماکی کے دورہ چین سے پہلے مسٹر ٹرمپ سے ملنے کی تجویز کے بعد کہی۔ مسٹر تماکی نے خاص طور پر تجویز دی کہ وزیراعظم اگلے سال جنوری میں داووس فورم میں شرکت کریں اور وہاں ٹرمپ سے ملاقات کریں۔ جاپانی وزرائے اعظم عموماً ذاتی طور پر اس فورم میں شرکت نہیں کرتے۔ غور طلب ہے کہ جاپان اور چین کے درمیان تناؤ اس وقت بڑھ گیا جب جاپانی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے کہا کہ تائیوان پر چینی حملہ 'وجود کے لیے خطرہ پیدا کرنے والی صورت حال' کو جنم دے گا، جس سے جاپان کو جواب دینے کے لیے مجبور ہونا پڑے گا۔ ان کے اس تبصروں پر چین کے ساتھ ساتھ جاپان میں حزب اختلاف کی جماعتوں نے بھی اعتراض کیا۔ اس کے جواب میں چینی وزارت خارجہ نے جاپانی سفیر کینجی کاناسوگی کو طلب کیا۔ چین نے اپنے شہریوں سے جاپان کا سفر نہ کرنے کی بھی اپیل کی۔

اسرائیل کی شمولیت پر آئس لینڈ کا بھی 'یوروویژن' کے بائیکاٹ کا اعلان

رائک جاوک، 11 دسمبر (یواین آئی) اسرائیل کی شمولیت پر آئس لینڈ نے بھی یوروویژن گائیکی مقابلے کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا جس کے بعد آئس لینڈ یوروویژن کا بائیکاٹ کرنے والا پانچواں ملک بن گیا۔ اسرائیل کی شمولیت پر آئس لینڈ نے بھی یوروویژن گائیکی مقابلے کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا، بائیکاٹ کا فیصلہ عوامی بحث کے بعد کیا گیا، آئس لینڈ کے نشریاتی ادارے 'آر یو وی' کے ڈائریکٹر جنرل اسٹیفن ایرکسن نے کہا کہ اسرائیل کی شرکت نے یورپی نشریاتی یونین اور عوام میں عدم اتفاق پیدا کردیا۔ آئس لینڈ کا کہنا ہے کہ اس وقت اس مقابلے میں اسرائیل کا شامل ہونا درست نہیں اور اسی بنیاد پر ہم موجودہ صورت حال کے پیش نظر پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ گزشتہ برس کے مقابلے کے دوران ووٹنگ اور کمپیئنگ کے عمل پر اثرانداز ہونے کی کوششوں سمیت متعدد الزامات کے باعث اسرائیل کی موجودگی پہلے ہی تنازع کا باعث بنی ہوئی تھی تاہم غزہ جنگ کے بعد اس دباؤ میں مزید اضافہ ہوا۔ واضح رہے کہ آئس لینڈ سے قبل اسپین، آئرلینڈ، سلووینیا اور نیدرلینڈز بھی مقابلے سے دستبرداری کا اعلان کرچکے ہیں۔

سوڈان کا فوجی طیارہ حادثہ کا شکار، تمام افراد جاں بحق

خرطوم، 11 دسمبر (یواین آئی) سوڈان کے مشرق میں فوجی مال بردار طیارہ الیوشین آئی ایل 76-ہنگامی لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوگیا۔ حادثے کے نتیجے میں عملے کے تمام ارکان جان کی بازی ہار گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مال بردار طیارے کو تکنیکی خرابی کا سامنا تھا جس پر وہ بحیرہ احمر کے پورٹ پر اترنا چاہ رہا تھا۔ رپورٹس کے مطابق طیارہ لینڈنگ کی کوشش کے دوران گر کر تباہ ہوگیا اور اس میں آگ بھڑک اُٹھی تھی۔ سوڈان کی فوج نے طیارہ حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جہاز میں موجود تمام افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں تاہم بیان میں تعداد نہیں بتائی گئی۔ طیارے میں موجود افراد کی تعداد سے متعلق تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ واضح رہے کہ سوویت یونین کے زمانے کے ڈیزائن کردہ آئی ایل 76-طیارہ طویل عرصے سے بھاری سامان و اہلکاروں کی منتقلی کے لیے سوڈانی فوج استعمال کررہی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب اپریل 2023 سے فوج اور نیم فوجی دستے ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان اقتدار اور طاقت کے حصول کی جنگ جاری ہے، جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور تقریباً 12 ملین اپنے گھروں سے محروم ہوچکے ہیں۔

امریکی ویزا کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کا بڑا فیصلہ

واشنگٹن، 11 دسمبر (یواین آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی ویزا کی درخواست دینے والوں کی 5 سالہ سوشل میڈیا سرگرمیاں جانچنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ کسٹم اینڈ بارڈر پروٹیکشن ادارے نے فیڈرل رجسٹر میں اس حوالے سے نوٹس کو لازمی قرار دے کر شائع کردیا۔ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ نئے فیصلے کا اطلاق کب سے کیا جائے گا۔ تاہم میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سٹیزن شپ اور امیگریشن سروسز یہ جانچیں گی کہ آیا متعلقہ درخواست گزار نے امریکہ مخالف، یہود مخالف یا دہشت گردی سے متعلق کسی بات کی ترویج تو نہیں کی۔ امریکہ میں داخل ہونے والوں سے اہل خانہ کے ای میل ایڈریس، فون نمبر اور دیگر معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔ محکمہ خارجہ نے اس سے پہلے سیاحوں کو جون میں حکم دیا تھا کہ وہ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ کو پبلک کریں جبکہ اگست میں ٹرمپ انتظامیہ نے کہا تھا کہ وہ ویزا اور گرین کارڈ کی درخواست دینے والوں کی سوشل میڈیا پوسٹ جانچنا چاہتی ہے۔ اب ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام سے طلبہ اور سیاحوں سمیت وزیٹرز کی امریکہ مخالف پوسٹ بھی ویزا کے اجرا پر اثرانداز ہونے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔

Aawami news
Kolkata
Friday, 12th December 2025
Also published from Ranchi & Patna
Asansol آسنسول
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۱۲؍ دسمبر ۲۰۲۵ء

اگنی متراپال فیس بک پر ٹی آر پی بڑھانے کیلئے طرح طرح کی سیاسی حربے میں مگن: ترنمول

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اگنی متراپال کا تیرات میں گاؤں والوں نے مقامی پنچایت کے ٹی ایم سی ممبر، سبیر بنرجی کی قیادت میں ان کا سامنا کیا۔ اگنی متراپال نے الزام لگایا کہ بنرجی نے وہاں کی خواتین کو اکسایا اور حملے کا منصوبہ بنایا۔ بی جے پی نے کل رات آسنسول کے کالی پہاڑی میں سڑک بلاک کردی تھی۔ بی جے پی ایم ایل اے نے پولس پر فوری کارروائی کرنے میں ناکام ہونے کا الزام بھی لگایا کل رات راہا لین پارٹی دفتر میں ٹی ایم سی پریس کانفرنس میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے، مغربی بردوان ضلع ٹی ایم سی کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، اور ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی نے کہا کہ اگنی متراپال کو اپنے حلقہ سے غیر حاضر ہوئے چار سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اب جب کہ انتخابات قریب آرہے ہیں، وہ اپنے حلقے کا دورہ کررہی ہیں اور ٹی آر پی حاصل کرنے کے لیے اس طرح کے حربے استعمال کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ ایم ایل اے کے ساتھ سینٹرل سیکورٹی فورس کے اہلکار موجود تھیاس نے مقامی باشندوں پر گولی چلانے کی دھمکی دی۔ نریندر ناتھ چکرورتی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی شہریوں پر گولی چلانے کی دھمکی دیتا ہے وہ کافی مذمت کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑی تو علاقے میں احتجاجی جلسہ منعقد کیا جائے گا۔ ابھجیت گھٹک نے کہا کہ چار سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے لیکن بی جے پی ایم ایل اے نے اپنے حلقے کا دورہ نہیں کیا۔ وہ نہیں جانتی کہ وہاں کیا ہورہا ہے۔ اور وہ لوگوں سے نہیں مل پاتی ہیں۔ اس لیے اب انتخابات سے عین قبل انہیں عوامی رابطہ مہم شروع کرنی پڑرہی ہے جو کہ ایک ایم ایل اے کے لیے شرمناک بات ہے۔ ابھجیت گھٹک نے کہا کہ اگنی متراپال نے اپنے حلقہ میں کوئی ترقیاتی کام نہیں کیا ہے۔ اس لیے اب جب کہ وہ انتخابات سے قبل اپنے حلقے میں عوامی رابطہ مہم چلا رہی ہیں۔ لوگ ان سے ناگوار سوالات کر رہے ہیں جس نے ان کا موڈ خراب کردیا ہے۔ ابھجیت گھٹک نے کہا کہ اگنی متراپال جو کچھ بھی کررہی ہیں، وہ صرف فیس بک ریلز بنانے کے لیے کررہی ہیں۔

لچھی پور: ریڈ لائٹ علاقے میں گاہک کی پٹائی، ایک لاکھ روپے کی لوٹ

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے تحت ریڈ لائٹ علاقے لچھی پور کے چابھکا یون پلی میں ایک گاہک کی پٹائی کی گئی اور تقریباً ایک لاکھ روپے لوٹ لئے گئے نوجوان کو روتا دیکھ کر کچھ لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی پولیس نے نوجوان کی نشاندہی پر دکان بند کردی اور دکاندار کو پوچھ گچھ کے لیے نعمت پور چھانڑی لے گئی۔ پولیس چھتنائی معاملے میں ملوث نوجوانوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے بھی مار رہی ہے۔ لچھی پور سمت سے لال بتی آنے والے گاہکوں کی لوٹ مار کی خبریں اکثر سننے کو ملتی تھی لیکن اب چابھا کا لال بتی علاقے کے دکاندار اور دلال لوٹ مار کررہے ہیں یہ ریڈ لائٹ علاقہ سارا دن کھلا رہتا ہے اور بازار رات 10 بجے بند ہو جاتا لچھی پور گیٹ کے کچھ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ایک نوجوان جو کہ مدھو پور، جھارکھنڈ کا رہنے والا تھا۔ اسے بہت اداس اور پریشان کھڑا دیکھ کر کچھ لوگوں نے اس سے پوچھا تو نوجوان جذباتی ہو گیا اور رونے لگا اور اپنی کہانی سنائی کچھ لوگوں نے اس بارے میں نعمت پور پولیس کو اطلاع دی، پولیس نوجوان کو اپنے ساتھ لے گئی اور دکان کی شناخت کرائی اور دکان پر بیٹھے نوجوان راجہ انصاری کو گرفتار کر کے تھانے لے گئی نوجوان نے مقامی لوگوں کو بتایا کہ وہ ریڈ لائٹ ایریا میں آیا تھا کہ لچھی پور گیٹ کے قریب سے دو تین نوجوانوں دیپنکر، چھوٹکا، بھٹکا، بھوملوا سے لالچ دے کر راجہ انصاری نامی نوجوان کے دکان کے کمرے میں لے گئے پھر ایک خاتون کو بلایا، خاتون کے جانے کے بعد ان دلالوں نے اونچی آواز میں گانے بجاتے ہوئے مجھے مارنا شروع کر دیا میرا موبائل چھین لیا اور تصویر دکھا کر مجھے بلیک میل کرنا شروع کر دیا میں نے احتجاج شروع کر دیا۔ بری طرح مارا پیٹا، دھمکایا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کرنے پر مجبور کیا انہوں نے یو پی آئی کے ذریعے مجھ سے ایک لاکھ روپے لوٹ لیے۔ پھر دو نوجوان مجھے موٹر سائیکل پر لے گئے اور جنگل میں چھوڑ گئے۔ میں لوگوں سے پوچھ کر یہاں پہنچا ہوں دیکھا جارہا ہے کہ پولیس نے دکان کو تالے لگا کر بند کردیا ہے اور دکان کے مالک سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے یہ دکان چندا دیوی نامی خاتون کی ہے، اور یہ چابھا کا دربار خواتین کی رابطہ کمیٹی کے دفتر کے بالکل سامنے واقع ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ دربار آفس بھی اس کا ذمہ دار ہے کیونکہ جو دفتر ریڈ لائٹ ایریا میں بیداری پھیلانے اور سیکس ورکرز کے حقوق کے تحفظ کی بات کرتا ہے، وہ صارفین کے اس طرح کے استحصال پر کیوں خاموش ہے اس حوالے سے دربار کی صدر مرجینا شیخ نے کہا کہ یہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے، انتظامیہ کو اس کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے، اور ہم پولیس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں گے۔

صنعت کی خراب حالت کولیکر پچھم بردوان ضلع میں بایاں محاذ کی ریلیاں

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): پچھلے کچھ دنوں سے بائیں بازو کے لوگ مغربی بنگال میں فیکٹریوں اور صنعتوں کی خراب حالت، خواتین کی حفاظت سمیت مختلف مسائل پر مسلسل ریلیاں نکال رہے ہیں یہ ریلیاں مغربی بردوان ضلع میں بھی منعقد کی جا رہی ہیں یہ ریلیاں بائیں بازو کے لوگ مغربی بردوان ضلع کے چار مقامات سے نکال رہے ہیں ایک ریلی کنکسا سے درگاپور تک نکالی گئی، دوسری ریلی پنڈیشور، جموڑیہ اور رانی گنج علاقے میں، تیسری ریلی سنکوریا سے چترنجن تک اور چوتھی ریلی آسنسول برن پور علاقے میں نکالی گئی۔ بائیں بازو کے لیڈروں نے کہا کہ مغربی بنگال کی صنعتیں آج تباہی کا شکار ہیں، خواتین کو سیکورٹی کی کمی کا سامنا ہے، ریت اور کوئلے کی کان کنی غیر قانونی طور پر کی جارہی ہے اور ندیوں کو تباہ کیا جارہاہیا ئیں بازو کے لوگ اس کے خلاف احتجاج کے لیے اس ریلی کا انعقاد کررہے ہیں، تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔

سائبر کرائم سے بچنے کیلئے بیداری پروگرام

آسنسول: 10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور نارکوٹکس کنٹرول بیورو (NACSF) کے زیراہتمام ڈپٹی انسپکٹر جنرل (سنٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس) برن پور یونٹ کی جانب سے سائبر کرائم اور آگاہی کے بارے میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا پروگرام دو سیشنز میں منعقد ہوا پہلے سیشن میں خصوصی مقررین، ایس آئی آلوک مجمدار اور مقامی پولیس انتظامیہ کے ایس آئی ابھجیت گھوش نے سائبر کرائم کو روکنے کے بارے میں معلومات پیش کیں دوسرے سیشن میں سائبر پیس نے آن لائن پریزنٹیشن کے ذریعے تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ دونوں سیشنز میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (NACSF) کے نمائندوں کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کا آسان زبان میں جواب دیا گیا پروگرام میں کل 75 مندوبین نے شرکت کی۔ پروگرام کا افتتاح سی آئی ایس ایف کے انسپکٹر ناگیندر کمار نے کیا۔ اسسٹنٹ کمانڈنٹ شری گوری ناتھ سریواستو نے آڈیٹوریم میں موجود تمام مندوبین کو خطبہ استقبالیہ کے ساتھ خوش آمدید کہا اس کے بعد جوائنٹ سکریٹری، نارکاس، جتیندر کمار، چیف جنرل منیجر (ہیومن ریسورسز اینڈ اسٹیٹس)، سکریٹری، نارکاس، یو پی سنگھ، ایگزیکٹیو ڈائرکٹر (ہیومن ریسورس) اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل، پربودھ چندرا نے پروگرام کے بارے میں مختصر ریمارکس دیے۔ پروگرام کا اختتام سی این پاٹھک کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

تیراٹ: دیہاتیوں کا آسنسول جنوب کے ایم ایل اے کا گھیراؤ کر کے ایک گھنٹے تک احتجاج

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی متراپال نے بی جے پی کارکنوں کے ساتھ بدھ کی دیر شام کالی پہاڑی موڑ پر سڑک بلاک کر دی وہ مقامی باشندوں سے ملاقات اور ان کے مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے تیرات کے علاقے میں گئی تھیں اگنی متراپال نے الزام لگایا کہ مقامی ٹی ایم سی لیڈر اور پنچایت ممبر سبیر بنرجی اپنے آدمیوں کے ساتھ پہنچے اور ایم ایل اے کے ساتھ بدتمیزی کرنے لگے اور اس کے بارے میں پوچھ گچھ کی کہ وہ پچھلے ساڑھے چار سال سے کہاں ہیں مزید برآں، بنرجی نے ٹی ایم سی کی خواتین کارکنوں کو ان کے پیچھے بھیجا جنہوں نے ان کی گاڑی کو ایک گھنٹے سے زیادہ روک دیا پولیس کو اطلاع دی گئی پولیس پہنچی لیکن انہوں نے ٹی ایم سی کارکنوں کے ساتھ بہت نرمی سے بات کی اور ایم ایل اے کو ہٹانے کی کوئی کوشش نہیں کی بی جے پی ایم ایل اے نے کہا کہ اگر ٹی ایم سی کو یقین ہے کہ وہ اس طریقے سے بی جے پی ایم ایل اے کا راستہ روک کر بی جے پی کا حوصلہ پست کرسکتے ہیں تو وہ ایسا نہیں کریں گے اگنی متراپال نے کہا کہ انہوں نے اس علاقے میں ریت کی غیر قانونی کانکنی کو روک دیا تھا اور یہ ٹی ایم سی لیڈروں کے غصے کی وجہ تھی، کیونکہ وہ تمام غیر قانونی سرگرمیوں سے پیسے وصول کرتے ہیں دریں اثنا ٹی ایم سی حکومت پر مٹی کی غیر قانونی کھدائی کا الزام لگارہی ہے انہوں نے کہا کہ ریلوے کی زمین سے مٹی کی کھدائی میں کوئی غیر قانونی بات نہیں ہے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ٹی ایم سی حکومت پوری طرح ناکام ہو چکی ہیاس علاقے کے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں ملا ہے اور جب وہ یہ بیانات دیتی ہیں تو ٹی ایم سی ممبران ناراض ہوتے ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ ٹی ایم سی چور ہیاور وہ اس بات پر زور دیتے رہیں گے۔ تاہم، جب ہم نے اس بارے میں سبیر بنرجی نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے کو نہیں روکا گیا اور نہ ہی ان کے ساتھ کوئی غیر مہذب سلوک کیا گیا اس کی حفاظت پر مامور سی آئی ایس ایف اہلکاروں نے علاقے کی خواتین پر گولی چلانے کی دھمکی دی اس سے خواتین ناراض ہوگئیں اور انہوں نے احتجاج شروع کردیا سبیر بنرجی نے بی جے پی ایم ایل اے پر مقامی خواتین کے ساتھ بدسلوکی کا الزام لگایا جب وہ آج علاقے میں پہنچیں انہوں نے کہا کہ وہاں ریت کی غیر قانونی کانکنی جاری ہے "اس نے غیر قانونی تاجروں سے بات چیت کی، پھر گڈگڈانگا آئی اور مقامی خواتین کے ساتھ نامناسب سلوک کیا۔ اس کی حفاظت کرنے والے سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے خواتین کو گولی مارنے کی دھمکی دی" ریت کی غیر قانونی کانکنی روکنے کے بی جے پی ایم ایل اے کے دعوے کے بارے میں سبیر بنرجی نے کہا، "یہ مکمل طور پر جھوٹا ہے یہ بی جے پی ایم ایل اے نہیں ہے بلکہ اس نے علاقے میں ریت کی غیر قانونی کانکنی کو روکا ہے علاقے میں جو بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں وہ یا تو ضلع کونسل یا رانی گنج کے ٹی ایم سی ایم ایل اے تاپس بنرجی کی وجہ سے ہوئے ہیں" تاہم آج جب بی جے پی ایم ایل اے نے تاپس بنرجی کے بارے میں جھوٹ بولا تو علاقے کے لوگ ناراض ہوگئے علاقے کی کچھ خواتین نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔

☆

رانی گنج میں بغیر رجسٹریشن کے 12 ٹوٹو ضبط

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ (MBI) نے رانی گنج ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر رانی گنج میں پنجابی موڑ پل کے نیچے ایک خصوصی مہم چلائی اس دوران بغیر رجسٹریشن کے چلنے والے 12 سے زیادہ ٹوٹو (ای رکشہ) کو ضبط کیا گیا محکمہ کا کہنا ہے کہ بار بار وارننگ دینے کے باوجود بہت سے ٹوٹو مالکان اپنی گاڑیوں کی رجسٹریشن نہیں کروا رہے آسنسول ایم بی آئی محکمہ کے عہدیداروں نے بتایا کہ یہ کارروائی موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کی گئی ہے حکام نے کہا، "ہم نے تمام ٹوٹو ڈرائیوروں اور مالکان کو اپنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کروانے کے لیے کافی وقت دیا ہے۔" لیکن بڑی تعداد میں غیر رجسٹرڈ ٹوٹو ابھی بھی رانی گنج کے علاقے میں چل رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ آج ضبط کیے گئے تمام 12 پلس ٹوٹوس اس وقت تک واپس نہیں کیے جائیں گے جب تک ان کے مالکان ضروری رجسٹریشن کا عمل مکمل نہیں کرتے محکمہ نے تمام ٹوٹو مالکان کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ 31 دسمبر تک اپنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کروالیں بصورت دیگر ان کے خلاف بھی اسی طرح کی کارروائی کی جائے گی اس دوران اس کارروائی سے متاثرہ ٹوٹو ڈرائیوروں نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ رجسٹریشن کے حوالے سے درست اور واضح معلومات حاصل کرنے سے قاصر ہیں ایک ٹوٹو ڈرائیور نے کہا کہ " کوئی بھی ہمیں واضح طور پر نہیں بتا رہا ہے کہ رجسٹریشن کیسے کروائی جاتی ہیکچھ کہتے ہیں کہ اس پر 17000 روپے لاگت آتی ہے کچھ کہتے ہیں کہ ہمیں کسی خاص دفتر میں جانا چاہیلیکن کسی کے پاس ضروری دستاویزات اور عمل کے بارے میں واضح معلومات نہیں ہیں اس کی وجہ سے ہمیں پریشانی ہورہی ہے۔" ڈرائیوروں نے انتظامیہ سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اگر حکومت ایک آگاہی کیمپ کا انعقاد کرے جہاں انہیں مکمل معلومات اور رہنمائی مل سکے تو یہ ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا اور وہ اس ہراسانی سے بچ سکیں گے فی الحال، ایم آئی ڈیپارٹمنٹ اپنی کارروائی پر قائم ہے اور کہا ہے کہ ضبط شدہ گاڑیوں کو رجسٹریشن کے بعد ہی چھوڑا جائے گا۔

بھاجپا کا پولس کمشنر کے دفتر کا گھیراؤ، پولس اور بھگوا کارکنوں کے درمیان جھڑپ

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): تیرات میں کل پیش آنے والے واقعے کے ردعمل میں آسنسول کے بی این آر موڑ علاقے میں آج آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی متراپال کی قیادت میں ایک بڑی سڑک بلاک کی گئی اس موقع پر بی جے پی کے کئی کارکن اور حامی موجود تھیبی جے پی کے روڈ بلاک کے پیش نظر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن نے سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے اور رکاوٹیں کھڑی کیں تاہم بی جے پی کارکنان رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھ گئے انہوں نے پولیس انتظامیہ اور ریاستی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور سوال کیا کہ ایم ایل اے اگنی متراپال پر حملہ کیوں کیا گیا۔ اس کے بعد بی جے پی کارکنوں نے اگنی متراپال کی قیادت میں پولس کمشنر کے دفتر تک جلوس نکالا اور گیٹ کو بلاک کردیا ایم ایل اے اگنی متراپال اور پولیس اہلکاروں کے درمیان گرما گرم تبادلہ ہوا بی جے پی کارکنوں نے سوال کیا کہ پولیس انتظامیہ کہاں تھی جب اسے کل غیر قانونی طور پر روکا گیا تھا بی جے پی کارکنوں نے پولیس پر ترنمول کیڈر ہونے کا الزام لگایا۔

گھر سے فرار نوجوان اور تین نابالغ لڑکیاں سری پور پولس کی مدد سے گھر واپس

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے سری پور تھانہ کے تحت گرمٹ نمبر 10 میں تین نابالغ لڑکیاں اور دو لڑکے اپنے گھر سے لاپتہ ہوگئے یہ واقعہ 9:30 بجے صبح پیش آیا۔ تین نابالغ لڑکیاں گرمٹ نمبر 10 میں واقع اپنی رہائش گاہ سے بھاگ گئیں تینوں لڑکیاں اسکول کا امتحان دینے کے لیے گھر سے نکلی تھیں لیکن شام 6 بجے تک گھر واپس نہیں آئیں اس کے بعد تینوں لڑکیوں کے اہل خانہ نے ادھر ادھر تلاش شروع کردی اور کئی گھنٹے تک ان کی تلاش کرنے پر وہ کہیں نہیں ملی، تب تینوں لڑکیوں کے اہل خانہ نے سری پور پھانڑی میں گمشدگی کی رپورٹ درج کروائی، جس کے بعد پتہ چلا کہ تینوں لڑکیوں کے ساتھ دو نوجوان بھی گھر سے فرار ہوگئے ہیں۔ اس کے بعد سری پور پھانڑی پولیس نے اپنی تفتیش شروع کی۔ پولیس کو ایک خفیہ ذریعہ سے اطلاع ملنے پر دھنباد اسٹیشن گئی دو نوجوان اور تین خواتین پکڑی گئیں، پولیس ان سب کو سری پور پھانڑی لے آئی، پولیس کی سخت پوچھ گچھ کے بعد ان سب نے بتایا کہ وہ اپنے گھروں سے گجرات جارہے تھے کام کرنے اور پیسے کمانے، ان میں سے ایک نابالغ نوجوان پہلے سے ہی گجرات میں کام کررہا تھا، وہ نوجوان ان سب کو اپنے ساتھ گجرات لے جارہا تھا نابالغ نوجوان اور ملزم نے بتایا کہ وہ سب صبح ساڑھے 9 بجے گھر سے نکلے اور آسنسول اسٹیشن پہنچے وہ اسٹیشن سے ٹرین پکڑ کر جے سی ڈی اسٹیشن پہنچے اور پھر وہاں سے ٹرین پکڑ کر دھنباد اسٹیشن گئے، دھنباد اسٹیشن سے انہیں گجرات کے لیے روانہ ہونا تھا، انہوں نے پوری رات دھنباد اسٹیشن پر آرام کیا گذشتہ دن صبح، 10 بجے، سری پور پھانڑی سے پولیس دھنباد اسٹیشن پہنچی اور وہاں موجود سبھی کو گرفتار کر کے سری پور پھانڑی لے آئی۔ پولیس نے تمام نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے کردیا اور ان کے اہل خانہ نے سری پور پھانڑی پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

نئے لیبر قانون کی مخالفت میں آسنسول میں احتجاج

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): مرکزی حکومت کی طرف سے حال ہی میں نافذ کیے گئے چار لیبر قوانین کے خلاف 12 بائیں بازو کی مزدور تنظیم نے آسنسول میں احتجاج اور مظاہرے کا اہتمام کیا احتجاج کے دوران تمام مزدور تنظیموں کے نمائندے موجود تھے میٹنگ کے اختتام پر وہ مرکزی حکومت کے آسنسول لیبر کمشنر کے دفتر گئیچار لیبر قوانین کے خلاف میمورنڈم جمع کروائیں اس کے ذریعے انہوں نے مرکزی حکومت کو چار لیبر رولز پیش کیے اور گزشتہ 21 نومبر کو حکومت کے جاری کردہ گزٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا میٹنگ میں حصہ لینے والے بائیں بازو کے مزدور لیڈروں نے کہا کہ مرکزی حکومت جس طرح مزدوروں کے مفادات کا تحفظ کررہی ہے وہ چار مزدور کمپنیوں کو نظر انداز کررہی ہے اور وہ مزدور مخالف ہے یہ ان حقوق پر حملہ ہے جو محنت کشوں نے صدیوں کی جدوجہد سے حاصل کیے ہیں انہوں نے اس لیبر قانون کو فوری منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: گیتاپاٹ تقریب

سورنندو چکرورتی ہے جو اشوک نگر کا رہنے والا ہے۔ اتفاق سے اس واقعہ پر ترنمول اور سی پی ایم پہلے ہی اپنی ناراضگی ظاہر کر چکے ہیں۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہا تھا، "ان سے نہ خریدیں جو سبزی خور کھانا نہیں کھاتے۔ لیکن بیچنے والے کو کیوں مارا پیٹا جارہا ہے؟ وہ وہاں مختلف چیزیں بیچ کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ ایسا نہیں کیا جاسکتا۔ میں اس کی سخت مذمت کرتا ہوں۔" ایف آئی آر بائیں بازو کے وکیل سیان بنرجی نے درج کرائی تھی۔

بقیہ: اروناچل پردیش میں

الحال جائے وقوعہ پر ریسکیو آپریشن چلایا جارہا ہے۔ اب تک 13 مزدوروں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، دیگر مزدوروں کی لاشیں تلاش کی جارہی ہیں۔

حادثے کے شکار تمام مزدور سڑک کی تعمیر کے کام کے لیے جارہے تھے، اسی وقت ہیلونگ-چکلاگم سڑک پر میٹیلا نگ کے پاس ٹرک بے قابو ہوکر پہاڑ سے نیچے گر گیا۔ حادثے کے وقت ٹرک میں 22 مزدور سوار تھے۔ سڑک سے گزر رہے لوگوں نے جب ٹرک کو کھائی میں نیچے گرتے دیکھا تو پاس کے پولیس تھانے میں اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور راحت بچاؤ کے کام میں مصروف ہوگئی۔

پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے اب تک 13 لاشیں برآمد کرلی ہیں۔ 9 کی تلاش اب بھی جاری ہے۔ 19 مزدوروں کی شناخت ہوچکی ہے۔ ان کے نام بدھیشور دیپ، راہل کمار، سمیر دیپ، جون کمار، پنچ مانکی، اجے مانکی، وجے کمار، ابھے بھومیج، روہت مانکی، بیریندر کمار، اگرتاتی، دھیرین چیتیا، رجنی ناگ، دیپ گولا، رام چیک سونار، سوناتن ناگ، سنجے کمار، کرن کمار اور جوناس منڈا شامل ہیں۔ یہ تمام 19 مزدور آسام کے گولا پکھوری چائے باغان، تنسکیا کے رہنے والے تھا۔

بقیہ: این آئی اے نے

اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت الزام لگائے گئے ہیں۔

تحقیقات کے دوران، این آئی اے نے پایا کہ ملزمان تقریباً 200 دھماکہ خیز پیکٹ (جن میں سے ہر ایک میں 20 کلوگرام دھماکہ خیز مواد تھا) کی لوٹ کی مجرمانہ سازش، منصوبہ بندی اور اسے انجام دینے میں سرگرم عمل تھے۔ یہ دھماکہ خیز مواد جھارکھنڈ کے سارنڈا جنگل میں ماؤنوازوں کے گڑھ میں لے جایا جارہا تھا۔ دریں اثنا مقامی پولیس نے 27 مئی کو نے گاڑی کو روکا تھا۔ گاڑی کو اس کے ڈرائیور کے ساتھ 10-15 مسلح ماؤنوازوں نے اغوا کرلیا اور قریبی جنگل میں دہشت گرد تنظیم کے ایک گڑھ میں لے گئے۔ این آئی اے نے جون میں اس کیس کو مقامی پولیس سے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔

تحقیقات کے دوران، این آئی اے کو معلوم ہوا کہ اتنی بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد سرکاری مشینری (بشمول پولیس اور سیکورٹی فورسز) کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے لوٹا گیا تھا۔ یہ ڈکیتی ملک کی سلامتی اور استحکام کو درہم برہم کرنے کی ماؤنواز سازش کا حصہ تھی۔

بقیہ: اترپردیش میں انسانیت

اسپتال لے جا کر اسے ایک اسٹریچر پر چھوڑ دیا۔

انہوں نے بتایا کہ لاش کئی گھنٹے تک وہاں پڑی رہی، بعد میں اسپتال کے عملے نے اسے دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ اس معاملے میں سی ایم او ڈاکٹر این بی سنگھ نے کہا کہ اگر پرائیویٹ اسپتال کے خلاف الزامات درست پائے گئے تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک نجی اسپتال کے دو ملازمین اسٹریچر لاتے اور اسے ایمرجنسی گیٹ کے باہر چھوڑتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ پولیس نے بعد میں متوفی کی جیب سے ملنے والے کاغذات سے لاش کی شناخت کی۔ پرائیویٹ ہسپتال کو نوٹس جاری کردیا گیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے اسپتال پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ راجدھانی لکھنؤ میں پیش آنے والا یہ واقعہ نہ صرف گھناؤنے جرم کے زمرے میں آتا ہے بلکہ انسانیت پر بھی دھبہ ہے۔ اس واقعے نے لوگوں کی گھٹیا ذہنیت کو اُجاگر کیا ہے۔ فی الحال اس معاملے میں پولیس اور انتظامیہ کیا کارروائی کرتی ہے یہ تو وقت ہی بتائے گا لیکن راجدھانی میں پیش آنے والے اس واقعے نے کئی سوالات کھڑے کردیئے ہیں۔

☆

محکمہ ڈاک کی جانب سے بھارتی بھون میں خصوصی پروگرام کا انعقاد

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): بھارتی محکمہ ڈاک کی جانب سے برن پور کے بھارتی بھون میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا اس کا نام میگھا پوسٹل کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروگرام تھا۔ آسنسول پوسٹل سرکل کے تمام سینئر افسران اور ملازمین موجود تھے تقریب میں مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ کس طرح پوسٹ آفس کے آپریشنز کو بہتر اور عوام کے قریب لایا جاسکتا ہے پروگرام کے دوران، عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے اور کسٹمر کے مسائل کو فعال طور پر حل کرنے کے لیے کاؤنٹر ملازمین کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے پوسٹ آفس کے کاموں کو آسان بنانے کی ضرورت پر خصوصی زور دیا گیا اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے پوسٹ آفس کے ایک سینئر اہلکار نے وضاحت کی کہ اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد کا مقصد پوسٹ آفس کے ملازمین کو پہچاننا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا تھا جنہوں نے ماضی قریب میں بہترین خدمات فراہم کی ہیں، تاکہ وہ دوسرے ملازمین کو مستقبل میں بہتر سروس فراہم کرنے کی کوشش کرنے کی ترغیب دیں انہوں نے کہا کہ پوسٹ آفس کی خدمات میں بہت سے چیلنجز ہیں لیکن ان چیلنجز سے نمٹنے اور پوسٹ آفس کی خدمات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میں اس وقت پوسٹ مین کی 219 آسامیاں خالی ہیں لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ پوسٹ آفس کے اپنے ملازمین پوسٹ مین کا کام نہیں کرنا چاہتے کیونکہ پوسٹ مین کا کام بہت ذمہ داری کا کام ہے اس لیے وہ ایسے کام کرنے سے گریز کررہے ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف خطوط کو وقت پر پہنچانے میں دشواری ہوتی ہے بلکہ پوسٹ آفس کے دیگر کاموں میں بھی کافی پریشانی ہوتی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ آنے والے وقت میں اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکال لیا جائے گا۔

وارڈ نمبر 91 رانی گنج چربی محلہ میں نالیوں کی خستہ حالت پر اہلیان برہم

آسنسول:10 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے چربی محلہ علاقے کے باشندے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 91 میں نالے کی خستہ حالی سے کافی پریشان ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ 10 دنوں سے نالہ بند ہے اور اس کی نکاسی نہیں ہورہی ہے جس کی وجہ سے علاقہ گندے کچرے سے بھر گیا ہے اس بلاک کی وجہ سے گندہ پانی سڑک پر بہہ رہا ہے جس سے لوگوں کا پیدل چلنا مشکل ہو گیا ہیجہاں بچے کھیلتے ہیں وہاں گندہ پانی جمع ہورہا ہے جس سے بیماریوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ تاہم مقامی کونسلر کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے انہوں نے کہا کہ صورتحال اتنی سنگین ہے کہ رہائشیوں کو بیماری کے پھیلنے کا خدشہ ہے چربی محلہ کے ساتھ یہ "سوتیلی ماں" والا سلوک جاری ہے ایک کوڑا دان ہے، لیکن اسے کبھی صاف نہیں کیا جاتا۔ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے وعدہ کیا گیا صفائی کی سروس بھی وقفے وقفے سے دستیاب نہیں ہے مقامی لوگ اکثر صفائی کے کارکنوں سے علاقے کی صفائی کے لیے کہتے ہیں۔ رابطہ کرنے پر مقامی کونسلر نے کہا کہ وہ اس مسئلے کو جلد حل کریں گے۔

اسمرتی مندھانا کا خواب ورلڈ کپ فاتح بننا تھا جو خواب پورا ہوا

انڈین ٹیم کی مستقبل کی کپتان کے بلند ارادے، عالمی رینکنگ میں بہتری

نئی دہلی، 12 دسمبر: اس بات کو 12 سال گزر گئے جب اسمرتی مندھانا نے پہلی مرتبہ انڈین خواتین کرکٹ ٹیم میں شمولیت اختیار کی تھی اور آج اس کی کپتانی میں انڈیا نے خواتین ورلڈ کپ پر قبضہ کرلیا ہے۔ مندھانا نے کہا کہ کرکٹ سے اس کا لگاؤ جنون کی حد تک ہے اور وہ نہیں سمجھتی کہ اس سے زیادہ وہ کسی اور کھیل سے لگاؤ رکھتی ہے۔ جہاں تک سوال انڈین جرسی کو پہننے کا ہے تو اس جرسی کو پہنتے ہی دل و دماغ میں ایک جوش وجنون چھا جاتا ہے۔ اس نے کہا جب وہ کمسن تھی تو اسے بلے بازی کا بے حد شوق تھا اور کوئی بھی ایسا نہیں سمجھتا تھا کہ مجھے بیٹنگ کرنے سے اس قدر لگاؤ کیوں ہے۔ لیکن اس وقت بھی میرے دماغ میں یہی بات تھی کہ میں دنیا میں ورلڈ چمپئن بن کر سامنے آؤں۔ اس سال 2025 میں جب ہم نے ورلڈ کپ پر قبضہ کیا تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ اتنے برسوں تک ہماری جو محنت تھی وہ راس آگئی اور ہم نے اپنے مقصد کو پالیا۔ میں گزشتہ 12 سال سے انڈین ٹیم کی نمائندگی کررہی ہوں ار ہر سال میری خواہش میں اضافہ ہی ہوتا گیا کہ کب میں اس ورلڈ کپ پر قبضہ کروں۔ انڈیا کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا جس نے حالیہ ورلڈ کپ کے تمام میچوں میں بے حد شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور اس کی بلے بازی کی وجہ سے انڈین ٹیم کو کئی اہم میچوں میں شاندار کامیابی ملی تھی۔ اس نے کہا کہ فائنل میچ کے دوران جھولن گوسوامی اور متالی راج کی موجودگی نے بھی ہم سبھوں کو حوصلے دیئے۔ اور جب ہم نے ورلڈ کپ جیت لیا اور دیو قامت بورڈ پر انڈیا ورلڈ چمپئن لکھا نظر آیا اور مبارکبادیاں دی جانے لگیں تو دل میں عجیب سے جذبات ابھر آئے کہ کیا اب ہم بھی مستقبل میں لیجنڈ کہلائیں گے اور لوگ ہمیں عزت واحترام کی نظروں سے دیکھیں گے کہ ہم نے ورلڈ کپ جیت لیا ہے۔ اسمرتی مندھانا کہ اس وقت شاندار بلے بازی کئے جانے پر اسے عالمی رینکنگ میں بہت ہی شاندار مقام حاصل ہوا ہے اور مستقبل قریب میں اسے ہی ٹیم انڈیا کا کپتان مقرر کیا جاسکتا ہے۔

ایان خان کی شاندار کارکردگی، گلف جائنٹس نے شارجہ واریئرز کو چھ وکٹوں سے شکست دی

دبئی، 11 دسمبر (یواین آئی) یو اے ای کے اسپنر ایان خان نے تباہ کن بالنگ کی بدولت گلف جائنٹس کو ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 سیزن 4 میں شارجہ واریئرز کے خلاف چھ وکٹوں سے اہم کامیابی دلادی۔ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں آیان خان نے 17 رنز دے کر تین کھلاڑی آؤٹ کیے، جس کے باعث شارجہ واریئرز پہلی اننگز میں 157/6 تک محدود ہوگئے۔ اس شکست کے ساتھ شارجہ واریئرز کی یہ مسلسل تیسری ناکامی رہی، جب کہ گلف جائنٹس چار میں سے تین میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن مضبوط کرچکی ہے۔ ہدف کے تعاقب میں گلف جائنٹس نے جارحانہ آغاز کیا۔ رحمان اللہ گرباز نے 36 گیندوں پر 50 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی، جبکہ کپتان جیمز ونس نے 28 گیندوں پر 35 رنز جوڑے۔ وسیم اکرم کے دوسرے اوور میں 21 رنز سمیٹ کر دونوں اوپنرز نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط بنالی۔ پاور پلے میں پانچ چھکے لگا کر جائنٹس نے اسکور 73/0 تک پہنچا دیا۔ آٹھویں اوور میں ونس کی وکٹ راشد خان کے ہاتھ لگی، جس کے بعد واریئرز کے بالرز خصوصاً سکندر رضا اور راشد خان نے درمیانی اوورز میں روک تھام کی اور چھٹے سے سولہویں اوور تک صرف 48 رنز بنانے دیے۔

گرباز نے 34 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کی، مگر پانچویں چھکے کی کوشش میں سکندر رضا کے ہاتھوں آؤٹ ہوگئے۔

جب جائنٹس کو 39 گیندوں پر 47 رنز درکار تھے تو گرہارد ایراسمس (15) اور عظمت اللہ عمرزئی (28) نے اننگز سنبھالی۔ آخری اوور میں صرف 8 رنز درکار تھے کہ عمرزئی نے ٹم ساؤتھی کو چھکا رسید کیا۔ اگلی گیند پر وہ آؤٹ ضرور ہوئے لیکن جائنٹس دو گیندیں پہلے ہی ہدف حاصل کرچکے تھے۔ اس سے قبل شارجہ واریئرز نے پاور پلے میں محتاط مگر ٹھوس کھیل پیش کیا۔ جونسٹن چارلس (36) اور کوسال مینڈس (23) نے 48/1 تک ٹیم کو پہنچایا۔ چارلس نے چار چوکوں اور ایک چھکے کے ذریعے جارحانہ انداز اپنایا جبکہ مینڈس نے بھی ایک چھکا اور چوکا لگایا۔ تاہم درمیانی اوورز میں گلف جائنٹس کے اسپنرز خصوصاً ایان خان نے کھیل کا رخ بدل دیا۔ انہوں نے نہ صرف چارلس اور مینڈس کو پویلین کی راہ دکھائی بلکہ ٹم ڈیوڈ (19) کی اہم وکٹ بھی حاصل کی۔

ایشین یوتھ پیرا لمپک گیمز دبئی 2025 کا افتتاح

دبئی، 11 دسمبر (یواین آئی) دبئی میں ایشین یوتھ پیرالمپک گیمز 2025 کا افتتاح ہوا، جس میں 35 ممالک کے 1,500 نوجوان کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب کی صدارت شیخ منصور بن محمد بن راشد آل مکتوم نے کی۔ 11 کھیلوں کے مقابلے دبئی کے آٹھ جدید وینیوز میں منعقد ہوں گے، اور ایونٹ میں مصنوعی ذہانت کو انتظامی اور کوآرڈینیشن میں استعمال کیا گیا ہے۔ تقریب میں رضا کاروں، شراکت داروں اور اسپانسرز کی خدمات کو سراہا گیا، جبکہ نوجوان کھلاڑیوں کے جوش وولولے کو اجاگر کرنے کے لیے رنگین پریڈ اور خصوصی ویڈیو پیش کی گئی۔۔ افتتاحی تقریب کی صدارت شیخ منصور بن محمد بن راشد آل مکتوم نے کی، جو یو اے ای نیشنل اولمپک کمیٹی کے صدر اور دبئی اسپورٹس کونسل کے چیئرمین ہیں۔ اس سال ہونے والے گیمز وسعت اور اہداف کے اعتبار سے گزشتہ تمام ایڈیشنز سے آگے ہیں۔ 11 مختلف کھیل اتھلیٹکس، تیراکی، بوکسیا، پاور لفٹنگ، ٹیبل ٹینس، تیر اندازی، گول بال، بیڈمنٹن، وہیل چیئر باسکٹ بال، آرم ریسلنگ اور تائیکوانڈو۔ کے مقابلے دبئی کے آٹھ جدید ترین اسپورٹس وینیوز میں منعقد ہوں گے۔

دبئی کی پیرالمپک کھیلوں میں بڑھتی ہوئی عالمی حیثیت اس کے شمولیتی نظریے اور اعلیٰ معیار کی وابستگی کو ایک بار پھر نمایاں کرتی ہے۔ دبئی اس سے قبل 2017 میں بھی ان گیمز کی میزبانی کرچکا ہے۔ تقریب میں سینئر حکام، بین الاقوامی اسپورٹس رہنما اور مختلف ممالک کے نمائندے دبئی کلب برائے افرادِ معذوری میں جمع ہوئے۔ تقریب کا آغاز مختلف ممالک کے دستوں کی دلکش پریڈ سے ہوا جہاں نوجوان کھلاڑی اپنے قومی پرچم اٹھائے اسٹیڈیم میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد پیش کی گئی خصوصی ویڈیو میں ان نوجوان کھلاڑیوں کی جدوجہد، لگن اور ہمت کو اجاگر کیا گیا۔

پابندی کا شکار حیدر علی کو پی سی بی کی طرف سے بڑا ریلیف مل گیا

لاہور، 11 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بلے باز حیدر علی پر عائد عارضی معطلی ختم کرتے ہوئے انہیں دوبارہ کرکٹ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تصدیق کی ہے کہ حیدر علی سمیت متعدد پاکستانی کھلاڑیوں کو بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں شرکت کے لیے این او سی جاری کردیا گیا ہے۔

دیگر کھلاڑیوں میں محمد نواز، ابرار احمد، صاحبزادہ فرحان، فہیم اشرف، حسین طلعت، خواجہ نافع اور احسان اللہ شامل ہیں۔ یاد رہے کہ پاکستانی ٹیم کی نمائندگی کرنے والے حیدر علی ستمبر میں مانچسٹر میں ریپ کے الزام سے بری ہونے کے بعد سے کسی بھی میچ میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ پاکستان کی جانب سے 35 ٹی ٹوئنٹی اور دو ون ڈے میچز کھیلنے والے 25 سالہ حیدر علی پاکستان شاہینز کے ساتھ انگلینڈ کے دورے پر تھے جب ایک برطانوی نژاد پاکستانی خاتون نے مانچسٹر پولیس میں ان کے خلاف ریپ کا مقدمہ درج کروایا تھا۔ الزام سامنے آنے کے بعد پی سی بی نے ان کی معطلی کا اعلان کرتے ہوئے معاملے کی مکمل تحقیقات کا انتظار کیا۔ تاہم 25 ستمبر کو مانچسٹر پولیس نے عدم شواہد کی بنیاد پر کیس ختم کردیا اور عدالت میں مقدمہ لے جانے کا کوئی جواز نہ ہونے کی تصدیق کی۔ الزامات ختم ہونے اور معطلی اٹھائے جانے کے بعد اب حیدر علی بی پی ایل میں اپنی ٹیم کی نمائندگی کے لیے تیار ہیں۔

جونیئر ورلڈ کپ ہاکی: اسٹالن کی جرمنی کو خطاب جیتنے پر مبارکباد

چنئی، 11 دسمبر (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن، جو خود بھی کھیلوں کے شوقین ہیں، نے جونیئر مینز ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں لگاتار دوسری بار خطاب جیتنے پر جرمنی کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی، جو گزشتہ رات یہاں اختتام پذیر ہوا۔ فائنل میں جرمنی نے سخت مقابلے کے بعد اسپین کو پنالٹیز میں 2-3 سے شکست دی، جبکہ مقررہ وقت تک دونوں ٹیموں کا اسکور 1-1 سے برابر تھا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "جذبہ۔ مہارت۔ چمک۔ یہی فاتح کی توانائی ہے!"۔ انہوں نے کہا، ایف آئی ایچ مینز جونیئر ورلڈ کپ جیتنے پر جرمنی کو مبارکباد، اسپین کو ان کی بہترین فائٹ پر خراج تحسین اور ہندوستان اور ارجنٹائن کو ان کی بہترین کھیل اور کارکردگی پر سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "یہ کامیابی دراصل تمل ناڈو کی عالمی سطح کی استعداد، بے مثال میزبانی، پُرجوش مہمان نوازی اور کھیلوں کی برتری کو فروغ دینے والے مضبوط ماحولیاتی نظام کا ٹھوس ثبوت ہے۔ ریاست نے ایک بار پھر اپنی قابلیت ثابت کردی ہے۔

پاکستان اور بنگلہ دیش ویمنز انڈر 19 ٹیموں کا فیصلہ کن میچ کل

کاکسز بازار، 11 دسمبر (یواین آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش ویمنز انڈر 19 ٹیموں کے درمیان پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز 2-2 سے برابر ہوگئی جبکہ سیریز کا فیصلہ کن میچ کل کاکسز بازار اکیڈمی گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان نے چوتھے ٹی ٹوئنٹی میں بنگلادیش کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 2-2 سے برابر کردی۔ اس میچ میں پاکستان انڈر 19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جس کے جواب میں بنگلادیشی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 126 رنز بنائے۔ پاکستان ٹیم ہدف کے تعاقب میں 19 ویں اوور میں 4 وکٹ کے نقصان پر ٹارگٹ عبور کرلیا۔

جنسی زیادتی کے الزام میں بنگلہ دیشی کرکٹر طفیل احمد رائے حان کے خلاف چارج شیٹ داخل

ڈھاکہ، 11 دسمبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کی پولیس نے بنگلہ دیش 'اے' ٹیم کے تیز گیند باز آل راؤنڈر طفیل احمد رائے حان کے خلاف شادی کا وعدہ کرکے ایک خاتون کی مبینہ جنسی زیادتی کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کردی ہے۔ گلشن پولیس اسٹیشن کے تفتیشی افسر سب انسپکٹر محمد سمیع الاسلام نے جمعرات کو اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، "چارج شیٹ خواتین اور بچوں پر مظالم کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 9(1) کے تحت داخل کی گئی ہے۔ "دستاویزات کے مطابق طفیل کے خلاف لگائے گئے الزامات پہلی نظر میں درست پائے گئے، جس کی تائید شکایت کنندہ کے ابتدائی بیان، ہوٹل کی بکنگ کے ریکارڈ، میڈیکل معائنہ اور دیگر ثبوتوں سے ہوئی۔ کیس دستاویزات کے مطابق طفیل نے رواں سال جنوری میں فیس بک پر خاتون سے رابطہ کیا اور بات چیت کے بعد یہ رابطہ رومانوی رشتے میں بدل گیا۔ خاتون نے ابتدا میں انکار کیا تھا، مگر طفیل کے شادی کے وعدے پر وہ رضامند ہوگئی۔ شکایت کنندہ کے مطابق، 31 جنوری کو طفیل مبینہ طور پر خاتون کو گلشن کے ایک ہوٹل لے گیا، جہاں انہوں نے اسے اپنی بیوی کہہ کر متعارف کرایا اور مبینہ طور پر بغیر رضامندی کے جنسی تعلقات قائم کیے۔ خاتون کے شادی کا مطالبہ کرنے پر مبینہ طور پر کئی بار اس کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ خاتون نے یکم اگست کو گلشن پولیس اسٹیشن میں طفیل کے خلاف بار بار جنسی تشدد کی رپورٹ درج کرائی۔ 24 ستمبر کو ہائی کورٹ نے طفیل کو چھ ہفتے کی عبوری ضمانت دی تھی اور ضمانت ختم ہونے پر متعلقہ ٹریبونل کے سامنے سرینڈر کا حکم دیا تھا۔ تاہم اس نے کورٹ کے اس حکم کی تعمیل نہیں کی۔ بنگلہ دیش 'اے' ٹیم کے ریگولر رکن طفیل ضمانت ملنے کے بعد بھی دوسری قومی ٹیم کے لیے چھ-اے-سائیڈ ٹورنامنٹ کھیلنے کے لیے ہانگ کانگ کا سفر کرچکے ہیں۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 30 دسمبر کو ہوگی، جب یہ چارج شیٹ عدالت کے سامنے پیش کی جائے گی۔

وقار یونس نے آئی ایل ٹی 20 کو بہترین لیگ قرار دیا

دبئی، 11 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کے تیز گیند باز وقار یونس نے آئی ایل ٹی 20 کو بہترین لیگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ افتتاحی تقریب سے ہی اس کی مقبولیت واضح ہوگئی تھی، اتنے سارے لوگ ایونٹ شروع ہونے کے منتظر تھے، لیگز کو مستحکم ہونے میں وقت لگتا ہے لیکن آئی ایل ٹی ٹوئنٹی نے 4 برس کے دوران ہی خاصی ترقی کرلی۔ سعودی عرب اور کویت بھی اس کے ساتھ جڑنا چاہتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ آنے والے برسوں میں مزید کئی ممالک آئی ایل کے ساتھ منسلک ہونا چاہیں گے، اس سے خطے میں کھیل کو مزید فروغ ملے گا۔ پاکستان کے سابق پیسر وقار یونس نے کہا کہ نسیم شاہ بدستور اچھے بولر ہیں، بعض اوقات کوئی کھلاڑی فارم کھو بیٹھتا ہے، اگر اچھی بولنگ نہ کرے تو اسے ٹیم سے ڈراپ ہونا پڑتا ہے، البتہ آئی ایل ٹی 20 نسیم شاہ کیلیے اچھا موقع ہے۔ پلیئرز کسی بھی لیگ میں پرفارم کریں سلیکٹرز ان پر نظر ضرور رکھتے ہیں، اس سے واپسی کا موقع بھی مل سکتا ہے۔ وسیم اکرم کی 414 وکٹوں کا ریکارڈ توڑنے والے مچل اسٹارک کے بارے میں وقار یونس نے کہا کہ وہ 35 سال کے ہوچکے مگر اب بھی بہترین پرفارم کررہے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ اسٹارک مزید 2، 3 سیزنز کھیل سکتے ہیں۔ جب وہ کرکٹ سے الگ ہوئے تو لیفٹ آرم پیسرز میں سب سے آگے ہی ہوں گے، وسیم اکرم بھی خطرناک بولر تھے، البتہ دونوں کا کوئی موازنہ ممکن نہیں، ان کی اپنی اپنی خوبیاں اور خامیاں ہیں۔

سیلٹا ویگو سے شکست کے بعد ریال میڈرڈ کے کئی کھلاڑیوں پر بدسلوکی کے الزامات پر سزائیں

میڈرڈ، 11 دسمبر (یواین آئی) سیلٹا ویگو کے ہاتھوں شکست کے بعد ریال میڈرڈ کے متعدد کھلاڑیوں کو ریفری کے ساتھ بدسلوکی اور غلط رویے پر اسپینش فٹبال فیڈریشن کی جانب سے سخت پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میچ کے دوران دوسرے ہاف میں ڈیفنڈر فران گارسیا، الوارو کاریراس اور فارورڈ اینڈرک کو دکھائے گئے ریڈ کارڈز نے کلب کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ فران گارسیا کو دو پیلے کارڈ ملنے کے بعد ریڈ کارڈ دکھا کر باہر کیا گیا تھا، جس پر ڈسپلنری کمیٹی نے ایک میچ کی پابندی عائد کی ہے۔ اب وہ اس ہفتے دیپورٹیوو الاویس کے خلاف میچ میں ٹیم کی نمائندگی نہیں کرسکیں گے۔ اس کے برعکس، الوارو کاریراس کو دو میچوں کی معطلی کا سامنا ہے۔ انہیں ریفری کو باہر کیے جانے کے بعد "ایریس مالیسی مو" "تم بہت برے ہو" کہنے پر سزا دی گئی ہے۔ فارورڈ اینڈرک، جو میدان میں موجود ہی نہیں تھے، کو بھی ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق وہ بینچ سے اٹھ کر ٹیکنیکل ایریا سے باہر آگئے، چوتھے آفیشل پر چیخنے چلانے اور انہیں روکنے کے لیے اسٹاف کو مداخلت کرنا پڑی۔ ان حرکتوں پر انہیں بھی دو میچوں کی پابندی عاید کی گئی ہے۔ ٹخنے کی سرجری کے باعث پہلے ہی ٹیم سے باہر ڈینی کارواخال کو میچ کے بعد ڈریسنگ روم ٹنل میں ریفری کی توہین کرنے پر دو میچوں کی اضافی سزا دی گئی ہے۔

مشی گن کے فٹبال کوچ برطرف ہونے کے بعد گرفتار

مشی گن، 11 دسمبر (یواین آئی) مشی گن وولورائنز کے سابق ہیڈ کوچ شیرون مور کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے، چند گھنٹوں بعد ہی انہیں غیر مناسب رویے کے الزام میں یونیورسٹی کی جانب سے برطرف کیا گیا تھا۔ پٹس فیلڈ ٹاؤن شپ پولیس کے مطابق، بدھ کی سہ پہر انہیں ایک مبینہ حملے کی تحقیقات کے لیے طلب کیا گیا۔ مور کو واشٹینا کاؤنٹی جیل منتقل کردیا گیا ہے، جہاں ان کے خلاف الزامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس سے قبل سالائن پولیس ڈیپارٹمنٹ نے مور کو حراست میں لے کر پٹس فیلڈ ٹاؤن شپ پولیس کے حوالے کیا تھا۔ یونیورسٹی آف مشی گن نے تحقیقات کے بعد فوری طور پر مور کو برطرف کردیا، جس میں یہ بات سامنے آئی کہ انہوں نے ایک اسٹاف ممبر کے ساتھ غیر مناسب تعلقات قائم کیے۔ بف یوگی کو عبوری ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے تاکہ ٹیم کی قیادت جاری رہے۔

انگلش ٹیم واپسی کر سکتی ہے۔ٹم پین

سابق آسٹریلوی کپتان نے ایڈلیٹ ٹیسٹ میں انگلش ٹیم کے کم بیک کی پیش گوئی کردی

برسبین، 11 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ٹم پین نے ایشیز سیریز کے ایڈلیٹ میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میچ میں انگلش ٹیم کے کم بیک کرنے کی پیش گوئی کردی۔ ایڈلیڈ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹم پین نے کہا ہے کہ ایڈلیڈ کی سرزمین انگلینڈ کی جارحانہ کرکٹ کے لیے مثالی وینیو ثابت ہوسکتی ہے جہاں وہ ایشیز سیریز میں کم بیک کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ نے اب تک کئی غلطیاں کی ہیں جن کا فائدہ آسٹریلیا نے بہترین انداز میں اٹھایا مگر اب انگلش ٹیم اپنا پلان درست طریقے سے نافذ کرلے تو وہ خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ ٹم پین نے کہا کہ اگر کوئی گراؤنڈ انگلینڈ کے انداز کے مطابق ہے تو وہ ایڈلیڈ ہے لہٰذا یہ ٹیسٹ بہت دلچسپ ہوگا۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں 8 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔

بی سی سی آئی کے اجلاس میں خواتین کرکٹرز کی میچ فیس سمیت اہم معاملات زیرِ غور

ممبئی، 11 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے 22 دسمبر کو ہونے والی اپیکس کونسل کی ورچوئل میٹنگ کے ایجنڈے جاری کردیے ہیں، جن میں خواتین کرکٹرز کی میچ فیس میں ممکنہ تبدیلی مرکزی موضوع ہوگا۔

اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ بورڈ گھریلو مقابلوں میں خواتین کھلاڑیوں کی میچ فیس ڈھانچے میں اہم ترمیم پر غور کرے گا۔ خواتین ٹیم کی ایک روزہ ورلڈ کپ میں تاریخی کامیابی کے بعد میچ فیس میں اضافے کی توقع بڑھ گئی تھی، جس پر اب باقاعدہ طور پر بورڈ کی سطح پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ اگرچہ بین الاقوامی سطح پر مرد و خواتین کرکٹرز کی واجبات میں برابری موجود ہے، تاہم گھریلو کرکٹ میں یہ عدم مساوات برقرار ہے، جسے دور کرنے پر بی سی سی آئی غور کررہا ہے۔

ایجنڈے میں ایک اور اہم موضوع مرد کھلاڑیوں کے مرکزی معاہدوں (سنٹرل کانٹریکٹس) سے متعلق ہوگا۔ خاص طور پر یہ سوال توجہ کا مرکز ہے کہ روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کو کس گریڈ میں شامل کیا جائے، کیونکہ دونوں اسٹار کرکٹرز تین میں سے دو بین الاقوامی فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بورڈ امپائرز اور میچ ریفریز کی فیس میں تبدیلی پر بھی غور کرے گا، جبکہ بی سی سی آئی کی ڈیجیٹل پراپرٹیز سے متعلق اپ ڈیٹس بھی میٹنگ کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔

میٹنگ میں درج ذیل نکات پر باضابطہ منظوری اور بحث ہوگی:

- گھریلو خواتین کرکٹرز کی فیس میں اصلاحات
- امپائرز اور میچ ریفریز کی ادائیگیوں میں تبدیلی
- بی سی سی آئی کی ڈیجیٹل پراپرٹیز پر پیش رفت
- سالانہ پلیئر ریٹینر شپ کانٹریکٹ کی منظوری

قومی اسپیشل اولمپکس گولڈ میڈلسٹ سوگم شرما اعزاز سے سرفراز

سری گنگانگر، 11 دسمبر (یواین آئی) لائنز کلب آف سری گنگانگر مین نے نیشنل اسپیشل اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتنے پر راجستھان کے سری گنگانگر کے نوجوان ٹیبل ٹینس کھلاڑی سوگم شرما کو خصوصی طور پر اعزاز سے سرفراز کیا ہے۔ کلب کے اراکین نے سوگم کی بے مثال ہمت، لگن اور اس کی معذوری کی رکاوٹوں پر قابو پانے کے جذبے کی تعریف کی۔ لائنز کلب کے سرکردہ ممبران نے سوگم کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے انہیں اعزاز سے نوازا۔

کلب کے رکن راجیش سنگل نے جمعرات کو کہا کہ سوگم کی جدوجہد اور مسکراہٹ ہم سب کے لیے ایک انمول جواہر کی طرح ہے، جو ہمیں زندگی کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ کلب کے دیگر ممبران رمیش بنسل، سشیل جین اور سی اے سنجے بنسل نے بھی سوگم کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اگلے سال امریکہ میں منعقد ہونے والے عالمی معیار کے ٹیبل ٹینس مقابلے کے لیے کلب کی جانب سے سوگم کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 12th December, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۲/ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ابوظہبی میں رونالڈو کا جلوہ، النصر نے الوحدہ کو شکست دی

ابوظہبی، 11 دسمبر (یو این آئی) فٹبال لیجنڈ کریسٹیانو رونالڈو نے ابوظہبی کے ال نہیان اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فرینڈلی میچ میں شاندار گول داغ کر شائقین کو مسحور کر دیا، جس کی بدولت النصر نے الوحدہ کو چار کے مقابلے دو سے ہرا دیا۔ رونالڈو نے اپنے معروف "سیئیو" جشن سے اسٹیڈیم کا ماحول گرم کر دیا۔ النصر نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور ایک شارٹ کارنر روٹین پر پہلا گول حاصل کرلیا۔ کنگسلی کومان کے بیک فلک سے گیند رونالڈو تک پہنچی اور انہوں نے دائیں پیر سے نیچے کارنر سے تیر کی طرح شاٹ لگا کر ٹیم کو برتری دلائی۔ النھیان اسٹیڈیم نعرۂ تحسین سے گونج اٹھا اور رونالڈو کی "سیئیو" نے فضا کو مزید جوش سے بھر دیا۔

الوحدہ نے بیسویں منٹ میں فاکونڈو کرسپز کی کے ذریعے مقابلہ برابر کیا، مگر چند منٹ بعد کنگسلی کومان نے زبردست فنش سے برتری دوبارہ النصر کے حق میں کر دی۔ اختتامی لمحات میں دوسان ٹیڈچ نے گول کر کے اسکور 2-2 کر دیا اور دونوں ٹیمیں برابر اسکور کے ساتھ وقفے میں گئیں۔ ہاف ٹائم پر کوچ جورجے جیسس نے رونالڈو کو آرام دینے کے لیے باہر کر دیا۔ شائقین نے اس فیصلے پر ناخوشی کا اظہار کیا، تاہم کوچ نے بعدازاں وضاحت کی کہ آنے والے سخت شیڈول کے پیش نظر یہ ضروری تھا۔

رونالڈو کے بغیر بھی النصر نے میچ کا کنٹرول سنبھالا رکھا۔ دوسرے ہاف میں ہرُون کیمرا نے محتاط مگر مؤثر شاٹ کے ذریعے اسکور 3-2 کر دیا۔ الوحدہ نے مقابلہ برابر کرنے کی کوشش جاری رکھی مگر ان کی رفتار سست پڑ گئی۔ 70ویں منٹ میں سعد فہد النصر نے چوتھا گول کر کے میچ کا فیصلہ کر دیا۔ اختتامی لمحات سست رفتار میں گزرے اور النصر نے میچ بخوبی اپنے نام کیا۔ یہ رات رونالڈو کے نام رہی انہوں نے گول کیا، جشن منایا اور شائقین کو وہی پیش کیا جسے دیکھنے وہ آئے تھے۔

محمڈن ایس سی کو پابندی کے باوجود مسائل کا سامنا

محمڈن فی الحال ہندوستانی فٹبالرز پر ہی اکتفا کر رہی ہے

کولکاتا، 11 دسمبر: اس وقت فیفا کی رجسٹریشن پابندی ختم ہونے کے باوجود محمڈن ایس سی کی مشکلات کم نہیں ہو رہی ہیں۔ کیونکہ فیفا کی پلیئرز اسٹیٹس کمیٹی نے محمڈن کے غیر ملکی فٹبالر فرینکا کی شکایت براہ راست فیفا کی ڈسپلنری کمیٹی کو بھیج دی تھی۔ اس ڈسپلنری کمیٹی نے حکم دیا تھا کہ اگر حکم کے مطابق فرینکا کی تنخواہ تیس دنوں کے اندر ادا نہیں کی گئی تو محمڈن ایس سی سزا کے طور پر دو ٹرانسفر ونڈو پر پابندی عائد کرے گی۔ محمڈن ایس سی کے عہدیداران نوٹس ملنے کے تیس دن کے اندر بھی بقایا رقم ادا نہیں کر سکے۔ قدرتی طور پر، اس وقت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ محمڈن پر مزید دو ٹرانسفر ونڈوز کے لیے پابندی لگنے والی ہے۔ فیفا کو مجموعی طور پر آٹھ شکایات پیش کی گئیں۔ اس وقت جن فٹبالرز اور کوچز نے شکایات درج کرائی تھیں ان کے واجبات کلب نے ادا کر دیے ہیں۔ تاہم حسابات کے مطابق محمڈن اگلے جنوری کی ونڈو میں فٹبالرز کو سائن نہیں کرا سکے گا۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ فی الوقت مفت فٹبالرز کو سائن کرنے میں کوئی مشکل نہیں ہے۔ پابندی کے حوالے سے محمڈن کے ایگزیکٹو صدر قمرالدین نے کہا کہ "ہمارے لیے اچھی خبر ہے۔ فرانکا کے الزامات کی وجہ سے مزید دو ونڈو پابندیاں آئیں گی، لیکن اس سے پہلے ہم تمام ہندوستانی فٹبالرز کو دستخط کروا رہے ہیں۔ اب تک ہم نے 21 فٹبالرز کو رجسٹر کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ پھر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔" غور طلب ہے کہ محمڈن کی اس وقت بری حالت ہے۔ محمڈن کو ڈومیسٹک لیگ میں انتہائی خراب صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وہ آخری لمحات میں تنزلی کے خوف سے باہر آئے۔ سرمایہ کاروں کا بھی مسئلہ ہے۔

مردوں کے جونیئر ہاکی ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم نے ارجنٹینا کو 2-4 سے دی شکست، 9 سال بعد ملا تمغہ

10 دسمبر: ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بدھ (10 دسمبر) کو ارجنٹینا کو شکست دے دی۔ ہندوستانی ٹیم نے ایف آئی ایچ مردوں کے جونیئر ورلڈ کپ میں ارجنٹینا کو 4-2 سے شکست دے کر کانسی کا تمغہ اپنے نام کرلیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ہندوستان نے 2016 میں اس ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا تھا، اس وقت یہ مقابلہ لکھنؤ میں کھیلا گیا تھا۔ لیکن ٹیم گزشتہ 2 سیزنوں میں 'پوڈیم فنش' کرنے میں ناکام رہی تھی۔ اس طرح 9 سال بعد ہندوستانی مردوں کی ٹیم کو جونیئر ہاکی ورلڈ کپ میں کوئی تمغہ حاصل ہوا ہے۔ ہندوستان کے لیے انکت پال نے 49ویں منٹ میں، منمیت سنگھ نے 52ویں منٹ میں اور انمول ایکا نے 58ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کیے، جبکہ شارداند تیواری نے 57ویں منٹ میں گول داغا۔ پہلے 2 کوارٹر میں ارجنٹینا کی ٹیم مضبوط نظر آ رہی تھی اور ہندوستانی ٹیم گول کرنے کے لیے مشقت کر رہی تھی۔ ارجنٹینا کے لیے نکولس راڈرگز نے تیسرے اور سینٹیا گو فرنانڈیز نے 44ویں منٹ میں گول داغا۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے 2 بار اس ٹورنامنٹ کا خطاب اپنے نام کیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم ہوبارٹ 2001 اور لکھنؤ 2016 میں چمپئن رہی، لیکن ٹیم نے آخری بار 9 سال قبل کوئی تمغہ جیتا تھا۔ گزشتہ بار ٹیم کانسی تمغہ کا مقابلہ ہار کر چوتھے مقام پر رہی تھی۔

بابر اعظم کے لیے سڈنی سکسرز نے اسپیشل جرسی نمبر '056' متعارف کرایا

سڈنی، 11 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کی ٹی 20 لیگ بگ بیش (بی بی ایل) کی ٹیم سڈنی سکسرز نے پاکستانی اسٹار بیٹر بابر اعظم کے لیے منفرد جرسی نمبر متعارف کروا دیا۔ جدید دور کے بہترین بلے بازوں میں شمار کیے جانے والے بابر اعظم بگ بیش لیگ کے 15ویں سیزن میں سڈنی سکسرز کی نمائندگی کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ رواں ماہ کے آغاز میں سڈنی سکسرز نے ٹیم میں آسٹریلوی بولر مچل اسٹارک کو بھی شامل کیا ہے اب چونکہ مچل اسٹارک کی جرسی کا نمبر بھی 56 ہے اس لیے فرنچائز نے بابر اعظم کے لیے ایک منفرد جرسی نمبر '056' متعارف کروا دیا۔ اب بابر اعظم بگ بیش لیگ میں سڈنی سکسرز کی نمائندگی کرتے ہوئے منفرد نمبر '056' والی جرسی پہنیں گے۔ فرنچائز نے اس خبر کا اعلان کرنے کے لیے اپنے آفیشل انسٹاگرام پیج پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ سڈنی سکسرز کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو میں بابر اعظم کو منفرد نمبر والی جرسی پہنے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ سڈنی سکسرز نے اکتوبر میں بابر اعظم کے لیے ایک خصوصی فین زون کا بھی آغاز کیا ہے جس کا ٹائٹل 'بابرستان' ہے۔

شاہین آفریدی نے مچل اسٹارک کو لیجنڈ کھلاڑی قرار دیدیا

سڈنی، 11 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کے اسٹار فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی نے مچل اسٹارک کو لیجنڈ کھلاڑی اور نوجوانوں کے لیے رول ماڈل قرار دے دیا۔ بگ بیش لیگ کے لیے آسٹریلیا میں موجود شاہین شاہ آفریدی نے کہا ہے کہ مجھے امید ہے کہ میں اپنا رول ادا کروں گا، اسی لیے میں یہاں پر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بیٹنگ میں ضرورت پڑی تو میں وہاں بھی اپنی بھرپور پرفارمنس دوں گا، بگ بیش چھوٹی لیگ نہیں، یہ دنیا کی جانی پہچانی لیگ ہے۔ اسٹار فاسٹ بولر نے کہا کہ یہاں دنیا کے بہترین کرکٹرز بہترین کرکٹ کھیلتے ہیں، پہلا میچ رضوان کی ٹیم کے خلاف ہے اور بابر اعظم بھی یہیں ہے۔

اُن کا کہنا ہے کہ وہ مجھے جانتے ہیں، میں انہیں جانتا ہوں، مجھے امید ہے کہ یہاں اچھی کرکٹ ہوگی، ایشین اور پاکستانی کمیونٹی سے سپورٹ ملنے کی توقع ہے۔ شاہین آفریدی نے یہ بھی کہا کہ آخری بار مچل اسٹارک سے ملا تو بتایا کہ 2015ء کا ورلڈ کپ کا ان کا اسپیل دیکھا تھا۔

کون کھیلے گا سب سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی؟ ورلڈ کپ سے پہلے اہم معلومات سامنے آ گئیں

دبئی، 11 دسمبر (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل فل ممبر ٹیموں کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل ہو گئی ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل اب کسی فل ممبر کی مزید کسی سیریز کا امکان ختم ہو گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 سے پہلے فل ممبر ٹیمیں کتنے ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلیں گی تفصیلات سامنے آ گئیں۔ افغانستان، بنگلہ دیش، آئرلینڈ اور زمبابوے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل کوئی میچ نہیں کھیلیں گے جبکہ آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلنے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم ہوم گراؤنڈ پر 5 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیل رہی ہے جبکہ ہندوستانی کی ٹیم جنوری میں نیوزی لینڈ کے ساتھ 5 ٹی ٹوئنٹی میچز کی ہوم سیریز کھیلے گی۔ پاکستان ٹیم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل 6 میچز کھیلے گی۔ جنوری میں 3 میچز سری لنکا میں جبکہ 3 ہوم گراؤنڈ پر آسٹریلیا کے ساتھ ہوں گے۔

انگلینڈ نے سری لنکا میں 3 ٹی ٹوئنٹی میچز جنوری میں کھیلنے ہیں اور جنوبی افریقہ ہندوستان میں سیریز کھیل رہی ہے جبکہ 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کے لیے ویسٹ انڈیز کی ٹیم جنوب افریقہ کا دورہ کرے گی۔ دسمبر جنوری میں ہندوستانی ٹیم سب سے زیادہ 10 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی جبکہ جنوبی افریقہ کی ٹیم کو 8 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلنے کا موقع مل رہا ہے اور پاکستان کرکٹ ٹیم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل 6 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی۔ میزبان سری لنکا کرکٹ ٹیم بھی ہوم گراؤنڈ پر 6 میچز کھیلے گی اور نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم 5 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی جبکہ آسٹریلیا، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کو تین تین ٹی ٹوئنٹی میچز مل رہے ہیں۔ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 7 فروری سے 8 مارچ تک ہندوستان اور سری لنکا میں کھیلا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804